2026

اپریل تا جون

سبت بائبل اسباق

بڑوں کیلئے

پیشگوئی کی بنیادی ضروریات

دانی ایل اور یوحنا کی نبوّتی خدمات کی تلاش کرنا

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1-	نبوّت کا دیباچہ	5
2-	سلاطین کیلیئے خدا کا پیغام رساں	10
3-	مستقبل کی سلطنتوں کو بے نقاب کیا گیا	15
4-	دانی ایل کی پہلی رویا	20
5-	بادشاہتوں کا تسلسل	26
6-	رویا کی تشریح کی گئی	31
7-	مہر بند کتاب دوبارہ کھولی گئی	36
8-	پتمس کا نبی	41
9-	اژدھا، عورت اور بقیہ	46
10-	حیوان اور چھاپ	52
11-	تین فرشتے	57
12-	آخری بلاہٹ	62
13-	خاتمے کا قبل اَز وقت بتایا گیا	67

پیش لفظ

بائبل کو لکھا گیا اور ایک الہامی کتاب ہونے کی وجہ سے ہمارے لئے محفوظ کی گئی۔ اس میں لکھی گئی کہانیاں ہماری نجی زندگی اور جس وقت میں ہم رہ رہے ہیں کے بارے اسباق پر مشتمل ہیں۔ یہ قوموں کی تاریخ کے ذریعے اپنے لوگوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہے کہ وہ ہم سے پیار کرتا ہے۔ یہ مسیح کی زندگی اور اُس کے پیغامات کے ذریعے شہادت دیتی ہے کہ خدا ہم سے پیار کرتا ہے۔ 'پہلے اُس نے ہم سے محبت رکھی'۔ ایوحنا 19:4

خدا کے متعلق ایک حیران کن پہلو یہ ہے کہ وہ 'ابتدا ہی سے انجام کی خبر دیتا ہے'۔ یسعیاہ 10:46 اُسکی طاقت سے 'سب چیزیں مل کر خدا سے محبت کرنے والوں کیلئے بھلائی پیدا کرتی ہیں'۔ رومیوں 28:8 وہ اپنے لوگوں پر اُن چیزوں کو ظاہر کرتا ہی رہتا ہے 'جن کا جلد ہونا ضرور ہے'۔ مکاشفہ 1:1 اس سے ہم میں اُسکے پیار اور نگہبانی کا اعتماد پیدا ہوتا ہے۔ پیشگوئی کا مسلسل پورا ہونا اور حالیہ واقعات کے ظاہر ہونے سے ظاہر ہوتا ہے کہ خدا کا کلام انسانی ایجاد سے بالا ہے۔

خدا کے بچوں کیلئے پیشگوئی بہت اہم ہے۔ لکھا ہے 'اس کتاب کا پڑھنے والا، سُننے والا اور اس پر عمل کرنے والا مبارک ہے'۔ مکاشفہ 3:1

نبیوں کی تصانیف میں جو باقاعدہ پیشگوئی کے ذریعے تاریخ کی مفصل تشریح کرتے ہیں دو کا خصوصی ذکر ہے۔ دانی ایل اور یوحنا کو خصوصی پیغامات دیئے گئے اور اُنکی کُتب دانی ایل اور مکاشفہ اس سہ ماہی کے سبت بائبل اسباق کا مرکز ہیں۔

اگلے تین ماہ کے دوران سبت سکول کے طلباء دانی ایل اور یوحنا کی کہانیوں کا مطالعہ کریں گے اور اُنکی پیشگوئیوں کے خاص حصوں کے بارے سیکھیں گے۔ ان میں ماضی اور حال کی روحانی اور سیاسی تحریک کے پیغامات کو سمجھنے کا ڈھانچہ ہے۔

اس سہ ماہی دونوں کتابوں کے مطالعہ کیلئے جگہ نہیں ہوگی اس لئے طلبا سے کہا گیا ہے کہ اپنی فہرست کے ساتھ بائبل کے دوسرے متعلقہ حصوں کے ساتھ گہرا مطالعہ کریں۔

طلباء اور اساتذہ کیلئے ان پیشگوئیوں کو مفصل سمجھنے کیلئے Uriah Smith کی کتاب Thoughts on Daniel and Revelation کا اس سہ ماہی مطالعہ کریں۔

ہم دُعا کرتے ہیں کہ ان پیشگوئیوں کے مطالعہ سے خدا آپکو برکت دے کیونکہ یقیناً 'وقت نزدیک ہے'۔ مکاشفہ 3:1

جنرل کانفرنس، شعبہء سبت سکول

سبت،اپریل 2026,4

پہلے سبت کا چندہ اٹلی میں پھیلاؤ کیلئے ہیڈ کوارٹر

اٹلی کا خوبصورت ملک بحیرہ روم کے وسط میں واقع ہے۔ یہ اپنی قدیم تاریخ، کھانوں اور فن اور فطری تصویر کیلئے بے نظیر ہے۔ یہ دُنیا کے سیاحوں کا ایک بہترین مقام ہے۔ صنعتی اور زرعی پیداوار کیلئے مشہور ہے۔ 60 ملین کی آبادی ہے۔(60,000,000) دستور کے مطابق مذہبی آزادی ہے۔ تاہم کیتھولک کلیسیا سب سے بڑی ہے جو آبادی کا 74 فیصد ہے۔ جو کیتھولک نہیں 9.3 فیصد اور نقلِ سکونت کے باعث اب اسلام 3.6 فیصد۔ دوسری اقلیتوں میں بے دین اور مادہ پرست شامل ہیں۔

سیونتھ ڈے ایڈوینٹسٹ کا پیغام پہلی مرتبہ 1926 میں پہنچا لیکن اس کلیسیا کا گروہ 1939/40 میں قائم ہوا۔ لیکن اصل آغاز 1990 میں ہوا جب جنوبی امریکہ، پُرتگال اور رومانیہ سے مشنری یہاں آئے۔ اُس وقت سے مختلف جگہوں پر پیغام پھیل رہا ہے۔ الگ تھلگ 6 عبادت گاہوں میں لگ بھگ 130 ممبران ہیں جو دو گروپوں میں تقسیم ہیں۔

فی الحال ہمارے پاس ایک ہی عبادت گاہ ہے جو ملک کے شمال مشرق میں ہے۔ شہر کا نام ٹرائی ایسٹے ہے۔ ہمیں حکمتِ عملی کے طور پر ایسی جگہ درکار ہے جہاں ہم اپنے لوگوں کیلئے ایک مضبوط روحانی مینار تعمیر کر سکیں۔

یہ جگہ ہیڈ کوارٹر کیلئے ہوگی۔ اس کے علاوہ جغرافیائی مقام کی مناسبت سے بہت سے بھائی تجویز کردہ سرگرمیوں میں حصہ لیں گے۔ ان میں نوجوانوں کی بطور مشنری تربیت ہوگی، موسیقی کے پروگرام، صحت کے بارے پروگرام، کھانا پکانے کی تربیت بھی ہوگی۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ یہ جگہ اٹلی میں کام کو بڑھانے میں بنیادی جگہ ہوگی۔ اس لئے ہم بھائیوں سے، بہنوں سے اور دوستوں سے جو دُنیا بھر میں ہیں درخواست کرتے ہیں کہ اس ابتدائی کام میں دل کھول کر مدد کریں۔

مسیح کے فضل سے اور آپکے تعاون سے اپنا مقصد حاصل کر لیں گے اور خوشخبری کا پیغام اور بہت سی روحوں تک لے جائیں گے۔ خدا آپکو اور آپکے دیئے ہوئے کو بڑی برکت دے۔

اٹلی فیلڈ سے آپکے بھائی

سبق نمبر 1 سبت، اپریل 2026,4

نبوّت کا دیباچہ

حفظ کرنے کی آیت: ’’اور ہمارے پاس نبیوں کا وہ کلام ہے جو زیادہ معتبر ٹھہرا اور تم اچھا کرتے ہو جو یہ سمجھ کر اُس پر غور کرتے ہو کہ وہ ایک چراغ ہے جو اندھیری جگہ میں روشنی بخشتا ہے جب تک پو نہ پھٹے اور صبح کا ستارہ تمہارے دلوں میں نہ چمکے‘‘۔ 2 پطرس 19:1

تاریخ اور نبوت اس بات کی شہادت ہے کہ کل زمین کا خدا پوشیدہ باتوں کو اپنی چنیدہ روشنی سے منور لوگوں کے ذریعے دنیا پر روشن کرتا ہے۔

اتوار مارچ 29

1- ایک کامل ذہن

الف۔ کیا چیز صرف خدا ہی دیکھ سکتا ہے؟ یسعیاہ 9,10:46

....

’’میں ہوں‘‘ کا مطلب ہے ہمیشہ حاضر، ماضی، حال اور مستقبل سب خدا کیلئے برابر ہیں۔ وہ ماضی کی تاریخ کے دور کے واقعات دیکھ سکتا ہے وہ بہت دور کے مستقبل کو صاف دیکھ سکتا ہے اور ہمارے روزانہ کے کام بھی اُسکے سامنے ظاہر ہوتے ہیں‘‘۔

ب۔ خدا اس علم کے ذریعے کیا کرتا ہے؟ دانی ایل 20-22:2

....

دُنیا کی بدحواسی سے بالا خدا تخت نشین ہے۔ تمام چیزیں اُسکی الٰہی نظر کے سامنے ہیں اور وہ جن باتوں کو بہترین سمجھتا ہے اُن کا حکم دیتا ہے۔

دُنیا کی تاریخ کے واقعات میں، قوموں کی بڑھوتی میں، سلطنتوں کا گرنا اور بڑھنا معلوم ہوتا ہے کہ ان کا انحصار انسان کی مرضی اور دلیری پر ہے۔ واقعات کا ہونا بڑی حد تک انسان کی طاقت اور خواہش پر ہوتا ہے لیکن خدا کے کلام سے پردہ ایک طرف ہو جاتا ہے اور ہم اوپر دیکھتے ہیں، پیچھے اور انسان کے ہر کھیل، سازش، دلچسپی، طاقت اور جذبات کو دیکھتے ہیں۔ لیکن رحیم خاموشی سے اور صبر سے اپنی مرضی کے مطابق کام کرتا ہے۔

2- رازافشا کیئے گئے

الف۔خدا جب زمین پر اپنی مرضی پوری کرنے کیلئے تیار ہو تو کیا کرتا ہے؟ عاموس 7:3; مکاشفہ 1:1

....

خدا کچھ نہیں کرتا لیکن اپنا بھید اپنے خدمت گزار نبیوں پر آشکار کرتا ہے۔راز کی باتیں خداوند کی ہیں۔جو باتیں آشکار کی جاتی ہیں اُن کا تعلق ہم سے اور ہمارے بچوں سے ہوتا ہے۔(عاموس 7:3; استثنا 29:29) یہ باتیں ہمیں دی گئی ہیں تا کہ ہم اُن پر عمل کریں۔الہامی بائبل کو دُعا کر کے پڑھیں۔

ب۔خدا ہمیں ایسے پیغامات کیوں بھیجتا ہے؟ ایوحنا 1:3; یوحنا 12:1; کلیسوں 25-28:1

....

بائبل ایک حیرت انگیز کتاب ہے۔ یہ صدیوں پرانی تاریخ ہمیں بتاتی ہے۔بائبل کے بغیر ہم ماضی کے ادوار تک قیاس اور افسانوں تک محدود رہیں گے۔ یہ پیشگوئی ہے جو مستقبل کو ظاہر کرتی ہے۔خدا کا یہ کلام ہمیں نجات کی تجویز کے بارے بتاتا ہے، یہ بتاتا ہے کہ ہم ابدی موت سے کس طرح بچ سکتے ہیں اور ابدی زندگی کو کیسے حاصل کر سکتے ہیں۔دُنیا میں کتابوں کا سیلاب ہے اور چاہے وہ کتنی ہی کار آمد ہوں بائبل وہ کتاب ہے جو مطالعہ کرنے کے لائق ہے۔ یہ نہ صرف دُنیا کی تاریخ بتاتی ہے بلکہ آنے والی دُنیا کی تشریح بھی کرتی ہے۔ یہ دُنیا کے عجوبوں کے بارے ہدایت دیتی ہے۔یہ ہمیں آسمان اور زمین کے مصنف کے کردار کو سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔اس میں انسان کیلئے خدا کا مکاشفہ ہے۔

ج۔ہمارے لئے کونسا اہم ترین علم ہے جسے حاصل کرنا ہے؟
یرمیاہ 23,24:9; یوحنا 3:17; افسیوں 17-19:3

....

خدا کے کلام سے ہمیں گہرے خیالات کیلئے موضوع تلاش کرنیکی صلاحیت حاصل ہوتی ہے، بزرگوں اور نبیوں کیساتھ باہمی تعلق پیدا کر سکتے ہیں اور خدا کی آواز کو سُن سکتے ہیں۔ہم آسمان کے بادشاہ کے بارے سیکھ سکتے ہیں کہ اُسنے کس طرح اپنے آپکو حلیم بنایا اور ہمارا عوضی بنا اور کس طرح اُسنے اکیلے تاریکی کی طاقتوں کا مقابلہ کر کے فتح حاصل کی اور وہ بھی ہماری خاطر۔ایسے مضامین کا تصور ہمارے دلوں کو نرم اور پاکیزہ کرنے میں کبھی ناکام نہیں ہوگا۔ساتھ ہی ساتھ وہ ہمارے ذہن کو نئی طاقت اور جوش دیگا۔

3- کلام کو سمجھنا

الف۔ ہمیں اپنے کلام کو سمجھنے جس میں پیشگوئی بھی شامل ہو کس مدد کی ضرورت ہے؟ یوحنا 16:13-7

....

خدا کا ارادہ ہے کہ اسی زندگی میں لوگوں پر سچائی ظاہر ہو جائے۔ اس علم کو صرف ایک ہی ذریعے سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ خدا کے کلام کی سمجھ صرف اس روح کو روشن کرنے سے ہے جس کے ذریعے کلام دیا گیا۔

دُعا کے بغیر بائبل کا مطالعہ کبھی نہ کیا جائے۔ اُسکے صفحوں کو کھولنے سے پہلے ہمیں روح القدس کی روشنی مانگنا ہے جو دی جائے گی۔ ''جب یسوع نے نتن ایل کو اپنی طرف آتے دیکھا تو کہا دیکھو یہ فی الحقیقت ہے اس میں مکر نہیں۔ نتن ایل نے اُس سے کہا تو مجھے کب سے جانتا ہے؟ یسوع نے جواب دیا، اس سے پہلے کہ فلپس نے تجھے بلایا جب تو انجیر کے درخت کے نیچے تھا۔ (یوحنا 47,48:1) مسیح ہمیں بھی دُعا کی پوشیدہ جگہوں میں دیکھے گا اگر ہم اُس کی روشنی کی تلاش کریں تو ہم جان جائیں گے کہ سچائی کیا ہے۔ جو الٰہی رہنمائی کی تلاش کرتے ہیں روشنی کی دُنیا سے فرشتے اُن کے ساتھ ہوتے ہیں۔

ب۔ جب ہم پیشگوئی کا مطالعہ کر رہے ہوں تو یہ کیوں ضروری ہے کہ اپنی رائے کے مطابق نہ چلیں؟ 2 پطرس 1:21-19

....

کلام کے مطالعہ کیلئے اپنی رائے کی پیش بینی وراثتی ہو یا تربیت یافتہ تحقیق کریں۔ اپنے خیالات سے آپ کلام کی سچائی تک نہیں پہنچ سکتے۔ اپنے خیالات کو چھوڑ کر شرمسار دل سے خدا کی آواز سُنیں۔ ایک حلیم متلاشی مسیح کے قدموں میں بیٹھ کر اُس سے سیکھتا ہے۔ جو بائبل کے مطالعہ میں خود بینی پر انحصار کرتے ہیں، مسیح کہتا ہے 'اگر نجات حاصل کرنے میں عقلمند بننا چاہتے ہو۔ تو دل کے حلیم بن جاؤ'

پہلے سے قائم شدہ رائے کے مطابق بائبل نہ پڑھیں بلکہ حسد سے خالی ہو کر۔ احتیاط سے اور دُعا کے ساتھ تحقیق کریں۔ پڑھنے سے آپ قائل ہو جائیں گے کہ آپکی رائے بائبل کے مطابق نہیں، اپنی رائے کو اس کے مطابق بنانے کی کوشش نہ کریں۔ شریعت میں حیرت انگیز باتیں دیکھنے کیلئے ذہن کی آنکھوں کو کھولیں۔ دیکھیں کہ کیا لکھا ہے اور پھر اپنے قدم ابدی چٹان پر رکھیں۔

4- قطار پر قطار

الف۔ خدا اپنا کلام کیسے دیتا ہے اور ہمیں اس کا مطالعہ کیسے کرنا چاہیے؟ یسعیاہ 9,10:28

....

خدا کے کلام کی شہادت خود کلام میں ہے۔ کلام، کلام کو کھولنے کی کنجی ہے۔ خدا کے کلام کی سچائی کے گہرے معنی ہمارے لئے روح القدس کھولے گا۔

اس کی تعلیم کو سمجھنے کیلئے بائبل کا ایک پیرا پڑھنا کافی نہیں جب تک اور مددگار خیال حاصل نہ کیا جائے۔ لیکن سب سے قیمتی خیالات کبھی کبھی مطالعہ سے حاصل نہیں ہونگے۔ اسکی سچائی کا نظام تیزی سے یا لاپرواہی سے پڑھنے سے حاصل نہیں ہوگا۔ اسکے بہت سے خزانے سطح سے بہت نیچے ہیں جو مسلسل کوشش اور محنت کی تحقیق سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ سچائی کو مکمل بنانے کیلئے تحقیق کو جمع کرنا پڑتا ہے، تھوڑا یہاں، تھوڑا وہاں۔ یسعیاہ 10:28

تحقیق سے اکٹھا کر کے یہ سب کیلئے مناسب بن جاتا ہے۔ ہر خوشخبری کو دوسری میں شامل کرنا پڑتا ہے، ہر پیشگوئی دوسری کی تشریح ہے۔ ہر سچائی دوسری سچائی کیلئے ترقی ہے۔ خدا کے کلام کے ہر اصول کا اپنا مقام اور کامل ساخت ہے۔

ب۔ بائبل کا ہر پیراگراف اہم کیوں ہے؟ متی 4:4؛ لُوقا 27:24

....

خدا کا کلام کیا سکھاتا ہے اس کے متعلق ہر آدمی کی شہادت نہیں لینی چاہیے۔ ہمیں خدا کے کلام کا خود مطالعہ کرنا چاہیے۔ بائبل کے مختلف مضامین کے تعلق کا کھوج لگانے سے ذہن وسیع ہو جاتا ہے، جب کلام کا مقابلہ کلام سے اور روحانی باتوں کا مقابلہ روحانی باتوں سے کریں۔

ہم حکمت حاصل نہیں کر سکتے جب تک سنجیدگی سے اور دعائیہ مطالعہ نہیں کریں گے۔ بائبل کے کچھ حصے اتنے ہموار ہیں کہ اُن سے غلط فہمی پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن دوسرے حصے ایسے ہیں جنکا مطلب سطح پر نہیں اور ایک نظر میں سمجھا نہیں جا سکتا۔ کلام کا مقابلہ کلام سے ہی ہونا چاہیے۔ تحقیق محتاط طریقے سے اور دُعا کے ذریعے ہونی چاہیے۔ اس سے بہت کچھ حاصل ہوتا ہے۔ جیسے کان کن دھاتوں کی نسوں کو دریافت کرتے ہیں جو زمین کی سطح کے نیچے چھپی ہوتی ہیں اسی طرح خدا کے کلام کو مستقل مزاجی سے تحقیق کرنیوالا سچائی کے چھپے خزانے پالے گا جو بہت قیمتی ہونگے لیکن لاپرواہ تحقیق کرنیوالے سے یہ پوشیدہ ہونگے۔ تحریک کے الفاظ جن پر دل سے سوچ بچار کی جائے ندیوں کی مانند ہونگے جو زندگی کے چشمے سے بہتی ہوں۔

جمعرات　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　اپریل 2

5- حکمت سے مطالعہ کرنا

الف۔ ہمارا رویہ اور ہمارے چناؤ کس طرح پیشگوئیوں کو سمجھنے کی لیاقت پر اثر انداز ہوتے ہیں؟ دانی ایل 10:12; 2 تمتھیس 1-8:3

....

جس روح سے سے آپ پاک کلام کی تحقیق کرتے ہیں اُس سے آپکی محنت کا کردار ظاہر ہو گا۔ روشنی کی دُنیا سے فرشتے اُنکے ساتھ ہونگے جو حلیم دل سے الٰہی رہنمائی تلاش کرتے ہیں۔ لیکن اگر آپ بائبل کو بے ادبی سے کھولتے ہیں یہ سمجھ کر کہ آپ خود کفیل ہیں، اگر آپکا دل حسد سے بھرا ہے تو شیطان آپ کے پاس ہے اور وہ خدا کے کلام کو گمراہی کی روشنی میں بیان کریگا۔

شیطان نے بہتوں کو یہ اعتماد دلایا ہے کہ دانی ایل اور یوحنا (مکاشفہ) کا نبوتی حصہ سمجھ میں نہیں آسکتا۔ لیکن وعدہ یقینی ہے کہ ان پیشگوئیوں کا مطالعہ کرنے والوں پر خاص برکت ہوگی۔

ب۔ سچائی پر ذاتی اطلاق کی اہمیت کی تشریح کریں۔ مکاشفہ 7:22; متی 24-27:7; یوحنا 17:7

....

خدا حلیموں کی رہنمائی کرتا ہے کیونکہ وہ سیکھنے کیلئے راضی ہوتے ہیں۔ نجات دہندہ کا وعدہ ہے کہ اگر کوئی اُس کی مرضی پر چلے تو وہ تعلیم کی بابت جان جائیگا۔ (یوحنا 17:7) یعقوب نبی کی معرفت وہ کہتا ہے اگر تم میں سے کسی میں حکمت کی کمی ہو تو خدا سے مانگے جو بغیر ملامت کئے سب کو فیاضی کیساتھ دیتا ہے۔ اُسکو دی جائیگی۔ (یعقوب 5:1) لیکن اسکا وعدہ صرف اُن کیلئے ہے جو خدا کی مکمل پیروی کرنا چاہتے ہیں۔

جمعہ　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　اپریل 3

ذاتی نظر ثانی کے سوالات

1- علم کے مسئلے پر خدا دوسرے انسانوں سے کیسے مختلف ہے؟

2- خدا ہمیں نبیوں کی تصانیف سے کیا ظاہر کرتا ہے اور کیوں؟

3- جب ہم خدا کا کلام کھولتے ہیں تو ہمیں کس مدد کیلئے دُعا کرنی چاہیے؟

4- بائبل کے مطالعہ میں مجھے کس قسم کی کوشش کرنی چاہیے؟

5- جو کچھ میں خدا کے کلام میں پاتا ہوں اُس پر عمل کرنے پر بھی راضی ہوں؟

سبق نمبر 2　　　　　　　　　　　　　　　　سبت، اپریل 11, 2026

سلاطین کیلئے خدا کے پیغام رساں

حفظ کرنے کی آیت: ''تب خدا نے اُن چاروں جوانوں کو معرفت اور ہر طرح کی حکمت اور علم میں مہارت بخشی اور دانی ایل ہر طرح کی رویا اور خواب میں صاحب فہم تھا''۔ دانی ایل 17:1

''دانی ایل اور اُسکے ساتھیوں کی زندگی ایک مظاہرہ ہے اُنکے لئے جو خود کو خدا کے سپرد کر دیتے ہیں اور اُسکے مقاصد کی پورے دل سے تلاش کرتے ہیں''۔

اتوار　　　　　　　　　　　　　　　　اپریل 5

1- بابل میں اسیر

الف۔دانی ایل بابل میں کیسے پہنچا؟ دانی ایل 1-7:1

....

ب۔دانی ایل کا بادشاہ کے کھانے کے بارے فیصلے کا نتیجہ کیا ہوا؟ دانی ایل 8-16:1

....

بادشاہ کی میز کا کھانا بتوں کے سامنے پیش کیا جاتا تھا اور جب کوئی اُس میں سے کھاتا تھا تو معلوم ہوتا تھا کہ وہ بابل کے بتوں کو عقیدت پیش کر رہا تھا۔ اس اظہار عقیدت میں ، یہوواہ کی فرمانبرداری نے اُسے منع کیا کہ دانی ایل اور اُسکے ساتھی اس میں شریک نہ ہوں۔

نہ ہی اُنہوں نے اس آسائش اور عیاشی کے بغیر جسمانی، ذہنی اور روحانی نشوونما میں کمزور ہونے کا خطرہ مول لیا۔

جو دانی ایل اور اُسکے ساتھیوں پر آزمائش آئی تو اُنہوں نے مکمل راستبازی اور سچائی کے سپرد کیا۔ اُنہوں نے متلون مزاجی سے نہیں بلکہ عقل سے کام لیا۔ اُنہوں نے فیصلہ کیا کہ جب ماضی میں گوشت اُنکی خوراک کا حصہ نہ تھا تو مستقبل میں بھی یہ اُنکی خوراک کا حصہ نہ ہو۔ ویسے بھی خدا کی خدمت کرنے والوں کیلئے شراب کا استعمال ممنوع ہے۔ اس لئے اُنکا مصمم فیصلہ تھا کہ اُسکے حصہ دار نہ بنیں۔

ج۔بادشاہ کی پڑتال اور تجربے کی تشریح کریں۔ دانی ایل 19-21:1

....

2- آگ کے ذریعے آزمائش

الف۔دوسرے حکم کی وفاداری کے باعث موت کی دھمکی سے عبرانی کیسے آزمائے گئے؟ دانی ایل3:15-1

....

سب نے اس بُت پرستی کے نشان کو جو انسانی طاقت کیلئے تھا گھٹنے نہ ٹیکے۔سجدہ کرنے والے ہجوم میں تین آدمی تھے جنہوں نے مصمم ارادہ کر رکھا تھا کہ اس طرح آسمان کے خدا کی بےعزتی نہیں کریں گے۔اُن کا خدا بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خدا تھا، وہ کسی دوسرے کو سجدہ نہ کریں گے۔

ب۔وہ اپنے ایمان اور وفاداری کو کس طرح قائم رکھ سکے؟ دانی ایل 3:18-16; یسعیاہ 43:2-1

....

بادشاہ کی دھمکی ناکام ہوئی۔وہ ان آدمیوں کو کائنات کے حکمران کی وفاداری سے باز نہ رکھ سکا۔اپنے باپ دادا کی تاریخ سے اُنہوں نے سیکھا تھا کہ خدا کی نافرمانی بےعزتی، مصیبت اور موت کا سبب بنتی ہے۔اور خدا کا خوف حکمت کا شروع ہے اور سچی خوشحالی کی بنیاد ہے۔خاموشی سے آگ کی بھٹی کا سامنا کرتے ہوئے اُنہوں نے کہا 'اَے نبوکدنضر اس امر میں ہم تجھے جواب دینا ضروری نہیں سمجھتے، اگر تمہارا یہی فیصلہ ہے تو ہمارا خدا جسکی ہم عبادت کرتے ہیں ہمکو آگ کی جلتی بھٹی سے چھڑانے کی قدرت رکھتا ہے۔اور اَے بادشاہ وہی ہمکو تیرے ہاتھ سے چھڑائے گا۔جب اُنہوں نے اعلان کیا تو اُنکا ایمان مضبوط ہو گیا کہ اُنکے بچاؤ سے خدا جلال پائے گا۔اُنہوں نے مزید کہا اَے بادشاہ ہم تیرے معبودوں کی عبادت نہیں کریں گے۔نہ ہی سونے کی مُورت کو جو تُو نے نصب کی ہے۔

ج۔اُنکی رہائی سے خدا کو کیسے جلال حاصل ہوا؟ دانی ایل 3:28-19,20,24

....

اپنے شاہی تخت سے بادشاہ نے نگاہ کی یہ توقع رکھتے ہوئے کہ اُن آدمیوں کی بربادی دیکھے جنہوں نے اُس کی حکم عدولی کی۔لیکن اُس کے فتح کے آثار اچانک تبدیل ہو گئے۔آگ میں چار آدمی دکھائی دیئے اور اُس نے کہا چوتھے کی صورت الٰہ زادہ کی سی ہے۔

سدرک، میسک اور عبدنجو بڑے ہجوم کے سامنے آ گئے یہ دکھانے کیلئے کہ اُنہیں کوئی ضرر نہیں پہنچا تھا۔سونے کی بڑی مورت کو بھول کر جو اپنی شان و شوکت کیلئے بنائی تھی، زندہ خدا کی حضوری میں لوگ خوفزدہ ہو گئے اور کانپنے لگے۔

3- غروراورحلیمی

الف۔خداکس طرح بنوکدنضر سے مخاطب ہوا؟ دانی ایل 4:7-4

....

یہ حیرانی کی بات نہیں کہ کامیاب شہنشاہ جوفخر سے بھرا ہوا تھا اُسکوآزمائش ہوکہ وہ پستی کے راستے سے منہ موڑ لے جوبڑائی کی طرف لے جاتا ہے۔خدانے اپنے رحم میں بادشاہ کوایک اورخواب دکھایا تاکہ اُسے اُسکےخطرے سےاورجال سے اگاہ کرے جواُسکی بربادی کیلئے تھا۔

ب۔جب دانی ایل کوآخرکارخواب کی تعبیر کیلئے بلایا گیا،اُس نے بادشاہ کوکیامشورہ دیا؟دانی ایل 4:27-20

....

دانی ایل کیلئے خواب کے معنی واضح تھےاوراُسکی اہمیت سے وہ چونک گیا۔اُسکومعلوم ہوگیا کہ خدانے نبوکدنضر پراُسکےغروراورتکبر کافیصلہ کیاہے۔

بڑی ایمانداری سے خواب کی تعبیر کی گئی اوردانی ایل نے بادشاہ سے تقاضا کیا کہ وہ توبہ کرےاورخدا کی طرف رجوع لائے تاکہ وہ دھمکی آمیزآفت کوروک سکے۔

ج۔سخت اورحلیمی کے تجربہ کوسیکھتے ہوئے بادشاہ کیسے مجبورہوگیا کہ وہ کس طرح دانی ایل کی خدمت سے خدا کا جلال ظاہرکرے؟ دانی ایل 4:37-34

....

سات سال تک نبوکدنضر نے اپنی رعایا کوحیرت میں رکھا۔سات سال تک وہ ساری دنیا کے سامنے حلیم بنارہا۔پھراُسنے خدا کی طرف حلیمی سے دیکھا۔اُسے معلوم ہوگیا کہ الٰہی ہاتھ نے اُسکی سرزنش کی تھی۔عوام میں اُسنے اپنے جرم کااعلان کیااوریہ بھی بتایا کہ خداکےرحم نے اُسے بحال کردیا۔

جوشہنشاہ کبھی ظالم اورگھمنڈی تھاوہ عقلمنداوررحیم بن گیا۔وہ جس نے آسمان کے خدا سے مقابلہ کیااوراُسکی تکفیرکی،خدا کی تعریف کرنے لگااورسنجیدگی سے رعایا کی خوشحالی کیلئے کام کرنے لگا۔

خدا کا مقصدکہ عظیم ترین سلطنت سے اُسے اپنی تعریف کروانا چاہیے پورا ہوگیا۔عوام میں نبوکدنضر کا اعلان جس میں اُس نے خداکےرحم اوراُسکےاختیارکو مانا اُسکی زندگی کا آخری ریکارڈ ہے جو مُقدس تاریخ میں درج ہے۔

4- دیوار پر لکھائی

الف۔بیلشضر جو نبوکدنضر کا رشتہ دار تھا ایک ڈرامائی واقعہ میں اچانک کیوں پریشان ہو گیا جس نے آسمان کے خدا کی کافرانہ نافرمانی کی؟ دانی ایل 1-6:5

....

بادشاہی اختیار کے بارے اُس نے اپنی جوانی میں حصہ لیا۔ بیلشضر کو آسمان کے خدا کی مخالفت اور اپنی شان پر بڑا گھمنڈ تھا۔ اُسے بہت مواقع ملے کہ وہ اپنی ذمہ داری کو سمجھے اور خدا کی فرمانبرداری کرے۔ اُس نے انسانی معاشرہ سے اپنے دادا کی جلاوطنی کو بھی دیکھا۔ وہ نبوکدنضر کی تبدیلی اور معجزانہ بحالی سے بھی واقف تھا۔ لیکن اُس نے عیش وعشرت کی زندگی کو اپنایا اور ذاتی شان کو بھی جن سے اُسے وہ اسباق ملے جو اُسے کبھی بھولے نہ ہونگے۔

ب۔دانی ایل کو ایک مرتبہ پھر ایک بُت پرست بادشاہ کو خدا کا پیغام دینے کیلئے کیسے لایا گیا؟ دانی ایل 8-16:5

....

نبی نے بیلشضر کو اس معاملے کو دہرایا جس سے وہ واقف تھا لیکن اُس سے اُس نے حلیمی کا سبق نہیں سیکھا تھا۔ اُس نے اُسے نبوکدنضر کے گناہ اور گر جانے کے بارے اور خدا کے سلوک کے بارے بتایا۔ اُسے خدا نے شان وشوکت دی اور پھر اُسکے گھمنڈ کا فیصلہ بتایا اور پھر کس طرح اُس نے اسرائیل کے خدا کو تسلیم کیا۔ پھر زوردار الفاظ میں اُس نے بیلشضر کی بدکاری پر ملامت کی۔

ج۔اُسی رات دانی ایل کی تعبیر کیسے پوری ہوئی؟ دانی ایل 17,25-31:5

....

ابھی وہ ضیافت کے حال میں تھا، بادشاہ کو خبر دی گئی کہ اُس کے شہر کو دُشمن نے فتح کر لیا ہے جسکے بارے اُسے یقین تھا کہ بہت محفوظ ہے۔ وہ اور اُس کے اُمرا خدا کے برتنوں میں شراب نوشی کر رہے تھے۔ وہ اپنے سونے اور چاندی کے بُتوں کی تعریف کر رہے تھے۔ مادیوں اور فارسیوں نے دریا فرات کے راستے کھول دیئے اور شہر میں مارچ کر رہے تھے۔ شہر دُشمن کے سپاہیوں سے بھرا ہوا تھا۔ اُنکی فتح کی آوازیں عیش وعشرت کرنے والوں کو سُنائی دے رہی تھیں۔

جمعرات اپریل 9

5- شیروں کی ماند میں

الف۔دانی ایل کی وفاداری کا نتیجہ عذاب کیوں نکلا؟ دانی ایل 6:5-1

....

دانی ایل کو جو عزت بخشی گئی اُسکے خلاف بادشاہت کے ممتاز لوگ حسد سے مشتعل ہو گئے اور اُسکے خلاف شکایت کا موقع ڈھونڈنے لگے۔دانی ایل کے بے الزام کردار سے اُسکے دشمنوں کے حسد میں اضافہ ہو گیا۔اس پر صدور اور شہزادوں نے مل کر ایک تجویز سوچی جسکے ذریعے اُنہیں اُمید تھی کہ نبی کی بربادی ہو جائے گی۔

ب۔دانی ایل کے ڈگمگانے کے انکار سے کیا ہوا؟ دانی ایل 6:17-11

....

وہ خدا سے اپنی وفاداری کے نتائج کو جانتا تھا، پھر بھی وہ لڑکھڑایا نہیں۔اُنکے سامنے جو اُسکی بربادی کا منصوبہ بنا رہے تھے اُسنے ظاہر نہ کیا کہ اُسکا تعلق آسمان سے جدا ہو چکا تھا۔ہر معاملے میں دانی ایل بادشاہ کے حکم کو مانتا تھا لیکن نہ تو بادشاہ اور نہ اُسکا فیصلہ بادشاہوں کے بادشاہ کی وفاداری سے جدا کر سکا۔

ج۔اپنے خادم کے ذریعے ایک بار پھر خدا کو کیسے جلال حاصل ہوا؟ دانی ایل 6:19-23,27

....

خدا نے دانی ایل کے دُشمنوں کو اُسے شیروں کی ماند میں ڈالنے سے نہ روکا۔اُس نے بدکار فرشتوں اور اُسکے آدمیوں کو اجازت دی کہ وہ اپنا مقصد پورا کریں۔لیکن وہ اپنے خادم کی رہائی اور سچائی اور راستبازی کے دشمنوں کی شکست کو مکمل کرنا چاہتا تھا ''بیشک انسان کا غضب تیری ستائش کا باعث ہو گا''۔(زبور 76:10) زبور نویس نے اسکی تصدیق کی ہے۔اس ایک آدمی کی حوصلہ افزائی سے جس نے پالیسی کی بجائے سچائی قبول کی، شیطان کو شکست ہونا تھی اور خدا کو سر بلند ہونا تھا۔

جمعہ اپریل 10

ذاتی نظر ثانی کے سوالات

1- آج ہم چار عبرانیوں کی دانشمندانہ چناؤ کو مثالی کیسے بنا سکتے ہیں؟

2- آزمائش میں جانا ہمیں مضبوط کیسے بناتا ہے تاکہ دُنیا کیلئے شہادت ہو؟

3- نبوکدنضر نے کونسے اسباق سیکھے جن سے وہ تبدیل ہو گیا؟

4- بابل میں بیلشضر کی آخری رات سے آج ہمارے رہنما کیا سیکھ سکتے ہیں؟

5- جو لوگ عذاب جھیل رہے ہیں دانی ایل کی کہانی سے اُنہیں حوصلہ کیسے ہو سکتا ہے؟

سبق نمبر 3 سبت، اپریل 2026,18

مستقبل کی سلطنتوں کو بے نقاب کیا گیا

حفظ کرنے کی آیت: ''وہی وقتوں اور زمانوں کو تبدیل کرتا ہے۔ وہی بادشاہوں کو معزول اور قائم کرتا ہے۔ وہی حکیموں کو حکمت اور دانش مندوں کو دانش عنایت کرتا ہے''۔ دانی ایل 21:2

قوموں کی طاقت اور فرد کی بھی مواقعوں اور سہولتوں پر منحصر نہیں جس سے وہ نا قابل فتح بن جائیں، یہ اُنکے گھمنڈی دل پر منحصر نہیں۔ اسکو اُس وفاداری سے ناپا جاتا ہے جس سے خدا کے مقصد کو پورا کیا جاتا ہے۔

اتوار اپریل 12

1- ایک نقش پذیر (موثر) خواب

الف۔ ایک تکلیف دہ خواب سے جاگنے کے بعد نبوکدنضر نے کیا حکم دیا؟ دانی ایل 1,2:2

....

ب۔ بادشاہ کے مشیروں نے اُس کی غیر معمولی درخواست کا جواب کیسے دیا؟ دانی ایل 2:7-3

....

بادشاہ کو یقین تھا کہ اگر وہ حقیقت میں تعبیر بیان کر سکیں تو خواب بھی بتا سکیں گے۔ خدا نے نبوکدنضر کو یہ خواب دکھایا تھا تا کہ وہ نرالی باتوں کو بھول جائے اور اُس کے ذہن میں خوف پیدا کیا تا کہ بابل کے عقلمند آدمیوں کا دعویٰ ظاہر ہو جائے۔

ج۔ اس دعویٰ کے باوجود کہ اُن کا تعلق آسیب اور بعد کی زندگی سے ہے ان عقلمند بابلی آدمیوں نے کیا تسلیم کیا؟ دانی ایل 2:11-8

....

اپنے ناکام نتائج سے بھرپور خوفزدہ ہو کر جادوگروں نے بادشاہ کو یہ بتانے کی کوشش کی کہ اُس کی درخواست نامعقول ہے اور اس آزمائش کی کبھی کسی آدمی کو ضرورت نہیں پڑی ہے۔

2- دانی ایل کی مداخلت

الف۔حکیموں کی خواب اور اُسکی تعبیر بتانے کی ناکامی کے بعد بادشاہ کا ردّعمل کیا تھا، دانی ایل نے مداخلت کیسے کی؟ دانی ایل 2:16-12

....

اُن افسران کے درمیان جو شاہی حکم کو پورا کرنے کیلئے تیار تھے، دانی ایل اور اُس کے ساتھی بھی شامل تھے۔اُنہیں جب بتایا گیا کہ اُنہیں بھی حکم کے مطابق مرنا ہوگا تو دانی ایل نے اریوک سے جو جلوداروں کا سردار تھا پوچھا، بادشاہ نے ایسا سخت حکم کیوں جاری کیا ہے؟ اریوک نے اُسے بادشاہ کے غیر معمولی خواب کی فکر کے بارے بتایا اور یہ بھی کہ جن لوگوں پر اُسے اعتماد تھا اگر وہ ناکام ہو گئے۔ یہ سُن کر دانی ایل نے بادشاہ کی حضوری میں درخواست کی کہ اگر اسے مہلت ملے تو وہ اپنے خدا سے درخواست کرے گا کہ وہ اُس کے خواب کی تعبیر بتائے۔

بادشاہ نے یہ درخواست قبول کر لی۔تب دانی ایل اپنے گھر گیا اور اپنے تینوں ساتھیوں کو اطلاع دی۔مل کر اُنہوں نے علم اور روشنی کے ذرائع سے حکمت مانگی۔اُنکو اپنی ایمانداری پر یقین تھا کہ خدا نے اُنہیں اُس جگہ رکھا تھا جہاں وہ تھے۔اور وہ فرض پورا کر رہے تھے۔

ب۔اس موقع پر دانی ایل اور اُسکے ساتھیوں نے جس طرح دُعا کی ہم اس سے کیا سیکھ سکتے ہیں؟ دانی ایل 2:28-17

....

اُلجھن اور خطرے کے دوران دانی ایل اور اُسکے ساتھیوں نے ہمیشہ رہنمائی اور حفاظت کیلئے خدا سے رجوع کیا اور اُس نے وقت پر اُنکی مدد کی۔حلیم دل سے اُنہوں نے ازسرِ نو زمین کی عدالت کرنیوالے سے درخواست کی کہ اس خاص ضرورت کے وقت اُنکو رہائی دے۔جس خدا کی وہ عزت کرتے تھے، خدا نے اُنہیں عزت بخشی۔خدا کا روح اُن پر نازل ہوا۔رات کو رویا میں خدا نے دانی ایل کو خواب اور اُس کی تعبیر بتادی۔

چاروں عبرانیوں نے خدا سے ناکام مدد نہیں مانگی تھی۔دانی ایل نے اپنے ساتھیوں کو بلایا اور خدا کا شکر ادا کیا کہ اُنکی دعاؤں کا جواب مل گیا ہے۔اُنہوں نے خدا کے سامنے تعریف اور شکر گزاری پیش کی جو کائنات کے حکمران کو قابلِ قبول تھی (دانی ایل 2:22-20) دانی ایل اور اُسکے ساتھیوں نے حمد اور تعریف کی دُعا کی اور آسمان کی کائنات نے اس شکر گزاری میں اُنکے ساتھ شمولیت کی۔

3- ایک نرالی مُورت

الف۔دانی ایل نے اُسکے خواب کی تعبیر کے بارے بادشاہ سے کیسے خطاب کیا؟ دانی ایل 2:30-24

....

دُنیا کی طاقتور ترین سلطنت کے بادشاہ کی حضوری میں یہودی اسیروں کو دیکھو۔اپنے پہلے الفاظ میں وہ اپنی عزت کا اظہار نہیں کرتا اور خدا کی تعریف کرتا ہے جو حکمت کا منبع ہے۔بادشاہ کے بے قرار استنفسار میں ' کیا تو اُس خواب کو جو میں نے دیکھا اور اُس کی تعبیر کو مجھ سے بیان کر سکتا ہے؟ اُس نے جواب دیا: بادشاہ نے جو راز دریافت کیا حکیم، ماہر فلکیات، جادوگر اور فالگیر نہیں بتا سکے لیکن آسمان پر ایک خدا ہے جو راز کی باتوں کو آشکار کرتا ہے، اُس نے نبوکدنضر پر ظاہر کیا ہے کہ آخری ایام میں کیا وقوع میں آئیگا۔

یہودی اسیر طاقتور ترین سلطنت کے بادشاہ جس پر سدا سورج چمکتا ہے کے سامنے کھڑا تھا۔ دولت اور عظمت کے باوجود نبوکدنضر ذہنی تکلیف میں مبتلا تھا لیکن نوجوان جلاوطن خدا میں خوش تھا۔دانی ایل کے پاس موقع تھا کہ وہ اپنے آپکو بلند دکھائے اور حکمت میں سب سے زیادہ اہم بتائے۔لیکن اُسکی پہلی کوشش یہی تھی کہ اپنی عزت کو ترک کر کے خدا کو بلند کرے جو حکمت کا سر چشمہ ہے۔

ب۔جس مُورت کو بادشاہ نے خواب میں دیکھا، اُسکے بارے میں بتائیں۔ دانی ایل 2:33-31

....

بڑی سنجیدگی سے ہر لفظ کو اُس نے توجہ سے سُنا۔بادشاہ کو علم ہو گیا کہ یہی وہ خواب تھا جس کے بارے وہ فکرمند تھا اور وہ اس کی تعبیر سُننے کیلئے تیار تھا۔

بادشاہوں کا بادشاہ بابل کے شہنشاہ کو سچائی بتانے والا تھا۔خدا ظاہر کرنا چاہتا تھا کہ اُسے دنیا کی تمام سلطنتوں پر اختیار حاصل ہے۔اُسے بادشاہوں کو معزول کرنے اور قائم کرنیکی طاقت حاصل ہے۔ نبوکدنضر کا ذہن بیدار ہو گیا، کم زکم اُسے آسمان کیلئے اپنے فرض کا احساس ہوا۔وقت کے خاتمے تک جو مستقبل میں زمین پر واقعات ہونگے اُسکو معلوم ہو گئے۔

ج۔جب بادشاہ نے اُسے دیکھا تو مُورت کے ساتھ کیا ہوا؟ دانی ایل 2:35-34

....

4- خواب کی تعبیر کی گئی

الف ۔سونے سے بنے ہوئے سر کا کیا مطلب تھا؟ دانی ایل 2:38-36

....

نبوکدنضر بادشاہ کے ماتحت بابل دُنیا کی امیر ترین اور طاقتور ترین سلطنت تھی ۔اُسکی دولت اور عظمت کی دھندلی سی تصویر دکھائی گئی ہے ۔

ب ۔مندرجہ ذیل دھاتوں سے کونسی سلطنتیں ظاہر کی گئی ہیں؟ دانی ایل 2:39,40

....

پیشگوئی میں دُنیا کی بڑی سلطنتوں بابل، مادیٰ فارس، یونان اور روم کا ذکر ہے ۔

دانی ایل نے نبوکدنضر کو بتایا کہ اُسکی سلطنت برطرف کر دی جائیگی ۔اُسکی عظمت اور طاقت کا خدا کی طرف سے خاتمہ ہو گیا اور ایک دوسری سلطنت برپا ہو گی ۔اُس کو بھی آزمائش کا وقت دیا جائیگا ۔کیا وہ واحد حکمران خدا کو بلند درجہ دے گا ۔اگر وہ ایسا نہیں کرے گا تو اُسکی سلطنت بھی جاتی رہے گی اور اُسکی جگہ تیسری سلطنت لے لے گی ۔وفاداری یا نافرمانی کی صورت میں وہ بھی ختم ہو جائے گی اور ایک چوتھی سلطنت لوہے کی طرح مضبوط آئے گی جو دنیا کو مغلوب کرے گی ۔یہ پیشگوئیاں لامحدود کے نبوّتی صفحہ پر لکھی ہے اور تاریخ کے صفحوں پر درج ہے ۔یہ اس لئے دی گئیں کہ دکھایا جائے دُنیا کے کاموں میں خدا کی طاقت کی حکمرانی ہے ۔وہ وقتوں اور زمانوں کو تبدیل کرتا ہے ۔وہ اپنے مقصد کی تکمیل کیلئے بادشاہوں کو معزول کر کے حکمران بادشاہ لاتا ہے ۔

اپنی خوشحالی میں بابل خدا کو بھول گیا اپنی خوشحالی کا سہرا انسان سے منسوب کیا ۔

آسمان کے قہر نے مادیٰ فارس کی سلطنت کو دعوت دی کیونکہ اس سلطنت میں خدا کی شریعت کو پاؤں تلے روندا گیا ۔لوگوں میں خوفِ خدا نہ تھا ۔مادیٰ فارس میں بدی، کُفر اور بدعنوانی تھی ۔

اسکے بعد آنیوالی سلطنتیں زیادہ ہیچ اور بدعنوان تھیں ۔اخلاقی قدر میں وہ سب سے نیچے تھیں ۔

ج ۔پاؤں اور ٹخنے اکٹھی سلطنتیں کس کی نمائندگی کرتے تھے؟ دانی ایل 2:43-41

....

ٹخنے نبوکدنضر کی نمائندگی کرتی ہیں ایک منقسم ریاست میں، جس میں بربادی کے اسباب موجود تھے اور وہ قائم نہ رہ سکی ۔

جمعرات　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　اپریل 16

5- خدا کی بادشاہی جو اَبدی ہوگی

الف۔کونسی بادشاہت دُنیا میں طاقت کے نظام کا خاتمہ کرے گی؟ دانی ایل 44,45:2

....

جو مورت نبوکدنضر کو دکھائی دی وہ وقت کے خاتمے کے واقعات کو ظاہر کرتی تھی تا کہ وہ اس سے کہ اُسے دُنیا کی تاریخ میں کیسا کام کرنا ہے اور آسمان کی بادشاہت کے ساتھ اپنے تعلقات کو کیسے قائم رکھنا ہے۔خواب کی تعبیر میں اُسے واضح بتایا گیا تھا کہ خدا کی ابدی بادشاہت قائم ہوگی۔

ب۔خدا کی جلالی بادشاہت کا آغاز کب ہوگا؟ یوحنا 36:18; متی 25:31-34;26:64; مکاشفہ 6:17-15

....

ہماری بادشاہت اس دُنیا کی نہیں۔ہم اپنے خدا کا انتظار کررہے ہیں کہ وہ آسمان سے زمین پر آئے اور ساری طاقتوں اور اختیارات کو ختم کر کے اپنی ابدی بادشاہت قائم کرے۔ پیشگوئی ہمیں بتاتی ہے کہ خداوند کا دن جلد آنے والا ہے۔

ج۔بادشاہ نے دانی ایل کی تعبیر کی کامیابی پر کیسا جواب دیا؟ دانی ایل 2:49-46

....

بادشاہ نے اظہار کیا کہ اُسے اور اُسکے ساتھیوں کو عزت بخشی گئی ہے۔دانی ایل کے تینوں ساتھیوں کو سلطنت میں مُشیر،منصف اور حکمران بنا دیا گیا۔ان لوگوں میں غرور پیدا نہ ہوا بلکہ اُنہوں نے خوشی کا اظہار کیا کہ اُنکے خدا کی تعریف کی گئی ہے اور اُسے زمین کی سب سلطنتوں پر خدا کی سلطنت کو برتری بخشی گئی ہے۔

جمعہ　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　اپریل 17

ذاتی نظرثانی کے سوالات

1- نبوکدنضر نے اپنے دانشوروں کے بارے کیا اندازہ کیا جن پر وہ اعتماد کرتا تھا؟
2- اس حقیقت کی کیا اہمیت ہے کہ دانی ایل کی شکرگزاری کی دُعا کا ریکارڈ رکھا گیا لیکن اُسکی درخواست کی دُعا کا نہیں؟
3- بابل کا سب سے بڑا دانشور ہونے کے علاوہ دانی ایل میں اور کونسی خوبی تھی؟
4- دھاتوں کی تبدیلی سے کن صفات کی نمائندگی ظاہر کی گئی تھی،تشریح کریں۔
5- خواب میں پتھر کا حصہ کب پورا ہوگا؟

سبق نمبر 4 — سبت، اپریل 25, 2026

دانی ایل کی پہلی رویا

حفظ کرنے کی آیت: ”میں نے دیکھا کہ وہی سینگ مُقدسوں سے جنگ کرتا اور اُن پر غالب آتا رہا جب تک کہ قدیم الایام نہ آیا اور حق تعالیٰ کے مُقدسوں کا انصاف نہ کیا گیا اور وقت آ نہ پہنچا کہ مُقدس لوگ سلطنت کے مالک ہوں“۔ دانی ایل 21,22:7

ہم دُنیا کی تاریخ کے خاتمے کے نزدیک ہیں، دانی ایل کی درج شدہ پیشگوئیاں ہماری خصوصی توجہ چاہتی ہیں کیونکہ اُنکا تعلق اُس وقت سے ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں۔

اتوار — اپریل 19

1- چار ہوائیں، چار حیوان

الف۔ دانی ایل کو پہلی رویا کب دکھائی گئی اور اُس نے اُسکا جواب کیسے دیا؟ دانی ایل 1,15,16:7

....

بابل کے گرنے سے پہلے جب دانی ایل پیشگوئیوں کے بارے سوچ رہا تھا اور اوقات کے بارے حکمت مانگ رہا تھا، اُسے بادشاہتوں کے اُبھرنے اور گرنے کے بارے کئی رویا دکھائی گئیں۔ پہلی رویا دانی ایل باب 7 میں دی گئی ہے جسکی تعبیر بھی دی گئی لیکن نبی یہ سب تمام سمجھ نہ سکا۔

ب۔ قدرتی عناصر جو دکھائی دیئے اُن سے کیا مراد تھا؟ دانی ایل 2:7; مکاشفہ 15:17; یرمیاہ 31-33:25

....

ج۔ فرشتے نے چار حیوانوں کا مطلب کیسے بیان کیا؟ دانی ایل 3,16:7 (آخری حصہ) 17,

....

بڑی بادشاہتیں جو دُنیا میں حکمران رہیں اُنکے بارے دانی ایل کو بتایا گیا بطور شکاری حیوان۔

2- بعد میں آنے والی سلطنتیں

الف۔ چاروں میں پہلا حیوان کونسا تھا اور اُس سے کونسی سلطنت مراد تھی؟ دانی ایل 4:7
یرمیاہ 17:50; حبقوق 1:8-6

....

بابل نے خدا کے مقصد کو پورا نہ کیا اور جب اُس کا وقت آیا تو یہ سلطنت جو گھمنڈ اور طاقت پر فخر کرتی تھی اور جس پر دانا آدمی حکمران تھے ٹوٹ کر بکھر گئی۔ مسیح نے کہا تھا، 'میرے بغیر تم کچھ نہیں کر سکتے'۔ بابل کے نامور سیاست دانوں نے خدا پر انحصار نہ کیا۔ وہ سوچتے تھے کہ اُنکی شان وشوکت اُنہوں نے خود بنائی تھی۔ لیکن جب خدا نے کہا وہ مرجھانے والی گھاس تھی اور گھاس کا پھول جو کملا جاتا ہے۔ خدا کا کلام اور مرضی سدا رہتی ہے۔

ب۔ دوسرا حیوان کیسا تھا اور وہ کس سلطنت کی نمائندگی کرتا تھا؟ دانی ایل 7-5

....

ہر قوم جو دُنیا میں آئی اُسے زمین پر قبضہ کرنے کی اجازت دی گئی تا کہ دیکھا جائے کہ وہ محافظ اور پاک ہستی کا مقصد پورا کرتی ہے یا نہیں۔ نبوت کے ذریعے دُنیا کے عظیم سلطنتوں کو اُبھرتے اور گرتے دکھایا گیا یعنی بابل، مادیٰ، فارس، یونان اور روم۔ ان کے ساتھ بھی قوموں کی کمزور طاقتوں کی طرح تاریخ کو دہرایا گیا۔ ہر ایک کیلئے آزمائشی وقت تھا، ہر ایک ناکام ہوگئی، اُسکی شان وہ شوکت زائل ہوگئی اور اُسکی طاقت جاتی رہی اور اُسکی جگہ ایک اور نے لے لی۔
جب قوموں نے خدا کے اصولوں کو ردّ کر دیا تو وہ برباد ہوگئیں۔ پھر بھی یہ ظاہر ہوتا تھا کہ الٰہی مقصد جسکو برتری حاصل تھی اُنکی سرگرمیوں سے ظاہر ہو رہا تھا۔

ج۔ تیسرے حیوان کی کیا خاص خصوصیات تھیں جو یونانی سلطنت کی نمائندگی کرتی تھیں؟ دانی ایل 6:7

....

اگر یہ سلطنتیں اپنے سامنے خوفِ خدا رکھتیں تو اُنہیں حکمت اور طاقت ملتی جو اُنہیں متحد رکھتی اور مضبوط بناتی۔ لیکن ان سلطنتوں کے حکمرانوں نے اُس وقت خدا کو اپنی طاقت بنایا جب اُنکو کسی پریشانی کا سامنا ہوا۔ اُنہوں نے اُن سے درخواستیں کیں جنکے ذہن آسمانی روشنی سے منور تھے اور اُن سے بھیدوں کی تعبیریں پوچھیں جو وہ خود نہ سمجھ سکتے تھے۔

3- روم، چوتھی سلطنت

الف۔عام الفاظ میں کس بات نے چوتھے حیوان کی تشریح کو مشکل بنا دیا؟ دانی ایل 7:7

....

روح القدس دُنیا کی سلطنتوں کی نمائندگی خوفناک شکاری حیوانوں سے کرتا ہے۔مسیح خدا کا برّہ ہے جو دُنیا کا گناہ اُٹھالے جاتا ہے۔(یوحنا 29:1)اُسکی حکمرانی کے منصوبہ میں کوئی حیوانی طاقت نہیں جو ضمیر پر اثر انداز ہو۔

صلیب کا تعلق روم کی طاقت کیساتھ تھا۔یہ ظالم اور ذلت آمیز موت کا آلہ تھا۔ادنی مجرموں کیلئے ضروری تھا کہ وہ صلیب کو اُٹھا کر پھانسی کی جگہ تک لے جائیں اور اکثر اسکو اُنکے کندھوں پر رکھا جاتا تھا۔مزاحمت کی صورت میں زیر کرنے کیلئے اُنہیں اذیت دی جاتی تھی۔

ب۔چوتھے حیوان کے سینگوں کے درمیان کیا دیکھا گیا؟ دانی ایل 8:7

....

چھٹی صدی میں پوپیت مضبوطی سے قائم ہوچکی تھی۔اُسکی طاقت کی جگہ شاہی شہر تھا اور روم کے بشپ صاحب کے بارے اعلان کیا گیا کہ وہ کلیسیا کا سربراہ ہوگا۔بُت پرستی کی اجازت ہوگی۔اژدھا نے اپنا اختیار حیوان کو دے دیا۔(مکاشفہ 2:13)دانی ایل اور مکاشفہ کی پیشگوئیوں کے مطابق 1260 سال کا آغاز ہوگیا جو کہ پاپائی تشدد کا آغاز تھا۔(دانی ایل 25:7)(مکاشفہ 13:7-5) مسیحیوں کو مجبور کیا گیا کہ وہ پاپائی رسومات اور عبادت کو قبول کریں یا پھر اپنی زندگیاں قید میں گزاریں یا شکنجوں کے ذریعے، آگ سے یا کلہاڑے کے ذریعے سے موت کو قبول کریں۔اب یسوع کے الفاظ صحیح ثابت ہوئے۔'اور تمہیں ماں باپ اور بھائی اور رشتہ دار اور دوست بھی پکڑوائیں گے بلکہ وہ تم میں سے بعض کو مروا ڈالیں گے'' (لُوقا 16,17:21)ایمانداروں پر پہلے کی نسبت زیادہ تشدد سے ایذارسانی شروع ہوگئی اور دُنیا بڑا میدانِ جنگ بن گیا۔سینکڑوں سالوں تک مسیح کی کلیسیا کو تنہائی اور گمنامی میں پناہ لینی پڑی۔نبی کہتا ہے''اور وہ عورت اُس بیابان کو بھاگ گئی جہاں خدا کی طرف سے اُس کیلئے ایک جگہ تیار کی گئی تھی تاکہ وہاں ایک ہزار دوسو ساٹھ دن تک اُسکی پرورش کی جائے''۔(مکاشفہ 6:12)

4- چھوٹا سینگ

الف۔فرشتہ نے چوتھے خوفناک حیوان کے بارے کیا بتایا جورومی سلطنت کی نمائندگی کرتا تھا؟ دانی ایل 23:7

....

ب۔چھوٹے سینگ سے کیا ظاہر کیا گیا؟ دانی ایل 24:7

....

روم کی وسیع سلطنت برباد ہوگئی اور اُسکی بربادی سے ایک مضبوط طاقت رومن کیتھولک کلیسیا اُبھری۔ یہ کلیسیا اپنی معصومیت اور آبائی مذہب پر گھمنڈ کرتی ہے۔لیکن یہ مذہب اُن کیلئے خوفناک ہے جو بدی کے بھیدوں سے واقف ہے۔اس کلیسیا کے کاہن (پادری) اپنے عروج کو قائم رکھنے کیلئے لوگوں کو خدا کی مرضی کے بارے تاریکی میں رکھتے ہیں جو بائبل سے عیاں ہے۔

ج۔چھوٹے سینگ کا غصہ کس کے خلاف ہوگا؟ دانی ایل 21,25:7

....

رومن کلیسیا کے راج سے تاریکی کا زمانہ شروع ہوگیا۔اُسکی طاقت کے بڑھنے سے تاریکی گہری ہوگئی۔مسیح کا ایمان، حقیقی بنیاد روم کے پوپ کے پاس منتقل ہوگیا۔گناہوں کی معافی کیلئے ابدی نجات کیلئے لوگ پوپ، پادریوں اور اُن افسران کو دیکھنے لگے جسکو اختیار منتقل کیا جاتا تھا۔اُنہیں سکھایا جاتا تھا کہ پوپ زمینی درمیانی ہے اور اُسکے بغیر کوئی خدا تک رسائی نہیں کرسکتا۔اسلئے اُسکی پوری طرح فرمانبرداری کرنا ہوگی۔ اُسکے مطالبات سے انحراف کا مطلب اُنکے جسموں اور روحوں کیلئے سزا ہے۔اس طرح لوگوں کے ذہن غلط آدمیوں کی طرف موڑ دیئے گئے بلکہ تاریکی کے شہزادے کی طرف جو اپنی طاقت اُنکے ذریعے استعمال کرتا ہے۔گناہ کا بھیس تقدیس بن گیا۔جب کلام کو دبا دیا جائے اور انسان اپنے آپکو بلند سمجھے تو ہمیں دھوکہ دہی کو دیکھنے کی ضرورت ہے۔انسانی قوانین اور رسومات پر عمل کا نتیجہ خدا کی شریعت سے دوری ہے۔

مسیح کی کلیسیا کیلئے وہ خطرے کے دن تھے۔اصل ایماندار بہت کم تھے۔اگرچہ سچائی کبھی بھی گواہی کے بغیر نہیں رہی پھر بھی غلطیاں اور توہم پرستی جاری رہے گی اور سچا مذہب دُنیا میں کم ہوگا۔خوشخبری تو نظروں سے غائب ہوگئی لیکن مذہب کئی شکلوں میں تقسیم ہوگیا اور لوگ شدید بالجبر بوجھ تلے دب گئے۔

5- عدالت

الف۔چھوٹے سینگ کی طاقت کے خاتمہ کیلئے کیا کیا جائیگا (کیا واقع ہوگا)؟ دانی ایل 26:7

....

42 ہفتے (مکاشفہ 5:13) ایک ہی جیسے ہیں، دور دوروں اور نیم دور، وقت کی تقسیم کے مطابق 3.5 سال یا 1260 دن بمطابق دانی ایل 7 وہ وقت جب پاپائی طاقت خدا کے لوگوں پر تشدد کرے گی۔ یہ دور پاپائی برتری کیساتھ 538 عیسوی سے شروع ہوا اور 1798 میں ختم ہوا۔اس وقت فرانسیسی فوج نے پوپ کو گرفتار کرلیا اور پاپائی طاقت کو کاری زخم لگا اور پیشگوئی پوری ہوگئی، ''جو قتل کرتے ہیں قتل ہونگے''۔

ب۔تخت لگائے گئے سے کیا مُراد ہے؟ دانی ایل 9,10,13:7

....

یہاں مسیح کی آمد کی تشریح سے مُراد مسیح کی اس زمین پر دوسری آمد مراد نہیں۔وہ قدیم الایام سے آسمان پر ہے تاکہ جلال اور سلطنت حاصل کرے جو اُسے اُس وقت ملے گی جب اُسکا درمیانی کا کام مکمل ہو جائیگا۔

ج۔عدالت کا نتیجہ کیا ہوگا؟ دانی ایل 7,11,14,18,22,26,27:7

....

نجات کے منصوبے کا نتیجہ یہ ہوگا کہ دُنیا خدا کی مرضی کے مطابق ہو جائے گی۔ جو کچھ گناہ کی وجہ سے کھو گیا بحال ہو گیا ہے۔ نہ صرف انسان کو بلکہ زمین کو بھی بچا لیا گیا تاکہ وہ فرمانبرداروں کیلئے ہمیشہ کی رہائش گاہ ہو جائے۔ چھ ہزار سال تک شیطان کوشش کرتا رہا تاکہ زمین پر قابض ہو جائے۔ اب خدا کا اپنی تخلیق کے بارے اصل مقصد مکمل کرلیا گیا ہے۔حق تعالیٰ کے مُقدس لوگ سلطنت لے لیں گے اور ابد تک ہاں ابدالآباد تک اُسکے مالک ہونگے۔ دانی ایل 18:7

ذاتی نظرثانی کے سوالات

1- سمندر سے نکلنے والے چار حیوانوں کی تشریح کریں جو دانی ایل نے دیکھے۔

2- حیوان کن سلطنتوں کی علامت تھے اور اُنکی خصوصیات کیسے پوری ہوئیں؟

3- چھوٹے سینگ کو دوسری طاقتوں کے مقابلہ میں طاقت کیسے ملی؟

4- چھوٹے سینگ کی طاقت کے بڑے الفاظ کیا تھے؟

5- عدالت کے ذریعے زمین کی حکمرانی کن کو ملے گی اور کب؟

سبت، مئی 2, 2026

پہلے سبت کا چندہ تمام دُنیا کی خدمت کیلئے

جنرل کانفرنس کے چوبیسویں اجلاس میں بہت سی نئی کلیسیاؤں کی نمائندگی تھی۔ موجودہ سچائی کے کام کی ترقی سے ہم بے حد خوش ہیں اور یقیناً بہت سے نئے یونٹ کھولنے کی توقع رکھتے ہیں کیونکہ تمام دُنیا کو خدا کے جلال سے روشن کرنا ہے۔

نئی جگہوں پر روحوں کو بچانے کے حیران کن کام میں ایک سے زیادہ تعاون کے طریقے ہیں ''جو کوئی خدا کا نام لیگا نجات پائے گا''۔ تو پھر جو ایمان نہیں لائے اُن تک کیسے پہنچا جائے؟ وہ کسی مُبلغ کے بغیر کیسے سیکھیں گے؟ اور وہ کیسے تبلیغ کریں گے جب تک اُنہیں بھیجا نہ جائے۔ (رومیوں 13-15:10) مزدور اور اُنکی مالی امداد کرنیوالے دونوں کھوئی بھیڑوں کو بچانے سے انکار کرتے ہیں۔

اگر ہماری حیثیت کے لوگ جانتے کہ ماضی میں اُن جگہوں پر کام کتنا مشکل تھا جو اَب اہم مرکز بنے ہوئے ہیں، اُنہیں محسوس ہوگا کہ ناموافق حالات میں کام کرنا اور آسمان کی طرف ہاتھ اُٹھانا کتنی جرات کا کام ہے۔ اگر وہ خدا کے کام کو سمجھ سکیں تو اُنہیں خوشی ہوگی۔

میرے بھائیو! پست ہمت ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔ اچھا بیج بویا جا رہا ہے۔ خدا اسکی نگہبانی کرے گا کہ وہ اُگے اور بے شمار فصل لائے۔ یاد رکھیں کہ روحوں کو بچانے کے کام میں شروع میں بہت سی مشکلات تھیں۔

ہر ڈالر جو ہمارے پاس ہے خدا کی ملکیت ہے۔ غیر ضروری چیزوں پر اپنے ذرائع کو استعمال کرنے کی بجائے ہمیں اُنکو مشنری بلاہٹ کے جواب میں استعمال کرنا چاہیے۔

نئی فیلڈ (کلیسیا) کے قائم ہونے سے اخراجات مسلسل بڑھتے جا رہے ہیں۔

اس لئے آج پہلے سبت کا چندہ دُنیا کی خدمت کیلئے اکٹھا کیا جائے گا۔ ایک خاصے فنڈ کی اشد ضرورت ہے۔ خدا ہر دینے والے کو بڑی برکت بخشے کہ وہ خوشی سے، خود انکاری سے اور ایمان کے ساتھ دے اور ہر ایک کو اس کا اجر دے۔

جنرل کانفرنس سے آپکے بھائی

سلطنتوں کا تسلسل

حفظ کرنے کی آیت: ’’ اور یہ صبح و شام کی رویا جو بیان ہوئی یقینی ہے لیکن تو اس رویا کو بند کر رکھ کیونکہ اس کا علاقہ بہت دور کے ایام سے ہے‘‘۔ دانی ایل 26:8

ہر قوم کیلئے آزمائش کا وقت تھا۔ اُسکی عظمت جاتی رہی اور طاقت کم ہوگئی۔

اتوار اپریل 26

1- مینڈھا بڑا ہو جاتا ہے

الف۔ بابل کی بالادستی کے آخر میں دانی ایل نے کیا دیکھا؟ 1-2:8

....

ب۔ پہلے حیوان کے روّیہ کا ذکر کریں جو منظر پر آیا اور بڑا ہو گیا؟ دانی ایل 3-4:8

....

ج۔ جو مینڈھا دانی ایل نے دیکھا فرشتے نے اُسکی تعبیر کیا کی؟ دانی ایل 19,20:8

....

نبی نے رویا میں دیکھا کہ طاقتور حکمران ختم ہو گیا اور اُسکی جگہ ایک اور آ گیا۔ اُسے کائنات کا مطلق العنان حاکم ظاہر کیا گیا جو اپنی ابدی حکومت قائم کرنے کو تھا، قدیم الایام، زندہ خدا، تمام حکمت کا سر چشمہ۔ عہد حاضر کا حکمران، مستقبل کو ظاہر کرنے والا۔

دانی ایل اور مکاشفہ کی کتابوں میں قوموں کے اُبھرنے اور گرنے کا واضح ذکر ہے۔ ہمیں یہ سیکھنے کی ضرورت ہے کہ دُنیا کی ظاہری شان و شوکت بے کار ہے۔ اپنی طاقت کی شان و شوکت کیساتھ، جسے ہماری دُنیا نے پہلے کبھی نہیں دیکھا، طاقت اور شان و شوکت جو اُس وقت کے لوگوں کو پائیدار اور مضبوط معلوم ہوتی تھی، وہ کیسے مکمل طور پر ختم ہو گئی جیسے گھاس کا پھول ختم ہو جاتا ہے۔ اسی طرح مادیٰ فارس کی سلطنت برباد ہو گئی، اور یونان کی سلطنت اور روم کی سلطنت، سب برباد ہو گئیں کیونکہ اُنکی بنیاد خدا نہ تھا۔

2- بہت بڑا بکرا

الف۔مادیٰ فارس کو کونسی نئی طاقت چیلنج کرنے آئی؟ دانی ایل 5,21:8

....

ب۔اس نئی سلطنت کے بادشاہ کی فتح کرنے کی طاقت بیان کریں؟ دانی ایل 6,7:8

....

زمین پر ہر حکمران کو جو طاقت دی گئی وہ خدا کی طرف سے تھی اور اُسکی کامیابی کا انحصار اس طاقت کے استعمال پر تھا۔''میں نے تیری کمر باندھی اگر چہ تو نے مجھے نہ پہچانا''۔ یسعیاہ 5:45 اور سب کیلئے نبوکدنضر سے کہے گئے الفاظ زندگی کیلئے سبق ہے۔'تو اپنی خطاؤں کو صداقت سے اور اپنی بدکرداری کو مسکینوں پر رحم کرنے سے دور کر ممکن ہے اس سے تیرا اطمینان زیادہ ہو'۔(دانی ایل 27:4) ان باتوں کو سمجھنے کیلئے یہ سمجھنا کہ 'صداقت قوم کو سرفرازی بخشتی ہے، تخت کی پائیداری صداقت سے ہے اور رحم سے تخت قائم ہے'۔ امثال 34:14; 12:16; 28:20 اِن اصولوں میں اُس کی طاقت کا اظہار ہے، جو بادشاہوں کو برخاست کرتا ہے اور قائم کرتا ہے۔(دانی ایل 21:2) تاریخ کی فلاسفی کو سمجھنا یہی ہے۔

خدا کے الفاظ سے یہ صاف ظاہر ہے کہ قوموں کی طاقت اور شخصی بھی اُن مواقعوں اور سہولتوں پر نہیں جو اُنکے مطابق اُنکو نا قابلِ فتح بناتا ہے۔یہ اُنکی طاقت کے گھمنڈ میں نہیں۔اسکی پیمائش اُس وفاداری پر ہے جو خدا کے مقصد کو پورا کرنے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔

ج۔یونانی سلطنت کے ساتھ کیا ہوا جب وہ سکندرِ اعظم کی وجہ سے بڑی طاقتور ہوگئی؟ دانی ایل 8,22:8

....

دانشمند آدمی کہتا ہے 'جو قہر کرنے میں دھیما ہے طاقتور سے بہتر ہے۔اور جو اپنی روح کو قابو میں رکھتا ہے اُس سے بہتر ہے جو شہر کو فتح کر لیتا ہے۔وہ آدمی یا عورت جو ذہن کو متوازن رکھتا ہے جب اُسے جذبات کا سامنا ہو تو اُن مشہور جرنیلوں سے بہتر ہے جو فوج کی جنگ اور فتح کیلئے قیادت کرتے ہیں خدا کی نظر میں بلند ہے۔ایک شہنشاہ نے بسترِ مرگ پر کہا تھا 'میری تمام فتوحات میں صرف ایک میں مجھے تسلی ہوئی ہے اور وہ فتح ہے جب میں نے اپنے ہنگامہ آمیز مزاج پر قابو پایا۔سکندر اور قیصر نے اپنے آپ پر قابو پانے سے دُنیا کو قابو کرنا آسان سمجھا۔قوم کے بعد قوم کو فتح کرنے کے بعد وہ مر گئے ایک بے احتیاطی کا شکار ہو گیا اور دوسرا خواہشات سے پاگل ہو کر۔

3- غیر معمولی بڑا

الف۔ تقسیم شدہ یونانی سلطنت پر کس نئی طاقت نے قبضہ کیا؟ دانی ایل 9,23:8

....

ب۔ دانی ایل نے بت پرست اور پاپائی روم کی جو سرگرمیاں رویا میں دیکھیں اُن کا احوال بیان کریں۔
دانی ایل 10-12,24:8

....

مذہبی اصول مطلق العنان بن گیا۔ بادشاہ اور شہنشاہ پاپائے اعظم کے آگے جھکتے تھے۔ آدمی ہر لحاظ سے اُس کے تحت تھے۔ لیکن پوپیت کی دوپہر دُنیا کی آدھی رات ہوتی تھی۔ صدیوں تک یورپ نے علم وادب اور تہذیب میں کوئی ترقی نہ کی۔

پیشگوئی کے مطابق پاپائی طاقت نے سچائی کو خاک میں ملا دیا۔ خدا کی شریعت کو مٹی میں ملا دیا اور انسانی رسم و رواج کو بلندی بخشی۔ پوپیت کے زیر اثر کلیساؤں کیلئے اتوار کا دن مُقدس بنایا گیا۔ وہم پرستی کے ذریعے خدا کے سچے لوگوں کو گمراہ کر دیا گیا۔ پاپائی رہنما اس سے خوش نہ تھے۔ اُنکا مطالبہ تھا کہ اتوار کو پاک ٹھہرایا جائے اور سبت کو ناپاک۔ سبت کو پاک ماننے والوں کے خلاف سخت زبان استعمال کی جاتی تھی۔ روم کی طاقت سے بھاگ کر ہی خدا کی شریعت کو اطمینان سے مانا جاسکتا تھا۔

ج۔ اپنے مکار طریقوں کے باوجود اس طاقت کا خاتمہ کیسے ہو گیا؟ دانی ایل 25:8

....

پاپائی بالادستی کے دوران جو تاریکی زمین پر چھائی ہوئی تھی اُس سے سچائی کی روشنی کو مکمل طور پر بجھایا نہ جا سکا۔ ہر دور میں خدا کے گواہ موجود رہے جو مسیح پر ایمان رکھتے تھے کہ صرف وہ ہی خدا اور انسان کا درمیانی ہے، جو بائبل کو ہی زندگی کا اصول سمجھتے تھے سچے سبت کو پاک مانتے تھے۔ نسلیں یہ نہ جان سکیں گی کہ دنیا انسان کی کتنی مرہون منت ہے۔ آدمیوں کو ناقص بنا دیا گیا اور اُنکے مقاصد کو قابلِ اعتراض بنایا گیا اور اُنکے کرداروں کو بدنام کیا گیا۔ اُنکی تصانیف کو ضبط کر لیا گیا، اُنکے خلاف جھوٹا بیان دیا گیا یا اُنہیں ناقص قرار دیا گیا۔ پھر بھی وہ قائم رہے اور ایک دور سے دوسرے دور تک خالص ایمان پر قائم رہے کہ وہ آنے والی پُشتوں کیلئے ایک مُقدس ورثہ رہا۔

4- 2300 دِن

الف۔دانی ایل نے کونسی گفتگو اتفاقاً رویا کے وقت سُنی جو وقت کے پھیلاؤ (وسعت) کے متعلق تھی اور اُس وقت کے خاتمے پر کیا ہوگا؟ دانی ایل 13,14:8

....

ب۔مَقدس کے صاف کئے جانے کے بارے کونسا غیر علامتی واقعہ دکھایا گیا تھا جو رسمی شریعت سے ظاہر تھا اور جسے دانی ایل نے رویا میں پیشگی دیکھا؟ احبار 23:32-27; 16:33,34

....

علامتی طرز میں جو مسیح کی قربانی اور کہانت کا عکس تھا، سالانہ خدمت کے آخر میں مَقدس کا صاف کیا جانا سردار کاہن کی آخری خدمت ہوتی تھی۔ یہ کفارہ کو ختم کرنے کا کام تھا یعنی بنی اسرائیل کو گناہوں سے پاک کرنا۔آسمان میں سردار کاہن کی آخری خدمت کے نمونہ کا پہلے سے اظہار کیا گیا یعنی اپنے لوگوں کے گناہوں کو مٹانا جو آسمانی ریکارڈ میں درج ہیں۔

قدیم زمانہ میں لوگوں کے گناہوں کی قربانی ایمان کے ذریعے دی جاتی تھی زمینی مَقدس میں خون دینے کی صورت میں۔ نئے عہد میں توبہ کرنے والے کے گناہ ایمان کے ذریعے مسیح پر منتقل کئے جاتے ہیں آسمانی مَقدس میں۔جس طرح علامتی زمینی صفائی گناہوں کو مٹانے کیلئے کی جاتی تھی اسی طرح آسمان میں بھی اصل گناہ مٹائے جاتے ہیں جو وہاں درج ہوتے ہیں۔لیکن یہ کام مکمل کرنے سے پہلے ریکارڈ کی کتاب کی پڑتال کی جاتی ہے یہ فیصلہ کرنے کیلئے کہ کس کے گناہ توبہ کے ذریعے اور مسیح پر ایمان لانے سے اپنے کفارہ کا حقدار ہے۔مَقدس کی صفائی کے کام کا مطلب ہے عدالت کا کام۔ یہ کام مسیح کا اپنے لوگوں کو بچانے کیلئے اپنی آمد سے پہلے کرنا ہوگا کیونکہ جب وہ آئیگا ہر آدمی کو اُسکے اعمال کے مطابق اجر دینے کیلئے اُسکے پاس ہوگا۔(مکاشفہ 12:22)

ج۔2300 دن کی پیشگوئی کے بارے فرشتہ نے کیا کہا؟ دانی ایل 26:8
(14 آیت سے اسکا مقابلہ کریں)

....

جمعرات   اپریل 30

5- ایک رویا جس کا کچھ حصہ سمجھ لیا گیا۔

الف۔ جبرائیل فرشتے کو دانی ایل کیلئے کیا کرنے کا حکم دیا گیا؟ دانی ایل 8:18-15

....

جبرائیل فرشتہ ہی جو ابن خدا کے دوسرے درجہ پر تھا دانی ایل کیلئے الٰہی پیغام لے کر آیا۔ وہ جبرائیل ہی تھا جو یوحنا کے پاس علامت بتانے آیا ''اس نبوت کی کتاب کا پڑھنے والا اور اُس کے سُننے والے اور جو کچھ اس میں لکھا ہے اُس پر عمل کرنے والے مبارک ہیں''۔ مکاشفہ 3:1

ب۔ مکمل تشریح کے باوجود 2300 دن کی پیشگوئی سُننے کے بعد دانی ایل کا ردعمل کیا تھا؟ دانی ایل 27:8

....

ایک اور رویا کے ذریعے مستقبل کے واقعات پر روشنی ڈالی گئی۔ رویا کے ختم ہونے پر دانی ایل نے ایک قُدسی کو کلام کرتے سُنا۔ دوسرے قدسی نے کلام کرنے والے قدسی سے پوچھا یہ رویا کب تک رہے گی؟ (دانی ایل 13:8) جواب تھا 2300 دن تک، تب مَقدس صاف کیا جائیگا۔ (آیت 14) اس سے وہ پشیمان ہو گیا۔ سنجیدگی سے اُسنے رویا کا مطلب جاننا چاہا۔ وہ 70 سال کی اسیری سے جسکا ذکر یرمیاہ نے کیا تھا اس کا تعلق سمجھ نہ سکا۔ ملاقاتی نے رویا میں بتایا کہ 2300 سال گزرنے کے بعد خدا کا مَقدس صاف کیا جائیگا۔ جبرائیل نے اُسے جزوی حصہ کی تشریح بتائی تھی لیکن جب نبی نے الفاظ سُنے ''کہ رویا بہت دن تک رہے گی تو دانی ایل کو غش آیا اور وہ چند روز تک بیمار پڑا رہا''۔ پھر میں اُٹھا (دانی ایل) اور بادشاہ کا کاروبار کرنے لگا اور میں رویا سے پریشان تھا لیکن اُسکو کوئی نہ سمجھا۔ آیت 26,27

جمعہ   مئی 1

ذاتی نظرِ ثانی کے سوالات

1- اکثر کونسے مقاصد زمینی فتوحات کا اسباب بنتے ہیں؟

2- کردار کا کونسا نا قابلِ اصلاح عیب تھا جس نے بکرے کے مضبوط سینگ کو توڑ ڈالا؟

3- روم کی بُت پرست اور پاپائی صورت ایک جیسی تھی؟

4- 2300 دن کے بعد کیا ہونا والا تھا؟

5- جب دانی ایل کو غش آیا تو ابھی تک رویا کا کونسا حصہ دانی ایل کیلئے راز تھا؟

سبق نمبر 6 سبت، مئی 9, 2026

رویا کی تشریح کی گئی

حفظ کرنے کی آیت: ''پس تو معلوم کر اور سمجھ لے کہ یروشلیم کی بحالی اور تعمیر کا حکم صادر ہونے سے ممسوح فرمانروا تک سات ہفتے اور باسٹھ ہفتے ہوں گے۔تب پھر بازار تعمیر کئے جائیں گے اور فصیل بنائی جائے گی مگر مصیبت کے ایام میں''۔دانی ایل 25:9

فرشتے کو دانی ایل کے پاس بھیجا گیا تاکہ اُسے وہ نقطہ سمجھائے جو وہ آٹھویں باب کی رویا میں آخری مقررہ وقت کے بارے سمجھنے میں ناکام ہو گیا۔

اتوار مئی 3

1- سمجھنے کیلئے پڑھنا

الف۔ مادیٰ اور فارس کے ذریعے بابل کو فتح کرنے کے وقت کے لگ بھگ دانی ایل کس بارے مطالعہ کر رہا تھا؟ دانی ایل 1,2:9

....

بابل میں خدا کے وفادار جو باقی رہ گئے وہ خدا کی تلاش میں تھے اور اُن پیشگوئیوں کا مطالعہ کر رہے تھے جو اُنکی رہائی کے بارے تھیں۔خدا بادشاہوں کے دلوں کو تیار کر رہا تھا کہ وہ اُس کے بقیہ لوگوں پر رحم کریں۔

ب۔یرمیاہ 25:14-8 کی پیشگوئی جو دانی ایل پڑھ رہا تھا اُسکی اہمیت بتائیں۔ یرمیاہ 25:14-8

....

ج۔یرمیاہ کی پیشگوئی خدا کے لوگوں سے کیا کرنے کا تقاضا کر رہی تھی؟ یرمیاہ 29:14-10

....

یرمیاہ کا لکھا ہوا جلاوطن کی پہنچ میں تھا۔اور ان میں بابل سے اسرائیل کی بحالی کے وقت کے خاتمے کا واضح ذکر تھا۔سرگرم دُعاؤں کے جواب میں یہوداہ کی بقیہ سے مدد دکھائی گئی۔

2- دانی ایل کی دُعا

الف۔جو کچھ دانی ایل نے پڑھا اُسکے جواب میں اُس نے کیا کیا؟ دانی ایل 3:9

....

نبوّت کے الفاظ پر ایمان رکھتے ہوئے دانی ایل نے خدا سے درخواست کی کہ اپنے وعدوں کو جلد پورا کرے۔اپنی درخواست میں اُس نے یقین دلایا کہ وہ مکمل اُنکے ساتھ ہے جو الٰہی مقصد کو سمجھ نہیں سکے ہیں۔اُنکے گناہوں کا اقرار کیا جیسے وہ اُسکے اپنے تھے۔

ب۔دانی ایل کی دُعا پڑھ کر آپ کیا کہیں گے کہ شفاعت کرتے وقت وہ خدا کے سامنے کتنا حلیم بن گیا؟ دانی ایل 4-19:9

....

دانی ایل بڑی مدت سے خدا کی خدمت میں تھا اور اُسے آسمان کا پیارا کہا گیا ہے پھر بھی وہ خدا کے سامنے ایک گنہگار کی حیثیت سے حاضر ہوتا ہے اور اُن لوگوں کی ضرورت کا جن سے وہ پیار کرتا ہے تقاضا کرتا ہے۔

ج۔دانی ایل خصوصی طور پر کس بات کیلئے فکر مند تھا؟ دانی 16,17:9

....

ستر سال تک بنی اسرائیل اسیری میں تھے۔خدا نے جو سرزمین اپنے لئے رکھی تھی بت پرستوں کے ہاتھ میں جا چکی تھی۔ پیارا شہر جسے آسمانی روشنی حاصل کرنیوالوں نے وصول کرنا تھا،اُس کی خوشیاں حقیر ہو چکی تھیں۔عہد کا صندوق جس پر رحم کی کرسی اور اُس پر فرشتے کا جلال برباد ہو چکا تھا۔ناپاک قدموں سے اُسکا منظر برباد ہو چکا تھا۔وفادار آدمی جو اُسکی پہلی عظمت کو جانتے تھے اس پاک گھر کی بربادی سے اُداس ہو گئے کیونکہ اس سے خدا کے چُنے لوگوں کو فرق بتایا جاتا تھا۔ان لوگوں نے اپنے گناہوں کے باعث خدا کی دھمکیوں کا بھی سامنا کیا تھا۔وہ اس کلام کے پورا ہونے کے بھی گواہ تھے۔وہ اس بات کے بھی گواہ تھے کہ خدا کی حمایت سے بنی اسرائیل خدا کی طرف لوٹ جائیں گے اور محتاط ہو کر اُسکے سامنے چلیں گے۔عمر رسیدہ،سفید بالوں والے زائر (حاجی) یروشلیم میں کھنڈرات کے درمیان عبادت کرنے گئے۔اُنہوں نے اُسکے پتھروں کو چوما اور اپنے آنسوؤں سے بھگو دیا۔اُنہوں نے خدا سے منت سماجت کی کہ صیون پر رحم فرمائے اور اپنی راستبازی سے اُسے ڈھانپے رکھے۔دانی ایل جانتا تھا کہ بنی اسرائیل کی اسیری کا مقررّہ وقت ختم ہونے کو تھا اور جانتا تھا کہ خدا نے اُنہیں بچانے کا وعدہ کیا تھا اور اس میں اُنکا کوئی حصہ نہ تھا۔روزہ رکھ کر اور شرمساری سے اُسنے اپنے اور اپنے لوگوں کے گناہ کا خدا کے سامنے اعتراف کیا۔

3- ایک آسمانی ملاقاتی (مہمان)

الف۔دانی ایل کی دُعا میں مداخلت کیسے ہوئی؟ دانی ایل 20,21:9

....

نبی کی عرضداشت سُننے کیلئے آسمان نیچے آ گیا۔اس سے پہلے کہ وہ معافی اور بحالی کی درخواست ختم کرتا،عظیم جبرائیل دوبارہ اُسکے پاس آیا۔

جبرائیل فرشتہ جو مسیح کے دوسرے درجہ پر تھا دانی ایل کیلئے الٰہی پیغام لے کر آیا۔خدا نے ہمیں یہ چیزیں عطا کی ہیں اور دُعا کیساتھ نبوّتی مطالعہ کر کے اُسکی برکات ملیں گی۔

ب۔جبرائیل کی ملاقات کا مقصد کیا تھا اور اُس کا تعلق باب 8 سے کیسا تھا؟ دانی ایل 22,23:9

....

جبرائیل نے اپنی توجہ بابل کے گرنے اور بیلشفر کی وفات سے پہلے کی رویا کی طرف مبذول کی۔خدا نے اپنے پیغام رساں سے کہا تھا 'اس آدمی کو رویا کا مطلب بتاؤ۔اس حکم کو پورا ہونا تھا۔اس کے کچھ دیر بعد فرشتہ دانی ایل کے پاس آیا اور کہا میں تجھے سمجھ کی طاقت دینے آیا ہوں۔رویا پر غور کرو۔(دانی ایل 16,27:8; 22,23,25-27:9) رویا میں ایک نکتہ ایسا تھا باب 8 میں جسکی تعبیر نہیں کی گئی تھی اور وہ وقت کی بابت تھا،2300 دن کا عرصہ۔اسلئے فرشتہ نے وقت کے متعلق ہی اپنی توجہ رکھی۔

ج۔یہودی قوم کیلئے کونسا عرصہ علیحدہ کر دیا گیا تھا اور اُس وقت میں کیا حاصل کیا جانا تھا؟ دانی ایل 24:9

....

مسیح کی تبلیغ کا بوجھ تھا "وقت پورا ہو گیا،خدا کی بادشاہت نزدیک ہے،توبہ کرو اور خوشخبری پر ایمان لاؤ" اس طرح خوشخبری کا پیغام جو نجات دہندہ نے خود دِیا پیشگوئیوں پر مبنی تھا۔وہ وقت جس کے بارے اُس نے کہا پورا ہو گیا وہ تھا جو جبرائیل فرشتہ نے دانی ایل کو بتایا۔نبوّت میں ایک دن ایک سال کے برابر ہے۔دیکھئے (گنتی 34:14; حزقی ایل 6:4) ستر ہفتے یا 490 دن کا مطلب ہے 490 سال

4- آغاز ظاہر کر دیا گیا

الف۔ کس شاہی حکم نامے سے ستر ہفتوں کا آغاز ہونا تھا؟ دانی ایل 25:9

....

یروشلیم کی بحالی اور تعمیر کا حکم ارتخشستا کے حکم پر ہوا۔ (عزرا 14:6; 1,9:7) جس کا آغاز 457ق م میں ہوا۔ اس وقت سے 483 سال 27 عیسوی خزاں تک جاتے ہیں۔

ب۔ اس حکم میں کونسی شرط تھی جو پیشگوئی کے مطابق پوری ہوئی؟ عزرا 7:27-11-13,21

....

خدا نے بادشاہ کے دل کو اُبھارا اور اس طرح عزرا کو حمایت حاصل ہوگئی۔ خدا نے اُسکے ہاتھوں میں بے شمار ذرائع دیئے تاکہ ہیکل کی از سرِ نو تعمیر کی جائے۔ اس طرح یہودیوں کی واپسی کو بھی ممکن بنا دیا۔

ج۔ پیشگوئی میں ممسوح کی خدمت کے بارے پہلے سے کیا بتایا؟ دانی ایل 26:9 (پہلا حصہ) 27 (پہلا حصہ)

....

پیشگوئی کے مطابق یہ وقت ممسوح تک جانا تھا۔ 27 عیسوی میں یسوع کے بپتسمہ کے وقت روح القدس نے اُسے مسح کیا اور اسکے فوراً بعد اُسنے اپنی خدمت شروع کی۔ اس کے بعد وقت کا اعلان ہوا، ''وقت پورا ہو گیا''۔

پھر، فرشتے نے کہا 'وہ ایک ہفتہ کیلیئے بہتوں کے ساتھ عہد کی توثیق کرے گا۔ نجات دہندہ کی خدمت کرنے کے سات سال بعد خوشخبری کا پیغام دیا جانا تھا خاص طور سے یہودیوں کو۔ 3.5 سال تک خود مسیح کے ذریعے اور اس کے بعد رسولوں کے ذریعے۔ اور نصف ہفتہ میں ذبیحہ اور ہدیہ موقوف کریگا۔ (دانی ایل 27:9) بہار 37 میں مسیح کی سچی قربانی کلوری پر ہو گئی۔ ہیکل کا پردہ پھٹ کر دو حصے ہو گیا جسکا مطلب تھا کہ قربانیوں کی اہمیت ختم ہو گئی۔ وقت آ پہنچا کہ زمینی ذبحے اور قربانیاں موقوف ہوں۔

ایک ہفتہ، سات سال 34 عیسوی میں ختم ہو گئے۔ ستفنس کی شہادت سے یہودیوں نے خوشخبری کو رد کرنا ختم کر دیا۔ وہ شاگرد جو عذاب کے خوف سے ادھر اُدھر بکھر گئے تھے ہر جگہ خدا کا کلام پھیلانے گئے۔ اعمال 4:8

5- 70 ہفتے مکمل ہو گئے

الف۔490 سال ختم ہونیکے بعد کونسا المیہ پیش آنیوالا تھا؟ دانی ایل 26:9(پہلا حصہ)27(آخری حصہ) لُوقا 20:21

خدا کی یروشلیم کی لمبی مصیبت کے باعث یہودی ضدی اور سنگدل ہو گئے۔اپنے اندھے پن اور کُفر بکنے میں اُنکے رہنماؤں نے عوام میں اعلان کیا کہ اُنہیں یروشلیم کے برباد ہونیکا کوئی خوف نہیں کیونکہ وہ تو خدا کا شہر تھا۔اپنی طاقت کو مضبوط کرنے کیلئے اُنہوں نے جھوٹے نبیوں کو رشوت دی کہ اس کا اشتہار دیں جبکہ رومی لشکر ہیکل کا محاصرہ کئے ہوئے تھے اور لوگوں کو خدا کی طرف سے رہائی کا انتظار تھا۔آخر تک ہجوم نے انتظار کیا اور روزہ رکھا کہ خدا مداخلت کریگا اور دُشمنوں کو شکست دیگا۔لیکن اسرائیل نے الٰہی دفاع کو لات ماری اور اب اُنکا دفاع نہ تھا۔بدقسمت یروشلیم کے اندرونی اختلافات کی وجہ سے ایک دوسرے کے ہاتھوں سے اُسکے بچے قتل ہو گئے اور گلیاں ارغوانی خون سے بھر گئیں۔اس دوران پردیسی فوجوں نے قلعہ بندی کر کے جنگی آدمیوں کو قتل کر دیا۔

ب۔دنوں کے پہلے حصہ کو سمجھ کر اب ہم کیا شناخت کر سکتے ہیں؟ دانی ایل 14:8; 24:9

اس طرح پیشگوئیوں کی ہر طرح سے تشخیص عجیب انداز سے پوری ہوئیں اور ستر ہفتوں کے شروع ہونے کا وقت مقرر ہے بغیر سوال 457 ق۔م سے آگے ہے اور خاتمہ 34 عیسوی۔ان معلومات سے 2300 دن کے خاتمے کو تلاش کرنے میں کوئی مشکل نہیں۔ستر ہفتے،490 دن 2300 دن سے کاٹ لئے گئے،اس طرح 1810 دن باقی رہ گئے۔34 عیسوی،1810 سال 1844 تک بڑھائے گئے۔اس طرح دانی ایل 14:8 کے 2300 دن 1844 میں ختم ہو گئے۔اس عرصہ کے ختم ہونے پر اور خدا کے فرشتے کی شہادت کے مطابق ہیکل صاف کی جائے گی اور اس کا وقت یقیناً دکھایا گیا ہے۔

ذاتی نظرثانی کے سوالات

1- اگرچہ دانی ایل خود ایک نبی تھا لیکن وہ کیا سمجھنے کا مُشتاق تھا؟
2- دانی ایل نے اسرائیل کے پرانے گناہوں کی معافی کیلئے اپنے آپکو کیوں شامل کیا؟
3- ہم قطعی طور پر کیسے جانتے ہیں کہ دانی ایل 9 میں دانی ایل 8 کا پوشیدہ حل ہے۔
4- 490 سال کے شروع کے واقعات بیان کریں۔
5- دانی ایل اور یسوع کے بیان کے مطابق یروشلیم کی بربادی بتائیں۔

مہر بند کتاب دوبارہ کھولی گئی

حفظ کرنے کی آیت: ’’تب میں نے اُس فرشتہ کے پاس جا کر کہا کہ یہ چھوٹی کتاب مجھے دے دے۔اُس نے مجھ سے کہا کہ لے اسے کھالے۔ یہ تیرا پیٹ تو کڑوا کر دے گی مگر تیرے منہ میں شہد کی طرح میٹھی لگے گی‘‘۔ مکاشفہ 9:10

وہ فرشتہ جس نے یوحنا کو ہدایت دی یسوع سے کم شخصیت کا نہ تھا۔

اتوار مئی 10

1- مغرب روشن ہوگا

الف۔دانی ایل کی آخری رویا کی آزمائش اور فتح کو بیان کریں۔ دانی ایل 1,2:12

....

ب۔اُس دن دانشمند، بدکاروں کے مقابلہ میں کیسے دکھائی دیں گے؟ دانی ایل 3:12; متی 41-43:13

....

تبدیل شدہ روحیں مسیح میں زندگی بسر کرتی ہیں۔اُس سے تاریکی جاتی رہتی ہے اور اُسکی زندگی میں ایک نئی اور آسمانی روشنی چمکتی ہے ۔ روحوں کو جیتنے والا دانشمند ہے اور دانشمند فلک کی مانند روشن ہونگے اور جو راستباز ہو جائیں گے ستاروں کی مانند ہمیشہ ہمیشہ کیلئے۔ جو خدا کے ساتھ آدمیوں سے مل کر کیا جاتا ہے وہ ایسا کام ہے جو کبھی برباد نہیں ہوگا بلکہ ابد تک قائم رہے گا۔ جو خدا کو اپنی دانش بنا لیتا ہے وہ بادشاہوں اور بڑے آدمیوں کے سامنے کھڑا ہوگا اور اُسکی تعریف و تعظیم کرے گا جس نے اُسے تاریکی سے اپنی کمال روشنی میں بلایا ہے۔سائنس اور علم و ادب آدمیوں کے تاریک ذہن کو اُس روشنی تک نہیں لا سکتا جو ابنِ خدا کا کلام لا سکتا ہے۔ابنِ خدا اکیلا ہی روح کو روشن کرنے کا عظیم کام کر سکتا ہے۔ پولوس کہتا ہے ’میں مسیح کی خوشخبری سے شرماتا نہیں کیونکہ یہ راستبازی کیلئے ہر ایمان لانے والے کیلئے خدا کی طاقت ہے۔ مسیح کا پیغام ایمان لانے والوں کیلئے شخصیت بن جاتا ہے اور اُنہیں زندہ خط بنا دیتا ہے تا کہ سب آدمی اُسے پڑھ سکیں اور جان سکیں۔

2- کتاب بند کردی گئی

الف۔دانی ایل کو کیا کرنے کی ہدایت کی گئی؟ دانی ایل 4:12(پہلا حصہ) 8,9(پہلا حصہ)

....

ریاست کی ذمہ داریوں اور بادشاہتوں کے بعید کے باعث اُسے خدا نے عزت بخشی اور اپنا سفیر بنالیا اور آنے والے زمانوں کیلئے رازوں کا مکاشفہ دے دیا۔اُسکی عجیب پیشگوئیاں جو اُسکے نام کی کتاب کے باب 12-7 میں درج ہیں نہ صرف نبی نے خود اُسے سمجھا بلکہ اُسکی زندگی کی خدمت ختم ہونے سے پہلے اُسے یقین دلایا گیا کہ دنوں کے خاتمے پر،اس دنیا کی تاریخ بند ہونے سے پہلے اُسے پھر اپنے رُتبہ پر کھڑا کیا جائیگا۔جو خدا نے الٰہی مقاصد کیلئے ظاہر کیا تھا اُسے سمجھنے کیلئے نہ دیا گیا۔

ہم دُنیا کی تاریک کے خاتمے کے قریب ہیں اسلئے دانی ایل کی پیشگوئیوں پر ہمیں خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے کیونکہ وہ اسی وقت کے بارے میں ہیں جس میں ہم رہ رہے ہیں۔اور ان کے ساتھ کلام کے نئے عہدنامہ کی آخری کتاب کا تعلق ہے۔

ب۔کیا بات ظاہر کرتی ہے کہ فرشتے کے الفاظ کا اشارہ 2300 دن کے بھید کے بارے تھے اور اس بھید کو کب افشا کیا جائیگا؟ دانی ایل 17:8; 4,9:12 (آخری حصہ)

....

پیشگوئیوں میں واقعات کا سلسلہ ہے جو عدالت کا آغاز بتاتے ہیں۔یہ دانی ایل کی کتاب کے بارے حقیقت ہے لیکن آخری دنوں کے بارے جو اس پیشگوئی میں تھا اُس کے بارے دانی ایل کو حکم دیا گیا کہ اسے بند کر اور مہر کردے جب تک ان پیشگوئیوں کی باتیں پوری نہ ہوں اور وقت کے آخر میں بہتیرے اس کی تفتیش اور تحقیق کریں گے اور دانش افزوں ہوگی۔دانی ایل 4:12

1798 سے دانی ایل کی کتاب کی مہر کھول دی گئی ہے، پیشگوئیوں کے بارے علم بڑھ گیا ہے اور بہتوں نے عدالت کے نزدیک آنے کا اعلان کیا ہے۔

سولھویں صدی میں بڑی اصلاح کی طرح ایڈوینٹ تحریک اُسی زمانہ میں مختلف ممالک میں پھیلی۔یورپ اور امریکہ میں ایمانداروں نے پیشگوئیوں کا مطالعہ شروع کیا۔وہ اس بات کے قائل ہو گئے کہ سب چیزوں کا خاتمہ ہونیوالا ہے،مختلف جگھوں میں تنہا مسیحی گروہوں نے کلام کا مطالعہ کیا اور اس بات پر ایمان لائے کہ نجات دہندہ کی آمد نزدیک ہے۔

3- آخر کا وقت

الف۔ جب دانی ایل دیکھ رہا تھا اور سُن رہا تھا تو کیا حکم ہوا جس میں آخر کے وقت کی شناخت دی گئی تھی؟ دانی ایل 12:7-5

....

ب۔ دوسرے حوالوں کے علاوہ اس نبوّتی عرصہ کی شناخت کریں۔
دانی ایل 7:25؛ مکاشفہ 11:3،2؛ 12:14،6؛ 13:5

....

پولوس نے کلیسیا کو آگاہ کیا کہ مسیح کی آمد کو اُس دن پر نہ دیکھیں۔ 'وہ دن کبھی نہیں آئے گا جب تک کہ پہلے برگشتگی نہ ہو اور وہ گناہ کا شخص ظاہر نہ ہو'۔ (2 تھسلنیکیوں 2:3) برگشتگی کے بعد اور گناہ کے آدمی کی لمبی حکومت کے بعد ہم مسیح کی آمد کا انتظار کر سکتے ہیں۔ گناہ کا یہ آدمی جو بدی کا راز ہے، تباہی کا بیٹا، شریر پوپیت کی نمائندگی کرتا ہے جیسا کہ پیشگوئی میں بتایا گیا ہے وہ 1260 سال تک اپنی برتری رکھنے والا تھا۔ یہ عرصہ 1798 میں ختم ہو گیا۔ مسیح کی آمد اس سے پہلے نہیں ہو سکتی تھی۔ پولوس بڑے احتیاط سے تمام مسیحی دُنیا کو 1798 سال کے بارے یاد دلاتا ہے۔ اس وقت سے مسیح کی دوسری آمد کا اعلان کیا جا سکتا ہے۔

ج۔ فرشتے نے 1260 سال کے عرصہ کی تشریح کیسے کی ہے؟ دانی ایل 12:10 (پہلا حصہ)

....

تیرھویں صدی میں پوپیت کے ذریعے سخت آزمائش کا بتایا گیا ہے۔ تاریکی کا شہزادہ پاپائی رہنماؤں کو ساتھ لیکر آیا۔ شیطان کے پوشیدہ ممبران اور فرشتوں نے بدکار آدمیوں کے ذہن کو قابو کیا اور ان کے درمیان خدا کا فرشتہ تھا جسے دیکھا نہیں جا سکتا تھا یہ خوفناک مناظر دیکھ رہا تھا اور ریکارڈ لکھ رہا تھا جسے انسانی آنکھ دیکھ سکتی تھی۔ بابل اعظم مُقدسوں کے خون سے نشے میں تھا۔ ذبح کئے گئے شہید خدا سے چلاّ کر کہہ رہے تھے کہ اس برگشتہ طاقت سے بدلہ لیا جائے۔

رومی طاقت کے تحت اُن خوفناک الفاظ کے پورا ہونے کا ذکر ہوسیع نبی نے بتایا۔ 'اِس سرزمین میں نہ سچائی ہے نہ رحم نہ خدا کے بارے معرفت۔ بدزبانی، عہد شکنی، خون ریزی اور چوری اور حرامکاری کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔ وہ ظلم کرتے ہیں اور خون پر خون ہوتا ہے'۔ (ہوسیع 4:6،2،1) خدا کے کلام کی دوری سے یہی نتائج تھے۔

4- کتاب کی مہر کھول دی گئی

الف۔دانی ایل 7:12 کے متوازی یوحنا نبی نے اس مہر شدہ رویا کو کیسے دیکھا؟ مکاشفہ 1,2,5,6:10

....

وہ طاقتور فرشتہ جس نے یوحنا کو ہدایت کی تھی مسیح سے کم شخصیت نہیں رکھتا تھا۔اُس کا دایاں پاؤں سمندر پر اور بایاں خشکی پر تھا جو اس کشمکش کی نمائندگی ہے جس کے آخری مناظر ہیں۔اس سے اُس کی پوری دُنیا پر اعلیٰ طاقت اور اختیار ظاہر ہوتا ہے۔

یوحنا دیکھتا ہے کہ چھوٹی کتاب کی مہر کھُلی ہوئی ہے۔اس طرح دانی ایل کی پیشگوئیاں پہلے، دوسرے اور تیسرے فرشتے کے پیغام میں جو دُنیا کو دینا ہے نظر آتی ہیں۔

یہ وقت جو فرشتہ بتاتا ہے دُنیا کی تاریخ کا آخر نہیں اور نہ ہی آزمائشی وقت کا بلکہ نبوّتی وقت کا جو مسیح کی آمد سے پہلے ہوگا۔لوگوں کو کسی خاص وقت کا پیغام نہیں دیا جائیگا۔سب سے لمبا عرصہ 1844 تک ہے۔

فرشتے کا ایک پاؤں سمندر اور دوسرا خشکی پر سے مُراد ہے۔کہ پیغام کی وسعت کتنی ہوگی۔یہ سمندر پار اور دوسرے ممالک میں ہوگی۔

ب۔بیان کریں کہ چھوٹی کتاب کھانے کی رویا 1840 کی تحریک کیساتھ کیسے مساوی ہے؟ مکاشفہ 9-11:10

....

چھوٹی کتاب کا کھانا سچائی کی سمجھ اور پیغام کو خوشی سے قبول کرنے کی نمائندگی کرتا ہے۔مسیح کی آمد کی سچائی روحوں کیلیئے ایک اہم پیغام تھا۔

متوقع وقت گزر گیا اور مسیح اپنے لوگوں کی رہائی کیلیئے نہ آیا۔جو سنجیدہ ایمان اور پیار سے اپنے نجات دہندہ کا انتظار کر رہے تھے اُنکو سخت مایوسی ہوئی۔پھر بھی خدا کے مقاصد پورے ہوئے۔خدا اُن دلوں کی آزمائش کر رہا تھا جو اُسکی آمد کا انتظار کر رہے تھے۔

یسوع اور آسمانی لشکر پیار اور ہمدردی سے آزمائش میں پڑے اور مایوس لوگوں کو دیکھ رہے تھے پھر بھی مایوس لوگ موجود تھے۔کاش دیکھی اور اندیکھی دنیا کے درمیان سے پردہ ہٹ جاتا،فرشتے ان ثابت قدم رہنے والوں کے نزدیک آتے اور شیطان کے تیروں سے اُنہیں بچاتے۔

5- عقلمندوں کے درمیان

الف۔حزقی ایل نے دانی ایل کا بطور اپنے ہم عہد کا کیسے ذکر کیا ہے؟ حزقی ایل 14:14

....

ب۔ہم دانی ایل کی طرح جیسا وہ دانشمند تھا دانشمند کیسے بن سکتے ہیں؟
دانی ایل 10:12 (آخری حصہ) امثال 10:9; متی 24,25:7

....

مصیبت کا وقت جیسا پہلے کبھی نہ تھا ہم پر آنیوالا ہے اور ہمیں ایسا تجربہ چاہیے جواب ہمیں نہیں ہے۔ بہت اسکے متعلق بے فکر ہیں۔ اکثر مصیبت اس سے بڑی ہوتی ہے جتنا ہم پیشگی اس کے متعلق سوچتے ہیں۔لیکن یہ ہمارے سامنے آنیوالے بحران کے متعلق سچ نہیں۔زیادہ لوگوں تک واضح آزمائش کی اُس گھڑی میں ہر ایک کو خدا کے سامنے کھڑے ہونا ہے۔"اگرچہ نوح، دانی ایل اور ایوب اُس زمین میں ہوں جہاں میں ہوں تو بھی خداوند فرماتا ہے وہ نہ بیٹے کو بچاسکیں گے نہ بیٹی کو بلکہ اپنی صداقت سے فقط اپنی ہی جان بچائیں گے"۔حزقی ایل 20:14

جبکہ ہمارا سردار کاہن ہمارے لئے کفارہ دے رہا ہے ہمیں مسیح میں کامل ہونا ہے۔ ہمیں ایک سوچ سے بھی مسیح کی خاطر آزمائش نہیں آنی چاہیے۔شیطان انسان کے دلوں میں ایسا نکتہ ڈھونڈتا ہے کہ اُسے پاؤں جمانے کی جگہ مل جائے اور پھر اُن میں کسی گناہ کی خواہش پیدا ہو جائے اور وہ اپنی طاقت کا دعویٰ کر دے۔لیکن مسیح نے کہا 'دُنیا کا سردار آتا ہے اور مجھ میں اُسکا کچھ نہیں'۔(یوحنا 30:14) شیطان ابنِ خدا میں کچھ بھی ڈھونڈ نہ سکا جس سے وہ فتح حاصل کر لے۔اُسنے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا اور اُس میں کوئی گناہ نہ تھا جس سے شیطان فائدہ اُٹھا سکے۔یہی حالت اُنکی ہونی چاہیے جو مصیبت کا سامنا کریں گے۔

ج۔شیطان نے دانی ایل کو کیسے برخاست کیا؟ دانی ایل 13:12

....

ذاتی نظرثانی کے سوالات

1- دانی ایل کی قیامت کب ہوگی؟
2- کیا ہوا کہ دانی ایل کی پیشگوئی سے مہر کو کھولنا پڑا؟
3- وقت کے خاتمے کے شروع میں کیا ہوگا؟
4- کس پیشگوئی نے دانی ایل کی کتاب کے کھولنے کو ظاہر کیا؟
5- مجھے دانشمندوں میں شامل ہونے کا یقین کیسے ہوسکتا ہے؟

سبق نمبر 8 سبت، مئی 23, 2026

پتمس کا نبی

حفظ کرنے کی آیت: ''یسوع کا ایک شاگرد جس سے وہ محبت کرتا تھا یسوع کے سینے کی طرف جھکا ہوا بیٹھا تھا''۔ یوحنا 23:13

مسیح کے آسمان پر جانے کے بعد یوحنا، مسیح کی خدمت میں ثابت قدم رہا۔

اتوار مئی 17

1- شاگرد جس سے خدا محبت کرتا ہے

الف۔کونسی مثالیں ظاہر کرتی ہیں کہ شاگرد یوحنا مسیح کی بڑی قربت میں تھا؟
متی 1:17; مرقس 33:14 لوقا 51:8

....

معلوم ہوتا ہے کہ یوحنا مسیح کے ساتھ دوستی میں افضل درجہ رکھتا تھا۔ اُس نے نجات دہندہ کے اعتماد اور پیار کی بہت یادگاریں حاصل کیں۔ وہ اُن تینوں میں سے ایک تھا جس نے پہاڑ پر اُس کی صورت تبدیل ہوتے اور گسمنی میں اُس کی اذیت کو دیکھا۔ اسی کی حفاظت میں یسوع نے اپنی ماں کیلئے اعتماد کیا اُس دُکھ کی گھڑی میں جو صلیب پر تھی۔

ب۔شاگردوں میں یوحنا کس لحاظ سے فرق تھا؟ یوحنا 23:13; 20:21 (پہلا حصہ)24

....

یوحنا ، یعقوب ، اندریاس ، پطرس ، فلپس ، نتنی ایل اور متی دوسرے شاگردوں کی بہ نسبت یسوع کیساتھ زیادہ وابستہ تھے۔ اُنہوں نے اُسکے زیادہ معجزوں کو دیکھا تھا۔ پطرس ، یعقوب اور یوحنا مزید اس سے زیادہ نزدیک تھے۔ وہ مسلسل اُسکے ساتھ رہتے تھے، اُسکے معجزات دیکھتے اور اُسکے کلام کو سُنتے تھے۔ یوحنا سب سے زیادہ مسیح کے قریب تھا اسلئے مسیح اُسے زیادہ پیار کرتا تھا۔ نجات دہندہ سب سے پیار کرتا تھا لیکن سب سے زیادہ یوحنا سے۔ وہ دوسروں سے چھوٹا تھا اور بچوں جیسے جذبہ سے وہ مسیح سے اپنے دلی جذبات کا اظہار کرتا تھا۔ اس طرح مسیح اُس سے زیادہ ہمدردی کا اظہار کرتا تھا اور اسی کے ذریعے روحانی تعلیم لوگوں تک پہنچائی جاتی تھی۔

2- ایک تبدیل شدہ کردار

الف۔ جونام یسوع نے یوحنا اور اُسکے بھائی کو دیا اُسکی کیا اہمیت ہے؟ مرقس 11:3

....

یوحنا کے کردار میں اتنا پہلے حسن نہ تھا جتنا بعد کے تجربہ میں۔ فطری طور پر اُس میں بڑے نقائص تھے۔ وہ مغرور تھا، اپنا حق جتاتا تھا، اپنی عزت کروانے کا خواہشمند رہتا، سخت دل اور بدلہ لینے والا تھا۔ وہ اور اُس کا بھائی 'گرج کے بیٹے' کہلاتے تھے۔ اس پیارے شاگرد میں نکتہ چینی کی بھی عادت تھی۔ الٰہی اُستاد نے یہ سب کچھ اُس میں دیکھا۔ اُسنے اُسکی اپنی عزت اور خواہشات کو جھڑکا اور اُسکے پیار کرنیوالے دل کو پرکھا۔ اُسنے اُسکی چاہت کو اُس پر ظاہر کیا، پاکیزگی کی خوبصورتی اور پیار میں ہونے والی تبدیلی۔

ب۔ یوحنا نے دوسروں کے ساتھ تعلقات کا نیا راستہ کیسے سیکھا؟ یوحنا 34:13; یوحنا 7:4

....

یوحنا نے مسیح کے حلیمی اور پیار کے اسباق کو بڑا قیمتی سمجھا۔ اُس نے ہر سبق کی طرف مکمل دھیان دیا اور مسلسل اپنی زندگی کو الٰہی نمونے کے مطابق بنانے کی کوشش کی۔ اُس نے مسیح کی عظمت اور جلال کو پہچانا نہ کہ دُنیا کے رعب اور دبدبہ کو جسے حاصل کرنے کیلئے اُسکی تربیت کی گئی تھی بلکہ 'باپ کے اکلوتے بیٹے کا جلال دیکھا جو ہمدردی اور سچائی سے بھرپور تھا'۔ یوحنا 14:1

ج۔ ایک ایسے دل کا بیان کریں جو ہمارے ساتھیوں کیلئے پیار سے بھرا تھا۔ ایوحنا 10,11:3; یوحنا 35:13

....

یوحنا کی اپنے مالک کیلئے گرمجوشی اور پیار مسیح کے پیار کی وجہ سے نہ تھا بلکہ صرف اُسکے پیار کے اثر کی وجہ سے۔ یوحنا مسیح کی طرح کا بننا چاہتا تھا اور مسیح کے تبدیل کرنیوالے اثر سے حلیم اور عاجز بن گیا۔ 'خود' مسیح میں چھُپ گیا۔ اور اپنے سارے ساتھیوں سے بڑھ کر یوحنا نے اپنے آپکو اُس عظیم ہستی کے سپرد کر دیا۔ یوحنا نے نجات دہندہ کو تجرباتی علم سے جانا۔ اُسکے مالک کے اسباق اُس پر بھاری ثابت ہوئے۔ جب اُس نے نجات دہندہ کے فضل کی آزمائش کی تو اُسکی گفتگو بھی خوش بیاں ہوگئی اُس پیار کی وجہ سے جو اُسکی پوری زندگی میں تھا۔

3- پتمس میں جلاوطن

الف۔جان کی زندگی لینے کی کوششوں میں ناکامی کے بعد اُسے کہاں بھیج دیا گیا؟ مکاشفہ 9:1

....

یوحنا کو اُسکے ایمان کی آزمائش کیلئے روم بلایا گیا۔اختیارات کے سامنے اُسکی تعلیم کو غلط بیانی سے پیش کیا گیا۔جھوٹے گواہوں نے اُس پر بغاوت اور بدعت کے الزامات لگائے۔اُسکے دُشمنوں کو اُمید تھی کہ ان الزامات کے بعد اُسے موت کی سزا ہو جائے گی۔

یوحنا نے واضح اور قائل کرنے والے طریقہ سے جواب دیا اور اس کھرے پن سے اور سادگی سے کہ اُسکے الفاظ کا شدید اثر ہو۔سُننے والے اُسکی حکمت اور خوش بیانی سے حیران ہو گئے۔لیکن جتنی قائل کرنیوالی اُسکی شہادت اُتنی گہری نفرت اُسکے مخالفوں میں پیدا ہوگئی۔

یوحنا کو ایک اُبلتی ہوئی دیگ میں ڈالا گیا لیکن خدا نے اس وفادار خادم کی زندگی بچالی جیسے اُس نے تین عبرانیوں کو آگ کی جلتی بھٹی سے بچالیا تھا۔اُس دھوکے باز پر ایمان رکھنے والے ہلاک ہو گئے۔یوحنا نے کہا یسوع مسیح ناصری کو شیطان اور اُسکے فرشتوں نے اذیت دی لیکن میرے مالک نے اُسے برداشت کیا۔اُس نے دنیا کو بچانے کیلئے اپنی جان دی۔مجھے بھی اُسکی خاطر اذیت حاصل کر کے عزّت حاصل ہوگی۔

الفاظ کا اثر ہوا۔یوحنا کو اُنہی آدمیوں نے دیگ سے نکالا جنہوں نے اُسے دیگ کے اندر پھینکا تھا۔

شہنشاہ کے حکم سے یوحنا کو پتمس کے جزیرے میں جلاوطن کر دیا گیا۔اُسکے دُشمن سمجھتے تھے کہ یہاں وہ بے اثر ہوگا اور وہ سختیوں اور تکلیفوں سے مرجائے گا۔

ب۔اُسکی جلاوطنی سے اُسے کونسا قیمتی استحقاق حاصل ہوا؟ مکاشفہ 1-3,10,11:1

....

پتمس ایجین سمندر میں ایک بنجر اور پہاڑی جزیرہ ہے جسے رومی حکومت نے مجرموں کو جلاوطن کرنے کیلئے چُن رکھا تھا۔لیکن خدا کے خادم کیلئے یہ اُداس جگہ اُس کیلئے آسمان کا دروازہ بن گیا۔یہاں زندگی کے مصروف مناظر سے دُور اور محنت سے خالی اُسے خدا، مسیح اور آسمانی فرشتوں کی یگانگت حاصل ہوئی اور یہاں سے اُسے مستقبل کیلئے کلیسیا کیلئے ہدایت جاری ہوئی۔زمینی تاریخ میں آنیوالے وقت میں ہونیوالے واقعات اُسے دکھائے گئے اور وہاں اُس نے خدا کی طرف سے دی گئی رویا کو لکھا۔

4- مسیح کیساتھ لڑائی

الف۔ پتمس پر رویا کے دوران یوحنا نے مسیح کو کس شکل میں دیکھا؟ مکاشفہ 1:16-12

....

پیارے شاگرد نے مالک کو گتسمنی میں دیکھا تھا۔ اُسکے چہرے پر خون کے قطرے تھے۔ اُسکی وضع قطع خراب ہو چکی تھی اور آدمی کی شکل سے مختلف معلوم ہوتی تھی۔ اُسنے اُسے رومی سپاہیوں کے ہاتھوں میں دیکھا تھا۔ ارغوانی رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے اور سر پر کانٹوں کا تاج۔ اُسنے اُسے کلوری کی صلیب پر دیکھا تھا جو کہ ظلم کا مذاق اور لعنت تھی۔ یوحنا نے اُسے ایک مرتبہ پھر دیکھا۔ اُسکی شکل کتنی تبدیل تھی۔ اب وہ غمزدہ انسان نہیں۔ وہ آسمانی چمکدار پوشاک پہنے ہوئے ہے۔ زندہ مالک کے جلال سے کتنا درخشاں ہے۔

ب۔ یوحنا کا ردِعمل کیا تھا اور یسوع نے اُسے کیا حکم دیا؟ مکاشفہ 1:19-17

....

یوحنا کو مالک کی حضوری سے طاقت حاصل ہوگئی۔ رویا میں آسمان کُھل گئے۔ اُسے خدا کے تخت کو دیکھنے کی اجازت ملی اور زمینی کشمکش سے ہٹ کر سفید کپڑوں میں نجات یافتہ کا ایک ہجوم دیکھا۔ اُس نے آسمانی فرشتوں کو گاتے سُنا اور اُنکے گیت جنہوں نے برّہ کے خون سے فتح حاصل کی تھی اور اُنکی شہادت کے الفاظ سُنے۔ رویا میں اُسے خدا کے لوگوں کے سنسنی خیز تجربات دکھائے گئے۔ مزید، کلیسیا کی تاریخ دکھائی گئی جو وقت کے خاتمہ سے پہلے کی ہے۔ اُسے جو کچھ ریکارڈ کرنا تھا ہندسوں اور علامتوں میں دکھایا گیا تا کہ خدا کے لوگ اُسکے دور میں خطرات اور کشمکش کے بارے علم حاصل کر سکیں۔

ج۔ مکاشفہ کی کتاب ہمارے لئے ذاتی پیغام کس طرح ہے؟ مکاشفہ 1:6-4;22:3

....

یہ مکاشفہ مسیحیوں میں کلیسیا کی رہنمائی اور تسلی کیلئے دیا گیا۔ پھر بھی مذہب سکھانے والے اساتذہ کہتے ہیں کہ یہ کتاب مہر بند ہے اسلئے اِسکی پوشیدہ باتوں کی تشریح نہیں کی جا سکتی۔ اسلئے بہتوں نے نبوّتی ریکارڈ سے منہ موڑ لیا ہے اور ان بھیدوں کے بارے مطالعہ کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ لیکن خدا نہیں چاہتا کہ اُس کے لوگ اس کتاب کی اس طرح عزت کریں۔

جمعرات 21 مئی

5- مسیح کی نزدیکی (موجودگی) یقینی ہے

الف۔رویا میں سات سونے کے چراغوں کے درمیان سے کیا مُراد ہے؟ مکاشفہ 20:1

....

مسیح کو سونے کے چراغوں کے درمیان چلتے دکھایا گیا ہے۔اس سے مراد کلیسیا کیساتھ تعلق ہے۔وہ اپنے لوگوں کیساتھ مسلسل رابطے میں ہے۔وہ اُنکی حقیقی حالت کو جانتا ہے۔وہ اُنکی پاکیزگی اور لگن کو جانتا ہے۔اگر چہ وہ آسمانی مقدس میں درمیانی کا کام کر رہا ہے، پھر بھی وہ زمین کی کلیسیاؤں کے درمیان چلتا پھرتا ہے۔ مسلسل بیداری سے وہ دیکھتا ہے کہ کونسا چراغ دھیما جل رہا ہے یا بجھا ہے۔اگر چراغدانوں کو صرف انسان کی حفاظت میں دیا جائے تو ٹمٹماتا شعلہ کمزور پڑ جائے گا اور پھر بجھ جائیگا۔وہ خدا کے گھر کا اصل نگہبان، وہ مسلسل فکر کرنے اور فضل قائم رکھنے کے ذریعے زندگی اور روشنی دیگا۔

ب۔مکاشفہ میں سات کلیسیاؤں کو پیغامات دینے کا مقصد بیان کریں۔ مکاشفہ باب 2 اور 3

....

سات کلیسیاؤں کے نام مسیحی دور کے وقت کلیسیا کی علامت ہے۔سات کا ہندسہ کاملیت کو ظاہر کرتا ہے اور وہ اس حقیقت کی علامت ہے کہ پیغام آخری وقت کیلئے ہے اور جو علامات استعمال ہوئی ہیں کلیسیا کی حالت کو ظاہر کرتی ہیں۔

کلیسیا میں نقص تھا اور اُسکو سخت ملامت اور سرزنش کی ضرورت تھی۔یوحنا کو تحریک دی گئی کہ وہ اُنہیں اگاہی اور ملامت کے پیغامات دے تاکہ وہ اپنی نجات کی اُمید کو خطرے میں نہ ڈالیں۔لیکن خدا ملامت کے جو الفاظ استعمال کرتا ہے اُن میں پیار ہوتا ہے اور شرمسار ایماندار کیلئے امن کا وعدہ ہوتا ہے۔

جمعہ 22 مئی

ذاتی نظرثانی کے سوالات

1- مسیح کے لاڈلے نہیں ہوتے تھے، یوحنا کو عزیز شاگرد کیوں کہا گیا ہے؟
2- یوحنا کی زندگی اور کردار میں کس چیز نے تبدیلی پیدا کی؟
3- خدا نے بدآدمیوں کو جو یوحنا کو ترک کرنا چاہتے تھے اپنے ماتحت کیسے رکھا؟
4- اگرچہ اکثر غلطی سے مہر کی گئی کتاب کہا جاتا ہے، مکاشفہ کا ہمارے لئے کیا مطلب ہے؟
5- مسیح کا اپنی کلیسیا کو ملامت کا پیغام بھیجنے کا مقصد بیان کریں۔

اژدھا، عورت اور بقیہ

حفظ کرنے کی آیت: ’’اور اژدھا کو عورت پر غصہ آیا اور اُسکی باقی اولاد سے جو خدا کے حکموں پر عمل کرتی ہے اور یسوع کی گواہی دینے پر قائم ہے لڑنے کو گیا‘‘۔ مکاشفہ 17:12

ضمیر کی آزادی جسکی وجہ سے بہت قربانی دی گئی ہے اب اُسکی حوصلہ افزائی نہیں ہو گی۔ آنیوالی کشمکش میں ہم نبی کے الفاظ سے مثال دیکھیں گے۔

اتوار مئی 24

1- کلیسیا ظاہر کی گئی

الف۔ یوحنا کی چوتھی رویا کے آغاز میں کیا دیکھا گیا ہے؟ مکاشفہ 1:12

....

ب۔ بائبل کی علامات میں عورت کس کی تصویر ہے؟ 2 کرنتھیوں 2:11; حزقی ایل 2-4:23; مکاشفہ 3-6:17

....

مکاشفہ 17 میں بابل کو عورت سے نمائندگی دی گئی ہے۔ اسے بائبل میں کلیسیا کی علامت بھی کہا گیا ہے۔ ایک نیک عورت راستباز کلیسیا کی نمائندگی کرتی ہے، ایک نجس عورت برگشتہ کلیسیا کی۔

بائبل میں پاک اور پائیدار کردار کے تعلق کو جو مسیح اور کلیسیا میں ہے شادی کے بندھن سے نمائندگی دی جاتی ہے۔ خدا نے لوگوں کو اپنے ساتھ ایک عہد کے ذریعے جوڑا ہے۔ اُس کا وعدہ ہے کہ وہ اُن کا خدا ہو گا اور وہ صرف اور صرف اُس کے لوگ ہوں گے۔ وہ کہتا ہے، ’اور تجھے اپنی ابدی نامزد کروں گا، ہاں تجھے صداقت اور عدالت اور شفقت اور رحمت سے اپنی نامزد کروں گا‘‘۔ (ہوسیع 19:2) پھر یہ ’میری تم سے شادی ہوئی ہے‘۔ نئے عہد نامہ میں پولوس کہتا ہے ’کیونکہ میں نے ایک ہی شوہر کے ساتھ تمہاری نسبت کی ہے تا کہ تم کو پاک دامن کنواری کی مانند مسیح کے پاس حاضر کروں‘۔ 2 کرنتھیوں 2:11

2- کلیسیا کشمکش میں

الف۔ کلیسیا (عورت) نے کس طرح دردِزہ میں مسیحا بچے کیلئے محنت کی؟ مکاشفہ 2:12؛ یسعیاہ 6:9؛ لوقا 2:2-25

....

یعقوب کے مرتے وقت کے الفاظ نے وفادار یہودیوں کو اُمید دی۔ "یہوداہ سے سلطنت نہیں چھوٹے گی اور نہ اُسکی نسل سے حکومت کا عصا موقوف ہوگا جب تک شیلوہ نہ آئے"۔ (پیدائش 10:49) اسرائیل کی کمزور طاقت نے تصدیق کی کہ مسیحا کا آنا جلد ہے۔ دانی ایل کی پیشگوئی میں بتایا گیا کہ اُسکی حکومت دُنیا کی تمام حکومتوں کے بعد آئیگی اور وُہی ابد تک قائم رہے گی۔ (دانی ایل 2:44) بہت کم لوگوں کو مسیح کے مشن کا علم تھا لیکن بات پھیلی ہوئی تھی کہ ایک طاقتور شہزادہ آئیگا جو اسرائیل میں اپنی حکومت قائم کریگا اور وہ قوموں کی رہائی کیلئے آئیگا۔

وقت پورا ہو چکا تھا۔ پشتوں کی شریعت کی نافرمانی نے انسانیت کو ذلیل کر رکھا تھا، نجات دہندہ کی آمد کیلئے پکارا۔

ب۔ کس ملکی طاقت کی تصویر کشی لال اژدھا سے کی گئی ہے؟ مکاشفہ 3:12

....

ایک عظیم لال اژدھا، ایک تیندوہ حیوان اور ایک حیوان جسکے برّہ کے سے سینگ تھے، زمینی حکومتوں کی علامت تھے جو خاص طور پر خدا کی شریعت کو روندنے اور خدا کے لوگوں کو اذیت دینے میں مصروف تھے یوحنا کو دکھائے گئے۔

ج۔ اس اژدھے کی طاقت کی وجہ سے کلیسیا اور مسیحا کو کونسا خطرہ لاحق تھا؟ مکاشفہ 4:12

....

شیطان کوشش کر رہا تھا کہ زمین اور آسمان کے درمیان خلیج کو گہرا اور ناقابلِ گزر بنا دے۔ اُسکے جھوٹوں نے آدمیوں کو گناہ کرنے کی ہمت دلائی۔ اُسکا مقصد تھا کہ خدا کی برداشت کو اور اُسکے پیار کو انسان سے نکال دے تاکہ انسان شیطان کی عمل داری میں آجائے۔

شیطان نے مسیح سے خدا کیساتھ اُسکی حیثیت سے نفرت کی۔ جب سے اُسکے عہدہ سے ہٹا دیا گیا تو وہ اُس سے اور زیادہ نفرت کرنے لگا۔ وہ اُس سے نفرت کرنے لگا جس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ گنہگاروں کی نسل کو بچائے گا۔ جس دُنیا پر شیطان نے قبضہ کا دعویٰ کیا اُسی میں خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا، ایک کمزور بچہ جس میں انسانیت کی کمزوریاں تھیں۔ اُسے اجازت دی گئی کہ ہر انسان کو پیش آنیوالے خطرے میں اُسکی مدد کرے اور ناکامی اور ابدی نقصان کا خطرہ مول لے کر بھی جنگ کرے۔

3- آسمان پر جنگ

الف۔ یوحنا کو ماضی میں کیا دکھایا گیا اور اسکا کیا مطلب ہے؟ مکاشفہ 12:9-7

....

خدا کی شریعت کی مخالفت آسمان پر شروع ہوئی۔ شیطان نے ارادہ کیا کہ وہ خدا کے برابر ہو جائیگا۔ اُسنے اپنے فرشتوں کیساتھ جو اُسکے ماتحت تھے مل کر بغاوت کا کام شروع کیا تاکہ اُن میں بے اطمینانی کی روح پھیلائے۔ اُس نے یہ کام اس دھوکے سے کیا کہ بہت سے فرشتے اُس کے ساتھ مل گئے اس سے پہلے کہ وہ اُسکا مقصد جان جائیں۔ یہاں تک کہ وفادار فرشتے بھی اُس کے کردار اور اُس کے کام کو نہ سمجھ سکے۔ جب شیطان بہت سے فرشتوں کو ساتھ ملانے میں کامیاب ہو گیا تو اپنا مقدمہ خدا کے پاس لے گیا۔ کہنے لگا کہ فرشتوں کی خواہش ہے کہ وہ وہ جگہ لے لے جو مسیح کے پاس تھی۔

بدی کا کام جاری رہا جب تک مکمل بغاوت میں تبدیل نہ ہو گیا۔ پھر آسمان میں جنگ ہوئی اور شیطان اپنے ہمدرد ساتھیوں کے ساتھ آسمان سے نکال دیا گیا۔

ب۔ مکاشفہ 10,11:12 میں اعلان کس طرح ظاہر کرتا ہے کہ شیطان مسیح کی خدمت کے دوران نکال دیا گیا؟

....

نبوّتی آنکھ کے ساتھ مسیح نے اُن مناظر کو دیکھا جو آخری کشمکش میں ہونیوالے تھے۔ اُسے معلوم تھا کہ اُس نے کب کہنا ہے 'تمام ہوا' اور آسمان میں خوشی ہوگی۔ اُس نے آسمان میں موسیقی کی آواز اور فتح کا شور سُنا۔ وہ جانتا تھا کہ شیطان کی حکومت کی آخری گھنٹی بج جائے گی اور مسیح کی خوشخبری تمام دُنیا میں ہوگی۔

نجات کے منصوبے میں ابھی اور گہرا مقصد تھا صرف انسان کی نجات نہ تھا۔ صرف اس وجہ سے مسیح زمین پر نہ آیا تھا۔ محض یہ بھی مقصد نہ تھا کہ اس چھوٹی سی دُنیا کے لوگ خدا کی شریعت کی اس طرح تعظیم کریں جس طرح کرنی چاہیے۔ بڑا مقصد یہ تھا کہ کائنات کے سامنے خدا کے کردار کو ثابت کیا جائے۔ انسان کی نجات کیلئے مسیح کے مرنے کا مقصد نہ صرف آسمان کو انسان کے قریب لانا تھا بلکہ یہ کہ پوری کائنات کے سامنے خدا اور اُسکے بیٹے کو شیطان کی بغاوت کو دلیل سے ثابت کیا جائے۔ اس سے خدا کی شریعت کی بقا قائم ہوگی اور گناہ کے نتائج کو ظاہر کیا جائے۔

4- زمین پر جنگ

الف ۔کلیسیا کوکونسا مزید بڑھتا ہوا خطرہ اب پیدا ہوگا؟ مکاشفہ 12,13:12

....

شیطان نے یہ جان کر کہ جوسلطنت اُس نے ضبط کی تھی آخر میں اُس سے چھین لی جائیگی ارادہ کیا کہ زیادہ سے زیادہ مخلوقات کو جو خدا نے پیدا کی تھیں تباہ کر دے۔ وہ انسان سے نفرت کرنے لگا کیونکہ مسیح نے اُسے بہت پیار کیا۔اب اُس نے تیاری کی کہ ہر قسم کا دھوکہ آزمائے تاکہ انسان ختم ہو جائے۔

نیکی اور بدی کی کشمکش وقت کے خاتمے کے قریب شدت اختیار کر جائیگی۔تمام زمانوں میں شیطان نے مسیح کی کلیسیا کے خلاف غصے کا اظہار کیا ہے۔لیکن خدا نے اپنے لوگوں پر فضل کر کے مضبوط بنایا تاکہ وہ بدی کے خلاف مضبوط رہیں۔ جب مسیح کے رسول دُنیا میں خوشخبری کا پیغام لے کر جانیوالے تھے تو خدا نے اُنہیں روح القدس عطا کیا۔ جب کلیسیا آخر میں نجات حاصل کرنے کیلئے تیار ہو گی، شیطان زیادہ طاقت سے کام کریگا اور آخری کشمکش میں خدا کے لوگوں کے خلاف ظلم کریگا۔اس خطرے کے وقت میں مسیح کے پیروکار مسیح کی دوسری آمد کی اگاہی دیں گے تاکہ ایسے لوگ تیار کریں جو بے داغ اور بے عیب اُس کے سامنے کھڑے ہوسکیں۔(2 پطرس 14:3)اس وقت میں الٰہی فضل کی ضرورت کلیسیا کیلئے کسی طرح بھی کم محسوس نہیں کی جائیگی جیسی رسولوں کے دنوں میں۔

ب ۔1260 سال کے دوران،تشدد اور عذاب کے وقت کلیسیا کا تجربہ بیان کریں۔

مکاشفہ 6,14:12

....

ج ۔انسانی گروہوں کی طرف سے کونسی مدد آئی جس سے اژدھا وفادار لوگوں کے خلاف حملہ آور ہوسکتا تھا؟ مکاشفہ 15,16:12

....

جب یورپی ممالک میں خوشخبری پھیلی ، ایسی جگہ جہاں انسان اپنی محنت کی کمائی سے لطف اندوز ہوسکتا تھا اور اپنے ضمیر کے مطابق کام کرسکتا تھا ہزاروں لوگ نئی دُنیا کے سمندر میں سہارا لینے کیلئے چلے گئے۔

5- بقیہ

الف۔ جب اژدھا کا غصہ انتہا تک پہنچ گیا تو وفادار لوگوں کے بارے بتائیں۔ مکاشفہ 17:12

....

یوحنا نے وقت کے آخر میں دیکھا اور کہا 'اور اژدھا کو عورت پر غصہ آیا اور اُسکی باقی اولاد سے جو خدا کے حکموں پر عمل کرتی ہے اور یسوع کی گواہی دینے پر قائم ہے لڑنے کو گیا' (مکاشفہ 17:12) کچھ جو اس دنیا میں زندہ ہونگے ان الفاظ کو پورا ہوتا دیکھیں گے۔ وہی روح جو گزرے زمانہ میں کلیسیا کو ستانے کے وقت تھی مستقبل میں بھی اُنکے خلاف ہوگی جو خدا کے وفادار ہوں گے۔ اس زمانہ میں بھی اس آخری عظیم کشمکش کی تیاریاں جاری ہیں۔

ب۔ بقیہ کی خصوصیات کس طرح آخری دنوں میں کلیسیا کے بارے بتاتی ہیں؟ مکاشفہ 10:19;12:14

....

بقیہ کلیسیا خدا کی شریعت کے ذریعے خدا کو تسلیم کریگی اور اُنہیں نبوّتی تحفہ حاصل ہوگا۔ خدا کی شریعت کی فرمانبرداری نے اور نبوّت کی روح نے ہمیشہ خدا کے لوگوں کو مختلف دکھایا ہے۔ اور اکثر آزمائش موجودہ مظاہرے سے ہوتی ہے۔

بقیہ کلیسیا کو بڑی آزمائش اور مصیبت کا سامنا ہوگا۔ جو خط کے حکموں پر عمل کرتے ہیں اور یسوع کی گواہی دینے پر قائم ہیں اژدھا اور اُسکے لشکر کے غضب کا سامنا کریں گے۔ شیطان دُنیا کو اپنی رعایا گنتا ہے، اُس نے برگشتہ کلیسیاؤں پر قبضہ کیا ہے لیکن ایک چھوٹا سا گروہ اُسکی برتری کی مزاحمت کرتا ہے۔

خدا کے حکموں کی فرمانبرداری سے انکار، اور ان حکموں پر عمل کرنیوالوں کیخلاف حسد اژدھا کو جنگ کرنے پر مجبور کریگا۔ اُسکے ساری طاقت خدا کے لوگوں کیخلاف جو اُسکے حکموں پر عمل کرتے ہیں استعمال ہوگی۔

ذاتی نظر ثانی کے سوالات

1- کلیسیا کو بائبل میں عورت سے نمائندگی کیوں دی گئی ہے؟
2- ابنِ خدا نے بحثیت انسان اس دنیا میں آنے کا خطرہ مول لیا وضاحت کریں۔
3- آسمان سے شیطان کا مکمل انخلا کب ہوا؟
4- کلیسیا کے خلاف اژدھا کے غصے کی وجہ بیان کریں۔
5- بقیہ میں کونسی خصوصیات سے ہم اُسکی شناخت کرسکتے ہیں؟

سبت، جون 6, 2026

پہلے سبت کا چندہ۔ جمہوریہ زیک کے پراگ میں عبادت گاہ کیلئے

جمہوریہ زیک ایک ملک ہے جو یورپ کے وسط میں ہے۔ حد بندی کے ساتھ جرمنی، پولینڈ، آسٹریا، اور سلوواکیا ہیں۔ اس ملک کے اندر بوہیمیا ایک تاریخی علاقہ ہے جسمیں دلکش گاؤں ہیں، عظیم الشان محل ہیں، ایک ثقافتی اور روحانی ورثہ ہے جہاں جان ہنس نے (1369-1415) اصلاح کا کام شروع کیا۔ آج وہ ایک غیر مذہبی ریاست ہے۔ آبادی 10,900000 ہے۔ اس میں سے 1,400000 پراگ دارالخلافہ میں رہتے ہیں۔

پراگ صرف ایک تاریخی اور ثقافتی مرکز نہیں لیکن ایک ایسی جگہ ہے جہاں ہزاروں لوگوں کی روحانی ضرورت ہے جو زندگی، اُمید اور امن اپنے دلوں میں تلاش کر رہے ہیں۔ آبادی کے 47.8 فیصد کا کوئی مذہب نہیں، 11.7 فیصد کا تعلق مسیحیت سے ہے 9.3 فیصد کیتھولک ہیں 2.4 فیصد دوسرے مسیحی اور 10.8 فیصد دوسرے مذاہب۔

سیونتھ ڈے ایڈوینٹسٹ ریفارم موومنٹ کا کام یہاں کے شہر میں مئی 2014 میں شروع ہوا۔ پہلی میٹنگ میں صرف تین آدمی تھے۔ اگست 2020 میں ایک پادری اور اُسکے خاندان کو یہاں بھیجا گیا تاکہ یہاں نجات کا پیغام دیا جائے۔

آج پراگ میں کلیسیا کے 30 ممبر ہیں اور جو دلچسپی رکھتے ہوئے بپتسمہ لینے کی تیاری کر رہے ہیں انکی تعداد 70 ہے۔ عبادت ایک کرایہ کے مکان میں ہوتی ہے لیکن ممبران زمین خرید کر اُس پر عمارت تعمیر کرنا چاہتے ہیں۔

وہ گھر جہاں خدا کی عبادت کی جاتی ہے اُسکے کردار اور عظمت کے مطابق ہونی چاہیے۔

عزیز بھائیو اور بہنوں، آج ہمارے پاس بابرکت موقع ہے کہ خدا کے بڑے کام میں حصہ لیں۔ آپکا چندہ ابدی سرمایہ کاری ہے جو روحوں کی نجات کیلئے ہے۔ یہ کلیسیا کو مضبوط کرنے کیلئے بھی ہے جو کہ یورپ کے مرکز میں ہے۔ خدا کی رہنمائی کیلئے مہربانی فرما کر دُعا کریں۔ منصوبے میں مدد دیں اور دوسروں کیساتھ اسمیں حصہ ڈالیں۔ اس نیک کام میں حصہ لینے والوں کو خدا بڑی برکت دے۔

”تم سب کے بارے میں ہم خدا کا شکر ہمیشہ بجا لاتے ہیں اور اپنی دُعاؤں میں تمہیں یاد کرتے ہیں“۔ اتھسلنکیوں 2:1

پراگ سے آپ کے بھائی اور بہنیں

سبق نمبر 10 　　　　　　　　　　　　　　　سبت، جون 6، 2026

حیوان اور چھاپ

حفظ کرنے کی آیت: ’’ اور اُس نے سب چھوٹے بڑوں دولت مندوں اور غریبوں، آزادوں اور غلاموں کے دہنے ہاتھ یا اُن کے ماتھے پر ایک ایک چھاپ کر دی‘‘۔ مکاشفہ 16:13

برّہ کے سے سینگ اور اژدھا کی آواز کی علامت ایک حیرت انگیز تضاد کی طرف اشارہ کرتے ہیں پیشے اور قوم کے اعمال میں جنکی نمائندگی کی گئی ہے۔

اتوار 　　　　　　　　　　　　　　　　　　　مئی 31

1- مخلوط حیوان

الف۔ یوحنا نے مکاشفہ 1:13 (پہلا حصہ) میں کیا دیکھا اور ہم اسے دانی ایل 3:7 کے مطالعہ کی روشنی میں کیسے سمجھتے ہیں؟ دانی ایل 3:7

....

ب۔ ہم اُس حیوان کی جسمانی خصوصیات سے کیا سیکھ سکتے ہیں جسکا تعلق چار حیوانوں سے ہے جن کا ہم پہلے مطالعہ کر چکے ہیں؟ مکاشفہ 2:13

....

باب 13 (آیات 1-10) میں ایک اور حیوان کا ذکر ہے جو تیندوے کی طرح ہے جسکو اژدھا نے اپنی طاقت، اپنی جائے قیام اور اختیار دے دیا۔ پروٹسٹنٹ کے ایمان کے مطابق یہ علامت پاپائیت کی ہے جو قدیم رومی شہنشاہ کی طاقت اور اختیار کا جانشین بن گیا۔ تیندوے جیسے حیوان کے متعلق لکھا ہے’’ اور بڑے بول بولنے اور کفر بکنے کیلئے اُسے ایک منہ دیا گیا۔ اور اُس نے خدا کی نسبت کفر بکنے کیلئے منہ کھولا کہ اُسکے نام اور اُسکے خیمہ یعنی آسمان کے رہنے والوں کی نسبت کفر بکے۔ اور اُسے یہ اختیار دیا گیا کہ مقدسوں سے لڑے اور اُن پر غالب آئے۔ اور اُسے ہر قبیلہ، اُمت، اہل زبان اور قوم پر اختیار دیا گیا۔ یہ پیشگوئی جو دانی ایل 7 کے چھوٹے سینگ سے ملتی ہے بغیر سوال کئے پاپائیت سے ملتی ہے۔

یورپ کی بہت سی قوموں کی طاقت جو کبھی کلیسیا اور ریاست پر حکمرانی کرتی تھیں اُن پر پاپائیت کے ذریعے شیطان کا قبضہ ہے۔

2- دِق کرنے کی طاقت

الف۔حیوان کے غلبہ حاصل کرنے کی بُنیاد پر اُسکی شناخت کی کیسے توثیق ہوئی ہے؟ مکاشفہ 5:13; دانی ایل 25:7

....

اُسے طاقت دی گئی کہ 42 مہینے تک کام کرے۔ نبی کہتا ہے میں نے اُس کے سروں میں سے ایک کو دیکھا جیسے کہ وہ زخموں کے باعث مردہ تھا اور پھر'جسکو قید ہونیوالی ہے وہ قید میں پڑے گا جو کوئی تلوار سے قتل کریگا وہ ضرور تلوار سے قتل کیا جائیگا۔42 مہینے برابر ہیں دور، دوروں اور نیم دور، 3.5 سال یا دانی ایل 7 کے 1260 دن۔وہ وقت جب پوپائی طاقت سے خدا کے لوگوں پر تشدد کیا جانا تھا۔یہ وقت 538 .a.d میں شروع ہوا اور 1798 میں ختم ہوا۔اُس وقت فرانسیسی فوج نے پوپ کو اسیر کرلیا اور پاپائی طاقت کو کاری زخم لگ گیا۔پیشگوئی ہوئی'جو قید میں ڈالے گا وہ قید میں پڑے گا'۔

ب۔تیندوے جیسے حیوان کی برتری کیسے ختم ہوگی؟ مکاشفہ 3:13 (پہلا حصہ),10

....

ج۔حیوان کیا کاروائی کرے گا؟ مکاشفہ 6-8:13

....

روم کا اثر ابھی تک اُن ممالک پر نہیں جو کبھی اپنی سلطنت کے مالک تھے۔پیشگوئی اُسکی طاقت کی بحالی بتاتی ہے۔'میں نے اُسکے سروں میں سے ایک پر زخم کاری لگا ہوا دیکھا اور اُسکا زخم کاری اچھا ہوگیا اور ساری دُنیا تعجب کرتی ہوئی اُس حیوان کے پیچھے ہولی۔(آیت 3) زخم کاری کا عذاب پاپائیت کا زوال ظاہر کرتا ہے جو 1798 میں تھا۔اسکے بعد اُسکا زخم کاری ٹھیک ہوگیا۔پولوس کہتا ہے کہ گناہ کا شخص مسیح کی دوسری آمد تک اپنا کام جاری رکھے گا۔(2 تھسلنکیوں 3-8:2) وہ وقت کے خاتمے تک دھوکے کا کام جاری رکھے گا۔یوحنا (مکاشفہ) پاپائی کا حوالہ دیتے ہوئے کہتا ہے''اور زمین کے سب رہنے والے جن کے نام برّہ کی کتاب حیات میں لکھے نہیں گئے اُس حیوان کی پرستش کریں گے۔(مکاشفہ 8:13) پرانے اور نئے عہدناموں میں پاپائیت کو اتوار کی وجہ سے عقیدت حاصل ہوگی جس کا اختیار رومی کلیسیا کے پاس ہے۔

3- برّے جیسا حیوان

الف۔ جب پاپائی طاقت کو کاری زخم لگ رہا تھا تو کونسی نئی سیاسی طاقت اُبھرتی نظر آ رہی تھی؟

مکاشفہ 11:13

....

....

....

حیوان کو جسکے برّہ کے سے سینگ تھے زمین سے نکلتے دیکھا گیا۔ اپنے آپکو قائم کرنے کیلئے دوسری طاقتوں کو شکست دینے کی بجائے ایک ایسی قوم اس جگہ آنیوالی تھی جو پہلے اس علاقے میں نہ تھی اور اُسے آہستہ آہستہ امن سے بڑھنا تھا۔ اُسے پرانی دُنیا کی لڑائی جھگڑے والی قوموں میں نہیں آنا تھا ۔ سرکش لوگوں کے سمندر میں، نہ ہی قوموں اور اہل زبان والوں میں۔ اسے مغربی براعظم میں جانا تھا۔

1798 میں نئی دُنیا کی کونسی قوم طاقت پکڑ رہی تھی اور دُنیا کی توجہ اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔ حیوان کو زمین میں سے نکلنے کا مطلب ہے پودے کی طرح نکلنا۔ پھر یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایسی قوم اُبھرے گی جو اس علاقے میں پہلے نہیں آئی۔

اُس کے برّہ کے سے دو سینگ تھے اشارہ ہے معصوم، شریف اور جواں اور یہ صفت 1798 میں دکھائی گئی پیشگوئی کے مطابق اقوام متحدہ تھا۔ مسیحی جلاوطنوں میں جو امریکہ گئے اور شاہی تشدد سے بچنے کیلئے سیاسی پناہ حاصل کی تاکہ ایک آزاد مذہبی اور شہری حکومت بنائیں۔ آزادی کا اعلان کریں جس میں یہ حقیقت ہو کہ سب انسان برابر ہوں اور ناقابلِ تقسیم ہوں۔ دستور میں یہ بات یقینی ہے کہ لوگوں کی اپنی حکومت ہوگی اور ووٹ کی اکثریت سے چُنے ہوئے نمائندے قوانین بنائیں گے۔ مذہبی آزادی دی گئی۔ ہر آدمی کو اجازت تھی کہ اپنے ضمیر کے مطابق خدا کی عبادت کرے۔ جمہوری اور پروٹسٹنٹ گروہ قوم کے بنیادی اصول بن گئے۔ یہ اصول اُس کی طاقت اور خوشحالی کے راز ہیں۔ مسیحی دُنیا میں مظلوم اور پسماندہ لوگ بڑی دلچسپی اور اُمید سے اس سرزمین پر آ گئے۔ لاکھوں لوگوں نے یہاں اپنا سہارا بنالیا اور اقوام متحدہ دنیا کی طاقتور ترین قوم بن گئی۔

4- اژدھا کی طرح بولنا

الف۔کونسی حیران کن پیش رفت ہونیوالی ہے جسے برّہ نما حیوان نے نافذ کیا؟ مکاشفہ 12,16:13

برّہ کے سینگ اوراژدھا کی آواز کی علامت اس طرح پیش کئے جانے والے پیشوں اورقوم کے عمل کے درمیان ایک زبردست تضاد کی طرف اشارہ کرتی ہے۔قوم کا بولنا اس کے مقنّنہ اور عدالتی حکام کا عمل ہے۔اس طرح کے عمل سے یہ ان کشادہ دل اور پُر امن اصولوں کا جھوٹ منہ بولتا ثبوت دیگا جو اس نے اپنی پالیسی کی بنیاد پر رکھا ہے۔اژدھا اور پہلے حیوان کی طاقت واضح طور پر عدم برداشت اور ظلم وستم کے جذبے کی ترقی کی پیشگوئی کرتی ہے جس کا اظہار اژدھے اور تیندوے جیسے حیوان کی طرف سے کیا گیا تھا۔اور یہ بیان کہ دوسینگوں والا حیوان زمین اور اُس میں بسنے والوں کو اس قوم کی پہلی شخصیت کی پرستش کرنے کا اشارہ کرتا ہے کہ اس قوم کے اختیار پر پابندیاں ہونگی۔جو پوپ کو خراج عقیدت پیش کریگی۔

اس طرح کی کاروائی اس حکومت کے اصولوں،اسکے آزاداداروں کی ذہانت،آزادی کے اعلان اور آئین کی براہِ راست خلاف ورزی ہوگی۔قوم کے بانیوں نے دانشمندی کے ساتھ غیر مذہبی طاقت کے استعمال کیخلاف حفاظت کرنیکی کوشش کی جو کلیسیا کے حق میں تھی۔اسکے ناگزیر نتائج عدم تحمل اور سزا کو کم کیا جاسکتا ہے۔آئین کے مطابق کانگرس، مذہب کی تبلیغ یا اُسکے آزادانہ استعمال پر پابندی کیلئے کوئی قانون نہیں بنائیگی۔اور یہ کہ امریکہ عوامی اعتماد کے کسی بھی عہدے کیلئے مذہبی امتحان کی ضرورت نہیں ہوگی۔ان تحفظات کی صریح خلاف ورزی میں کیا مذہب کی تعظیم پر ریاست کی طرف سے پابندی لگائی جاسکتی ہے۔

ب۔حیوان کی چھاپ کی تعمیل اقوام متحدہ کے زوال کا سبب کیسے ہوگی؟ امثال 34:14; زبور 126:119

بدکاری کی ہر صدی میں غضب کو غضب کے دن زیادہ کیا ہے۔جب وقت آئیگا اور بدی زیادہ ہوگی تو خدا اپنا عجیب کام کریگا۔یہ ایک خوفناک بات ہوگی کہ خدا کا صبر ختم ہوجائیگا۔اُسکا غضب شدید ہوگا اوراس میں رحم کی ملاوٹ نہیں ہوگی اور زمین ویران ہوجائیگی۔قومی برگشتگی ہوگی،شیطان کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے زمین کے حکمران اپنے آپکو گناہ کے آدمی کی طرف لے جائیں گے۔جرم کا پیمانہ بھرا ہوا ہے۔قومی برگشتگی قومی بربادی کا نشان ہے۔

5- حیوان کی چھاپ

الف۔روم کے اختیار کی چھاپ کیا ہے؟ دانی ایل 25:7

کیتھولک کلیسیا کے اختیار کا نشان پوپ پسند پادری لکھتے ہیں سبت کو اتوار میں بدلنے کا عمل ہے۔تو پھر سبت کو تبدیل کرنا حیوان کا نشان یا چھاپ رومی کلیسیا کا اختیار ہے۔

جب اتوار کو ماننے والوں کو قوانین کے ذریعے مجبور کیا جائیگا تو دنیا پر سچے سبت کو ماننے کے بارے روشنی ہو جائیگی۔ پھر جو کوئی خدا کی شریعت کی نافرمانی کریگا اور روم کے اختیار سے کسی بڑے اختیار کو مانے گا وہ خدا سے بڑھ کر روم کی کلیسیا کا اصول مانے گا۔

ب۔تفریق کرنیوالی تحریک کا عروج بتائیں، ایک جو آدمیوں کو سچ بتاتی ہے اور دوسری جو حیوان کی چھاپ لینے پر مجبور کرتی ہے۔ مکاشفہ 13-15:13; 13,14:16; متی 14,24:24

کلیسیا ملکی طاقت سے درخواست کرتی ہے اور اس کام میں روم کے پادری اور پروٹسٹنٹ متحد ہوجاتے ہیں۔اتوار کو ماننے کی تحریک جب زور پکڑے گی اور فیصلہ ہوجائیگا تو حکم ماننے والوں کیخلاف درخواست کی جائیگی۔اُنہیں قید کرکے اور اُن پر جرمانہ عائد کرکے دھمکایا جائیگا۔بعض کو اعلیٰ حیثیت کی پیشکش کی جائیگی اور بعض کو انعامات دیئے جائیں گے کہ وہ اپنے ایمان سے دست بردار ہوجائیں۔لیکن اُنکا پختہ جواب ہو گا، ’خدا کے کلام سے ہماری غلطی بتاؤ۔ایسے ہی حالات میں مارٹن لوتھر نے بھی یہی کہا تھا۔ جو جواب کیلئے عدالت میں طلب کئے جائیں گے وہ سچائی کی حمایت کریں گے۔جو اُنکی بات سُنیں گے کچھ خدا کے حکموں پر عمل کرنے کیلئے پختہ ہوجائیں گے۔اس طرح جنکو کبھی بھی سچائی کا علم نہ ہوسکتا اُن تک روشنی پہنچ جائیگی۔

ذاتی نظر ثانی کے سوالات

1- حیوان کی کچھ خصوصیات بتائیں جو دانی ایل 7 میں روم کی طرف اشارہ کرتی ہیں؟

2- کچھ مختلف طریقوں کی نظر ثانی کریں جن سے 1260 سال کا شمار کیا جائے۔

3- زخمِ کاری موت کا شکار کیوں نہ ہوا؟

4- برّے کے سینگوں سے متحدہ امریکہ کی تصویر کشی کیسے ہوتی ہے؟

5- اتوار کے دن عبادت کرنے والوں پر کیا آج حیوان کی چھاپ ہے؟

سبق نمبر 11 سبت، جون 2026,13

تین فرشتے

حفظ کرنے کی آیت: ''مُقدسوں یعنی خدا کے حکموں پر عمل کرنے والوں اور یسوع پر ایمان رکھنے والوں کے صبر کا یہی موقع ہے''۔ مکاشفہ 12:14

مجھے تین اقدام دکھائے گئے ، پہلے ، دوسرے اور تیسرے فرشتوں کے پیغامات ۔ میرے ساتھ جو فرشتہ تھا اُسے نے کہا، 'افسوس اُس پر جو ان پیغامات میں سے معمولی سی بات کو مٹائے یا اُس میں ردّوبدل کرے'۔

اتوار جون 7

1- مکاشفہ میں فرشتے

الف ۔ مقابلہ کریں اور تفریق بتائیں اُن پیغام رسانوں میں جنکی نمائندگی فرشتوں نے کی ۔

مکاشفہ 1:20; 1:10; 1:5; 1:11; 8:22

....

ب ۔ خدا زمین پر ہر ایک کو پیغام کیسے بھیجتا ہے؟ رومیوں 13-15:10

....

آدمیوں میں اپنے نمائندوں کی وجہ سے خدا اُن فرشتوں میں سے کسی کو نہیں چُنتا جو کبھی گرائے نہیں گئے بلکہ انسانوں کو جو مرد و خواتین دونوں کو بچانے کا جذبہ رکھتے ہیں اور جن پر یہ فضل ہوا کہ مسیح کی بے قیاس دولت کی خوشخبری دیں۔ افسیوں 8:3

ہمیں مسیح کو دُنیا کے سامنے پیش کرنے کیلئے آسمانی فرشتوں کے ہم خدمت ہونا ہے۔ آدمی کو آدمی تک رابطے کا ذریعہ ہونا چاہیے۔ اور جب ہم پورے دل سے اپنے آپکو مسیح کے حوالے کر دیتے ہیں تو فرشتے خوش ہوتے ہیں کہ وہ ہماری آوازوں میں خدا کا پیار ظاہر کرتے ہیں۔

ج ۔ مکاشفہ میں فرشتے کس کی علامت ہیں۔ مکاشفہ 6-12:14 اور اُنکا کام کیا ہے؟
متی 19,20:28; اعمال 8:1

....

فرشتے آسمان کے درمیان اُڑتے دکھائے گئے ہیں جو دُنیا کو آگاہی کا پیغام دیتے ہیں۔ کوئی ان فرشتوں کی آواز نہیں سنتا کیونکہ وہ خدا کے لوگوں کی علامت ہیں جو آسمان کی کائنات کے ساتھ ملکر کام کرتے ہیں۔

2- پہلا فرشتہ

الف۔ پہلا فرشتہ کس کے پاس پیغام لے کر جاتا ہے؟ مکاشفہ 6:14

....

مکاشفہ 14 میں پہلے فرشتے کے پیغام کا جو کہ مسیح کی آمد کے بارے ہے اعلان کیا گیا۔فرشتہ آسمان کے درمیان اُڑ رہا ہے' اونچی آواز میں' زمین پر رہنے والوں کی ہر قوم اور قبیلہ اور اہل زبان اور اُمت کے سُنانے کیلئے ابدی خوشخبری جو آگاہی کیلئے تھی۔

ب۔ پہلے فرشتے نے کس طرح خدا کی طرف توجہ دلائی کہ وہ خالق ہے؟ مکاشفہ 7:14; پیدائش 1:1; افسیوں 9:3

....

ج۔مسیح کی آمد کے بارے پہلے فرشتے کا پیغام کس طرح موزوں ثابت ہوا؟ دانی ایل 26,27:7; 14:8; اعمال 30,31:17

....

ولیم ملر اور اُسکے ساتھیوں کو امریکہ میں اگاہی کا پیغام دینے کو کہا گیا۔یہ ملک مسیح کی آمد کی تحریک کا مرکز بن گیا۔یہاں پہلے فرشتے کے پیغام کو پیشگوئی براہ راست پوری ہوئی۔ملر اور اُسکے مددگاروں کی تصانیف دور دراز حصوں میں پہنچ گئیں۔دُنیا میں جہاں کہیں مشنری داخل ہو سکے مسیح کی جلد آمد کا پرچار کرتے رہے۔ابدی خوشخبری کا پیغام دور دراز جگہوں تک پھیل گیا۔خدا سے ڈرو اور اُسکی تمجید کرو کیونکہ اُسکی عدالت کا وقت آ پہنچا ہے۔

پیشگوئی کی شہادت کہ مسیح کی آمد موسم بہار 1844 میں ہوگی لوگوں کے ذہن نشین ہوگئی۔جیسے ہی پیغام ایک ریاست سے دوسری ریاست تک گیا ہر جگہ بڑی دلچسپی پیدا ہوئی۔بہت سے قائل ہو گئے کہ نبوّتی عرصہ کے دلائل درست تھے۔اور اپنی رائے قربان کرتے ہوئے اُنھوں نے خوشی سے سچائی کو قبول کرلیا۔بعض خادموں نے اپنے نظریات ترک کر دیئے۔اپنی تنخواہوں کو نہ لیا،کلیسیا سے الگ ہو گئے اور مسیح کی آمد کے اعلان کیلئے متحد ہو گئے۔لیکن مقابلتاً کم خادم تھے جنہوں نے یہ پیغام قبول کیا۔تاہم اُسے کلیسیا کے حلیم ممبران نے قبول کرلیا۔بے دین کلیسیا اور تاریک دنیا نے سچی روحوں پر بوجھ ڈال دیا اور اُنھوں نے مرضی سے اذیت اور محرومی برداشت کی کہ ایسا نہ ہو اُنھیں نجات حاصل کرنے کیلئے توبہ کیلئے بُلا لیا جائے۔شیطان کی مخالفت کے باوجود کام بڑھتا گیا اور ہزاروں نے سچائی کا پیغام قبول کرلیا۔

3- دوسرا فرشتہ

الف۔ مسیح کی اچھی کلیسیا کے بارے دوسرے فرشتہ نے کیا کہا؟ مکاشفہ 8:14

....

وہ مَے کونسی ہے؟ اُسکی جھوٹی تعلیم۔ اُسنے اپنی جھوٹی تعلیم سے چوتھے حکم کے برعکس جھوٹا سبت دیا ہے اور جھوٹ کو دہرایا جیسے پہلے عدن میں حوا سے بولا تھا، 'تم مرو گے نہیں'۔ اسی طرح کے اور جھوٹ دور تک پھیلائے ہیں۔ 'کیونکہ انسانی احکام کی تعلیم دیتے ہیں'۔ متی 9:15

بابل زہریلی تعلیم پھیلا رہا ہے۔ غلط مَے۔ یہ غلط مَے جھوٹی تعلیم پر مبنی ہے جیسے کہ انسان کا غیر فانی ہونا، بدکاروں کیلئے ابدی اذیت اور بیت لحم میں مسیح کی پیدائش سے پہلے مسیح کا وجود اور خدا کے مُقدس دن کی بجائے ہفتہ کے پہلے دن کو مقدس ٹھہرانا۔ اس طرح کی غلطیاں کلیسیاؤں کے ذریعے پھیلانا۔ اس طرح پورے کلام سے ثابت ہوتا ہے کہ اُس نے حرامکاری کی غضبناک مَے تمام قوموں کو پلائی ہے۔

ب۔ ایماندار مسیح کی تحریک سے مایوس کیسے ہوئے، 2300 دن کے آخر کے متعلق اور جنہوں نے پیغام کو رڈ کیا اُن سے علیحدہ ہونے کی بلاہٹ؟ حبقوق 3:2; متی 6:25

....

موسم بہار 1844 اُس وقت کے دوران جب یہ سمجھا گیا کہ 2300 دن ختم ہو جائیں گے اور اُسی سال خزاں میں جس کے بارے معلوم ہوا کہ وہ بڑھ گئے ہیں اور اس کے بارے پیغام پاک کلام میں موجود ہے، 'دیکھو دلہا آتا ہے'۔

یہ تحریک ارتخشتا کے حکم کی وجہ سے تھی جو اُس نے یروشلیم کی بحالی کیلئے کیا تھا اور اس سے 2300 دن کا آغاز ہوا جو .457b.c تک جا پہنچا نہ کہ سال کے شروع میں جیسا پہلے اس کے بارے یقین کیا جاتا تھا۔ خزاں 457 سے شمار کر کے اس کا اختتام 1844 میں ہوا۔

کلیسیاؤں نے پہلے فرشتے کے پیغام کو ماننے سے انکار کر دیا۔ اُنہوں نے آسمان کی روشنی کو رڈ کر دیا اور خدا کی حمایت کو کھو دیا۔ اُنہوں نے اپنی طاقت پر انحصار کیا اور پہلے پیغام کی مخالفت کرتے ہوئے ایسا مقام حاصل کیا جہاں سے دوسرے فرشتے کے پیغام کی روشنی حاصل نہ کر سکے۔ لیکن خدا کے وفادار جن پر تشدد کیا گیا نے پیغام کو قبول کر لیا۔ 'بابل گر پڑا ہے' اور کلیسیاؤں کو چھوڑ دیا۔

4- تیسرا فرشتہ

الف۔ تیسرے فرشتے کے پیغام میں چونکا دینے والی کونسی آگاہی ہے؟ مکاشفہ 14:11-9

....

انسان کیلئے سب سے خوفناک آگاہی تیسرے فرشتہ کے پیغام میں ہے۔ یہ ایسا بھیانک گناہ ہوگا جس میں بغیر رحم خدا کا قہر ہوگا۔ اس اہم معاملے کے بارے لوگوں کو تاریکی میں نہیں رکھنا چاہیے۔ اس گناہ کے بارے آگاہی دی جانی چاہیے اس سے پہلے کہ خدا کا عذاب نازل ہو سبکو معلوم ہو کہ اُنہیں کیوں سزا دی جائیگی اور اس سے کیسے بچنا ہے۔ اس کا زوردار آواز سے اعلان کیا گیا ایک فرشتے کے ذریعے جو آسمان کے درمیان اُڑ رہا تھا۔ پوری دنیا کی توجہ اس پر ہوگی۔

ب۔ تیسرے فرشتے کے پیغام کے وقت مُقدسین کس طرح فرق ہیں؟ مکاشفہ 14:12

....

خدا کی عبادت کرنے والوں کا چوتھے حکم پر عمل کرنے کی وجہ سے فرق ہوگا کیونکہ یہ خدا کی تخلیقی طاقت اور انسان کی اطاعت کی گواہی کا اعلان ہے۔ کشمکش کے معاملے میں مسیحی لوگوں کے دو بڑے گروہ ہونگے۔ وہ جو خدا کے حکموں کو مانتے ہیں اور یسوع پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ جو حیوان اور اُس کے بت کی عبادت کرتے ہیں اور اُسکی چھاپ لیتے ہیں۔ اگرچہ کلیسیا اور ریاست متحد ہوکر سبکو مجبور کریں گی، چھوٹے اور بڑے کو، امیر اور غریب کو، آزاد اور غلام کو تاکہ وہ حیوان کی چھاپ لیں پھر بھی خدا کے لوگ اسے نہیں لیں گے۔ مکاشفہ 16:13

ب۔ تیسرے فرشتے کے آنے کی تشریح کیسے کی گئی ہے؟ مکاشفہ 7:2,3

....

نومبر 1848 میں ڈارچسٹر میں ایک میٹنگ ہوئی۔ مجھے مہر والے پیغام کا منظر دکھایا گیا اور بھائیوں کے فرض کے بارے میں کہ اُس روشنی کو شائع کریں جو ہمارے راستے پر چمکتی ہے۔

رویا دیکھنے کے بعد میں نے اپنے خاوند سے کہا ’آپ کیلئے میرا ایک پیغام ہے۔ آپکو ایک چھوٹا سا کاغذ شائع کر کے لوگوں کو بھیجنا چاہیے۔ پہلے بیشک وہ چھوٹا ہو لیکن جب لوگ اُسے پڑھیں گے تو وہ شائع کرنے کیلئے آپکو پیسے بھیجیں گے۔ پھر یہ پہلی کامیابی ہوگی۔ اس چھوٹے آغاز سے مجھے دکھایا گیا کہ یہ روشنی کی ندیوں کی طرح ہے جو دنیا بھر میں گئیں۔

5- پیغام کی چوٹی (سَر)

الف۔ جو تیسرے فرشتے کے پیغام کے دوران ایمان میں مرگئے اُنکے ساتھ برکت کا وعدہ کس طرح پورا کیا جائیگا؟ مکاشفہ 13:14; دانی ایل 2:12

....

آدھی رات کے وقت خدا نے اپنے لوگوں کو بچانے کیلئے چُنا۔ بدکار اُس وقت اُنکے گرد تمسخر اُڑا رہے تھے۔ اچانک سورج پورے آب وتاب سے چمکنے لگا اور چاند رک گیا۔ بدکار حیرانی سے منظر دیکھنے لگے جبکہ مقدسین اپنی نجات کا خوشی سے اظہار کر رہے تھے۔ ہر چیز اپنی فطرت کے مطابق نہ تھی۔ ندیوں نے بہنا بند کر دیا۔ کالے گہرے بادل آ گئے اور ایک دوسرے کے ساتھ ٹکرا گئے۔ لیکن ایک جگہ جلال دکھائی دیتا تھا جہاں سے بہت پانیوں کی طرح خدا کی آواز آ رہی تھی، آسمان اور زمین کانپ رہے تھے۔ ایک طاقتور زلزلہ آیا۔ قبریں کھل گئیں۔ تیسرے فرشتے کے پیغام پر ایمان لانے کی وجہ سے اور سبت کو پاک ماننے کے باعث جو مارے گئے قبروں سے باہر آ گئے تاکہ خدا کے ساتھ امن سے رہنے کی نوید سُنیں کیوں کہ اُنہوں نے اُسکے حکموں پر عمل کیا تھا۔

ب۔ تینوں فرشتوں کے پیغامات کے خاتمے پر کیا ہوگا؟ مکاشفہ 14-16:14; مرقس 26-29:4

....

میں نے آسمان میں فرشتوں کو آگے پیچھے اُڑتے دیکھا۔ ایک فرشتہ زمین سے سیاہی کی دوات لیکر آیا اور یسوع سے کہا کہ اُسکا کام ختم ہو چکا تھا، مقدسین کا شمار کیا گیا اور اُن پر مہر لگا دی۔ پھر میں نے یسوع کو دیکھا جو عہد کے صندوق کے سامنے جس میں دس احکام تھے خدمت کر رہا تھا، اُس نے چراغدان کو نیچے پھینک دیا، ہاتھ اُوپر کیئے اور اُونچی آواز سے کہا، پورا ہو گیا'۔

ذاتی نظرِ ثانی کے سوالات

1- خدا نے خوشخبری کے پیغام کیلئے انسانوں پر کیوں انحصار کیا ہے؟
2- پہلے فرشتے کا پیغام دُنیا میں کیسے پہنچا؟
3- دوسرے فرشتہ کا پیغام دینے کا مقصد کیا تھا؟
4- تیسرے فرشتے کے پیغام کی اہمیت میں کیا فرق ہے؟
5- تینوں فرشتوں کے پیغام کے اختتام پر کیا ہوگا؟

آخری بلاہٹ

حفظ کرنے کی آیت: ''ان باتوں کے بعد میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان پر سے اُترتے دیکھا جسے بڑا اختیار تھا اور زمین اُس کے جلال سے روشن ہوگئی''۔ مکاشفہ 1:18

خوشخبری کا کام جس زور سے شروع ہوا تھا اُس سے کم زور سے بند نہیں ہوگا۔

اتوار　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　جون 14

1- عظیم بابل

الف۔ وہ ڈرامائی منظر بیان کریں جسے یوحنا نے کلیسیا کو یعنی عظیم بابل کو دیکھا۔ مکاشفہ 17:6-1

....

عورت ارغوانی اور قرمزی لباس پہنے ہوئے اور سونے اور جواہر اور موتیوں سے آراستہ تھی۔ اور ایک سونے کا پیالہ مکروہات یعنی اُس کی حرامکاری کی ناپاکیوں سے بھرا ہوا اُس کے ہاتھ میں تھا۔ اُس کے ماتھے پر یہ نام لکھا ہوا تھا۔ راز۔ بڑا شہر بابل۔ کسبیوں اور زمین کی مکروہات کی ماں۔ وہ طاقت جس نے صدیوں تک مسیحی دُنیا کے حاکموں پر جابرانہ غلبہ رکھا۔ ارغوانی اور قرمزی رنگ، سونا، قیمتی پتھر اور موتی واضح طور پر روم کے گھمنڈ اور شان وشوکت کو ظاہر کرتے ہیں۔ اور کوئی طاقت نہیں جس نے یسوع کے شہیدوں کا خون پیا ہو اور متوالا ہوا۔ بابل پر یہ بھی الزام ہے کہ اُس نے زمین کے بادشاہوں کے ساتھ غیر قانونی تعلقات بحال کر رکھے ہیں۔ خدا سے علیحدگی اختیار کر کے اور بُت پرستوں کے ساتھ میل جول سے یہودی کلیسیا ایک فاحشہ عورت بن گئی۔ اسی طرح روم بھی بدعنوان بن گیا کیونکہ اُس نے زمین کے بادشاہوں سے ملاپ کر کے اپنے اوپر الزام لگوالیا۔

ب۔ اس طاقت کا خاتمہ کب ہوگا؟ مکاشفہ 17:18-15

....

2- ایک اور فرشتہ

الف۔ مکاشفہ میں جس فرشتہ کا ذکر ہے اُسکے آنے کے بارے بتائیں۔ مکاشفہ 1:18

....

تینوں فرشتوں کے پیغامات کو ملانا ہوگا تا کہ دُنیا کو تین گنا روشنی ملے۔ فرشتہ کہتا ہے 'میں نے آسمان سے ایک اور فرشتہ کو اُترتے دیکھا جسکے پاس بڑا اختیار تھا اور زمین اُسکے جلال سے روشن ہوگئی (مکاشفہ 1-5:18) اس کا مطلب دُنیا کو آخری اور تین گنا پیغام دینا ہے'۔

کلیسیا، خدا کے فضل کا خزانہ ہے اور کلیسیا کے ذریعے ہی آسمان کی مملکت کو آخر کار خدا کے پیار کا اظہار دکھانا ہوگا۔

ب۔ فرشتہ کے جلال سے کیا مراد ہے اور اُسے کیسے دکھایا گیا ہے؟ زبور 1,2:29؛ یوحنا 22,23:17

....

جب کردار سازی میں غفلت ہو اور روح کی آرائش میں کمی ہو، جب خدائی سادگی سے نفرت کی جائے تب غرور اور نمائشی پیار کی بجائے اچھی رسومات ہوں۔ لیکن اس سے خدا کی تعظیم نہیں ہوتی۔ خدا اُس کی بیرونی ترقی سے مطمئن نہیں ہوتا بلکہ اُسکی پاکیزگی سے جس سے وہ دُنیا سے فرق نظر آئے۔ وہ اس کا اندازہ کلیسیا کے ممبران کے مسیح کے بارے علم سے کرتا ہے کہ روحانیت میں اُنکا تجربہ کتنا ترقی پایا ہے۔

ج۔ خدا نے اپنے جلال کے بارے کیسے بتایا ہے، جب موسیٰ نے اُسے دکھانے کیلئے کہا؟
خروج 18,19:33؛ 5-7:34

....

خدا کے جلال کی صفات اُسکے کردار سے ظاہر ہیں۔ پاک کلام کا ہر صفحہ اُسکی روشنی سے چمکتا ہے۔ مسیح کی راستبازی میں کوئی خامی نہیں، کوئی داغ نہیں۔ انسان کا کوئی کام اسمیں کچھ بڑھا نہیں سکتا، یہ کامل ہے۔

یہ کردار مسیح کی زندگی میں ظاہر ہوا تا کہ وہ اپنی مثال سے انسان کو گناہ کا ملزم ٹھہرائے۔ اُس نے مسلسل خدا کے کردار کو دنیا کو دکھایا۔

مسیح کی خواہش ہے کہ اُسکے پیروکار اپنی زندگی میں ایسا ہی کردار دکھائیں۔

3- اگاہی کا پیغام

الف ۔فرشتہ، بابل کے رہنے والوں سے کیسے خطاب کرتا ہے؟ مکاشفہ 2:18

....

فرشتہ کو بہت روشنی دی گئی اور جب وہ نیچے آیا تو زمین اُس کے جلال سے روشن ہوگئی۔فرشتہ کی یہ روشنی ہر جگہ پہنچی۔ اُس نے بابل کے گرنے کا بڑی اُونچی آواز میں کہا۔ دوسرے فرشتہ کے پیغام میں بابل کے گرنے کے پیغام کو دوبارہ دہرایا گیا جس میں کلیسیا کے اندر پائی جانے والی خامیوں کا 1844 سے ذکر تھا۔

ب ۔دوسرے فرشتہ کے پیغام کے بعد بابل میں کیا تبدیلی آئی ہے؟ مکاشفہ 3:18

....

مکاشفہ 14 کے دوسرے فرشتہ کا پیغام 1844 میں دیا گیا تھا اور اُس وقت اس کا اطلاق اقوام متحدہ کی کلیسیاؤں سے براہِ راست تھا۔ وہاں عدالت کے بارے ذکر بطور اگاہی زیادہ دیا گیا اور زیادہ ہی رد کیا گیا۔ وہاں کلیسیاؤں میں تیزی سے زوال آیا۔ لیکن دوسرے فرشتہ کا پیغام مکمل نہ پہنچا۔ کلیسیاؤں میں اخلاقی تنزل پیدا ہوا۔لیکن وہ تنزل مکمل نہ تھا۔ جب سے اُنہوں نے سچائی کو ردّ کرنا جاری رکھا اُنکا اُتار بڑھتا گیا۔لیکن اس حد تک نہیں کہ بابل گر پڑا کیونکہ اُس نے حرامکاری کی مے قوموں کو پلائی۔ ابھی تک اُس نے سب قوموں کے ساتھ ایسا نہیں کیا۔ مسیحی دُنیا کی کلیسیاؤں میں پروٹسٹنٹ ایمان رکھنے والوں نے اس سے لاتعلقی کا اظہار کیا ہے۔ بیشک ان کلیسیاؤں کو دوسرے فرشتہ کے پیغام کے بارے ملامت کی گئی ہے لیکن برگشتگی ابھی اپنے عروج تک نہیں پہنچی۔

بائبل بتاتی ہے کہ مسیح کی آمد سے پہلے شیطان پوری طاقت سے، عجائب دکھا کر اور دھوکے بازی سے کام کرے گا اور جنہوں نے سچائی کا پیغام قبول نہیں کیا تا کہ بچ سکیں وہ دھوکہ کھا جائیں گے۔ (2 تھسلنیکیوں 2:11-9) ابھی یہاں تک حالات نہیں ہوئے کہ مسیحی دُنیا کی کلیسیا کا اتحاد حکومت سے ہو جائے، پھر بابل کا گرنا مکمل ہو جائے گا۔ یہ تبدیلی ترقی پذیر ہے اور مکاشفہ 8:14 کی تکمیل مستقبل میں ہوگی۔

4 - حتمی بلاہٹ

الف۔ جو بابل میں ہونگے اُن کیلئے حتمی بلاہٹ کیا ہوگی؟ مکاشفہ 4:18

....

مکاشفہ 18 میں بتایا گیا ہے، تین گُنا آگاہیوں کو ردّ کرنے سے کلیسیا اُس حالت میں پہنچ جائیگی جو دوسرے فرشتہ کے پیغام میں بتائی گئی ہے اور خدا کے لوگوں کو جو ابھی تک بابل میں ہونگے اُن سے کہا جائیگا کہ اُن سے جدا ہو جاوٗ۔ یہ آخری پیغام ہوگا جو کبھی بھی دُنیا کو دیا جائیگا۔ وہ اپنا کام مکمل کر لے گی۔ 'اور جتنے لوگ حق کا یقین نہیں کرتے بلکہ ناراستی کو پسند کرتے ہیں وہ سزا پائیں گے'۔ 2 تھسلنیکیوں 12:2 تب سچائی کی روشنی اُن تمام دلوں پر چمکے گی جو اسے حاصل کرنا چاہیں گے۔ اور خدا کے لوگ جو بابل میں رہتے ہیں اس بلاہٹ کو سُنیں گے۔ 'اَے میری اُمت کے لوگوں اُس میں سے نکل آوٗ'۔ مکاشفہ 4:18

ب۔ ''میرے لوگوٗ'' کن کو کہا گیا ہے جنکو بابل سے نکلنے کی بلاہٹ دی گئی ہے؟ یوحنا 16:10

....

تاریکی اور خدا سے سرد مہری کے باوجود بابل کی کلیسیاوٗں میں مسیح کے سچے پیروکار بھی پائے جاتے ہیں۔ ان میں بہت سے ایسے ہیں جنہوں نے کبھی سچائی کے بارے سُنا نہیں۔ کچھ اپنی حالت سے مطمئن نہیں اور صاف روشنی کی خواہش رکھتے ہیں۔ وہ بیکاران کلیسیاوٗں میں مسیح کی صورت ڈھونڈتے ہیں جہاں وہ ایسی کلیسیاوٗں کا حصہ ہیں۔ دُنیا سے زیادہ لگاوٗ رکھتے ہیں۔ دونوں گروہوں کا فرق اور بھی بڑھ جائے گا اور آخر وہ جدا ہو جائیں گے۔ وقت آئے گا جب خدا سے پیار کرنے والے اُن کے ساتھ نہیں رہیں گے جو آسائشوں سے پیار کرتے ہیں۔ خدائی شکل رکھتے ہیں لیکن انکار کرتے ہیں۔

ج۔ بابل سے نکلنے کی بلاہٹ فوری کیوں ہے؟ مکاشفہ 5-8:18

....

انتظار کرنے والوں پر جو روشنی چمکی تھی ہر جگہ پہنچ گئی اور کلیسیاوٗں میں جنکے پاس روشنی تھی، جنہوں نے تین فرشتوں کے پیغام کو نہ سُنا تھا اور نہ ردّ کیا تھا اُنہوں نے بلاہٹ کو قبول کیا اور گری کلیسیاوٗں سے جدا ہو گئے۔

5- بلاہٹ دینے کیلئے تیار

الف۔اگاہی کے صاف اور واضح اہمیت کے بارے بتائیں۔ یسعیاہ 1:58; اکرنتھیوں 7,8:14

....

مکاشفہ کا اٹھارواں باب بڑی دلیری سے سچائی کو پیش کرنے کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ تیسرے فرشتہ کے پیغام کے اعلان میں کوئی ٹال مٹول نہیں ہوئی۔

خدا کا مطلب تھا کہ نگہبان اُٹھیں اور دوسری آوازوں کے ساتھ فیصلہ کُن پیغام دیں۔شنائی بجائی جائے تاکہ لوگ اپنی ڈیوٹی کی جگہ پہنچ جائیں اور کام کریں۔پھر دوسرا فرشتہ طاقتور روشنی کے ساتھ آسمان سے نیچے آ کر زمین کو روشن کرے گا۔ہم بہت سال پیچھے ہیں اور جو جہالت میں رہے اور اس پیغام کے پھیلنے میں رکاوٹ بنے۔خدا کے مطابق اُنہیں جلتے چراغ کی طرح بڑھنا چاہیے،اپنے دلوں کو خدا کے سامنے حلیم بنانا چاہیے اور سمجھنا چاہیے کہ رکاوٹ اُن کے اندھے پن اور دل کی سختی کی وجہ سے تھی۔

ب۔مسیح کی کونسی اپیل ہمیں ذاتی طور پر دل پر لینی چاہیے؟ یوحنا 35,36:12

....

ایک اور فرشتہ اپنی آواز تیسرے فرشتے کی آواز سے ملاتا ہے اور اُسکے جلال سے زمین روشن ہو جاتی ہے۔روشنی پھیلتی جاتی ہے اُسے جلنے کی طرح روشن آگ ہونا ہے جب تک اُسکی سُنہری کرنیں ہر زبان، ہر اُمت اور ہر قوم پر پوری زمین تک نہیں پھیل جاتیں۔میں آپ سے پوچھتا ہوں آپ اس کام کی تیاری کیلئے کیا کر رہے ہیں؟ کیا آپ ابدیت کیلئے تعمیر کر رہے ہیں۔یاد رکھیں یہ فرشتہ اُن لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جن کے ذمے اُس پیغام کو دُنیا تک لے جانا ہے۔کیا آپ اُن لوگوں میں ہیں؟

ذاتی نظرِ ثانی کے سوالات

1- واضح کریں کہ روم کس طرح بابل ہے، کسبیوں کی ماں؟
2- خدا کا سچا جلال کونسا ہے جو دوسرے فرشتے سے ظاہر ہوگا؟
3- دوسرے فرشتے کے پیغام کو دہرایا کیوں جانا تھا؟
4- آج بیشتر مسیح کے سچے پیرو کار کہاں ہیں؟
5- بجائے اس کے کہ میں خدا کے کام میں رکاوٹ بنوں میرا مُثبت اثر کیسے ہونا چاہیے؟

سبق نمبر 13 سبت، جون 27, 2026

خاتمہ کا قبل از وقت بتایا گیا

حفظ کرنے کی آیت: ''اور جو تخت پر بیٹھا ہوا تھا اُس نے کہا دیکھ میں سب چیزوں کو نیا بنا دیتا ہوں۔ پھر اُس نے کہا لکھ لے کیونکہ یہ سب باتیں سچ اور برحق ہیں''۔ مکاشفہ 5:21

ہماری چھوٹی دنیا گناہ کی لعنت سے اُسکی عظیم الشان تخلیق میں ایک کالا داغ ہے۔ ہم خدا کی کائنات میں دوسری دنیاؤں میں سب سے بڑھ کر باعزت ہوں گے۔

اتوار جون 21

1- آخری سات آفات

الف۔ خدا کی عدالت کے متعلق کیا ظاہر ہوتا ہے جو وہ زمین پر بھیجے گا؟ مکاشفہ 1:13 باب 16

....

میں نے دیکھا کہ سات آخری آفات اُن پر آنے والی تھیں جنکے پاس کوئی پناہ نہیں ہے۔ دُنیا نے یہ سمجھا کہ وہ پانی کے قطروں کی طرح ہونگی جو گریں گی۔ پھر مجھے آخری سات آفات کو دیکھنے کے قابل بنایا گیا جو خدا کا قہر تھیں۔ خدا کا غصہ اور قہر خوفناک تھا اور اگر وہ اپنا ہاتھ نہ بڑھائے اور غصہ کو نہ اُٹھائے تو دنیا کے باشندے ایسے ہونگے جیسے وہ تھے ہی نہیں۔ یا وہ ایسے ناسُوروں کا سامنا کریں گے جن کا علاج نہ ہو۔ اُنہیں نجات نہیں ملے گی اور وہ ہلاک ہو جائیں گے۔

ب۔ یہی منظر کسی اور طریقے سے کیسے بیان کیا گیا ہے؟ مکاشفہ 19:21-17

....

بدکار لوگوں نے اپنا آزمائشی وقت ختم کر لیا۔ خدا نے اسے واپس لے لیا۔ اُنہیں الٰہی فضل سے بھی پناہ حاصل نہ ہوئی اور نہ بدکاروں کی طرف سے۔ پھر شیطان اُنہیں، زمین کے سب لوگوں کو آخری مصیبت میں ڈبو دے گا۔ خدا کے فرشتے غائب ہو جائیں گے تاکہ انسانی جذبات کو ختم کر سکیں۔ پوری دنیا بربادی میں شامل ہو جائے گی جو پرانے یروشلم سے زیادہ خوفناک ہوگی۔

2- دوسری آمد

الف۔مکاشفہ کی کتاب میں مسیح کی دوسری آمد کا ذکر کیسے ہوا ہے؟ مکاشفہ 7:1; 6:17-15

....

جلد ہماری آنکھیں مشرق کی طرف دیکھنے لگیں۔آدمی کے ہاتھ کے نصف کے برابر ایک چھوٹا کالے رنگ کا بادل ظاہر ہوا جسے ہم سب جانتے تھے کہ ابنِ آدم کا نشان ہے۔ہم خاموشی سے اسے دیکھتے رہے اور وہ جلال سے بھرا نزدیک سے نزدیک تر آتا گیا جب تک وہ ایک سفید بادل نہ بن گیا۔ نیچے کا حصہ آگ کی طرح تھا اور بادل کے اوپر قوس قزاح تھی۔اردگرد دس ہزار فرشتے تھے جو دلکش گیت گا رہے تھے۔ابنِ آدم کے سر پر بہت سے تاج تھے۔پاؤں کے نیچے آگ تھی۔پھر تمام چہرے زرد پڑ گئے۔تب ہم سب چلائے ،کون قائم رہ سکے گا ؟ کیا میری پوشاک بے داغ ہے۔فرشتوں نے گانا ختم کر دیا۔ دہشت ناک خاموشی ہوگئی جب مسیح نے کہا' جنکے ہاتھ صاف ہیں اور دل پاکیزہ ہیں قائم رہیں گے۔میرا فضل تمہارے لئے کافی ہے۔ ہر دل خوشی سے بھر گیا۔بادل اور نزدیک آتا گیا۔

ب۔تب فرشتے کیا کریں گے؟ متی 31:24; اتھسلنکیوں 16,17:4

....

گناہ نے الٰہی صورت کو مسخ کر دیا لیکن مسیح آیا تا کہ جو کچھ کھو گیا تھا اُسے بحال کیا جائے۔وہ ہمارے گندے جسموں کو بدل دے گا اور اپنے جلالی بدن کی طرح بنا دے گا۔فانی اور بدعنوان جسم جس نے گناہ کی وجہ سے خوبصورتی کو ختم کر دیا تھا خوبصورت اور غیر فانی بن گیا۔

فرشتے چاروں ہواؤں سے اپنے چنیدہ کو اکٹھے کریں گے آسمان کے ایک سرے سے دوسرے تک۔چھوٹے بچوں کو فرشتے اُنکی ماؤں کی گود میں دینگے۔موت کے ذریعے بچھڑے دوست مل جائینگے پھر کبھی جدا نہ ہونگے اور پھر خوشی سے گاتے ہوئے خدا کے شہر کی طرف عروج کر جائینگے۔

ج۔شیطان کہاں رکھا جائے گا؟ مکاشفہ 1,2:20

....

شیطان کا گھر اپنے بدکار فرشتوں کے ساتھ ایک ہزار سال کیلئے یہاں ہی ہوگا۔وہ اس زمین تک ہی محدود ہوگا تا کہ دوسری دنیاؤں کے لوگوں کو پھر آزمائش میں نہ ڈال سکے، اُن لوگوں کو جو کبھی گرِے ہی نہیں۔

3- عدالت

الف۔1000 سال کے دوران مقدسین کیا کریں گے جب شیطان قید ہوگا؟
مکاشفہ 4-6:20 اکرنتھیوں 2,3:6

....

1000 سال کے دوران پہلی اور دوسری قیامت کے درمیانی عرصہ میں بدکاروں کی عدالت ہوگی۔ پولوس کے مطابق یہ عدالت دوسری قیامت سے پہلے ہوگی۔ پولوس بھی یہی کہتا ہے۔ دانی ایل کہتا ہے 'جب تک قدیم الایام نہ آیا اور حق تعالیٰ کے مُقدسوں کا انصاف نہ کیا گیا اور وقت نہ آ پہنچا کہ مقدس لوگ سلطنت کے مالک ہوں'۔ (دانی ایل 22:7) اس وقت راستباز بادشاہوں اور کاہنوں کی طرح حکومت کریں گے۔ 'مقدس لوگ دُنیا کا انصاف کریں گے'۔ اکرنتھیوں 2:6 انصاف آئین کی کتاب یعنی بائبل کے مطابق ہوگا۔

شیطان اور اُسکے بدکار فرشتوں کا انصاف مسیح اور اُس کے لوگ کریں گے پولوس کہتا ہے، 'کیا تم نہیں جانتے کہ ہم فرشتوں کا انصاف کریں گے؟ (آیت 3) یہوداہ کہتا ہے، 'جن فرشتوں نے اپنی حکومت کو قائم نہ رکھا بلکہ اپنے خاص مقام کو چھوڑ دیا اُنکو اُس نے دائمی قید میں تاریکی کے اندر روزِ عظیم کی عدالت تک رکھا'۔ آیت 6

ب۔1000 سال کی عدالت کے آخر میں کیا ہوگا؟ مکاشفہ 2:21; 7,8:20

....

1000 سال کے خاتمے پر دوسری قیامت ہوگی۔ بدکار موت سے جگائے جائیں گے اور خدا کے سامنے پیش ہونگے تاکہ لکھی عدالت کے مطابق سزا پائیں۔ یسعیاہ لکھتا ہے، 'اور وہ اُن قیدیوں کی مانند جو گڑھے میں ڈالے جائیں جمع کئے جائیں گے اور وہ قید خانہ میں قید کئے جائیں گے اور بہت دنوں کے بعد اُنکی خبر لی جائے گی'۔ یسعیاہ 22:24

ج۔بدکاروں کا قطعی انجام کیا ہوگا؟ مکاشفہ 9:20; ملاکی 1:4

....

آخر کار بدکار آگ سے برباد کردیئے جائیں گے، جڑ اور شاخ سمیت۔ شیطان جڑ ہے اور اُسکے پیروکار شاخیں۔ آئین کے مطابق پوری سزا دی گئی۔ انصاف کا تقاضا پورا ہوگیا۔ آسمان اور زمین نے یہوواہ کے انصاف کو دیکھا۔

4- نئی زمین

الف ۔تمام چیزوں کو نیا بنانے کے خدا کے وعدہ کی تشریح کریں۔

مکاشفہ 1,5:21; 1,2:22; یسعیاہ 17:65

نجات کا کام مکمل ہوگا۔ جہاں گناہ کثرت سے ہے وہاں خدا کا فضل اور بھی زیادہ کثرت سے ہے۔زمین جسکو شیطان اپنا کہتا ہے اُسکا نہ صرف فدیہ دیا گیا بلکہ اُسے عظمت بخشی گئی۔ ہماری چھوٹی دنیا جس میں گناہ کی لعنت ہے اُسکی تخلیق میں ایک تاریک دھبہ ہے۔اس کی کائنات میں تمام دنیاؤں سے زیادہ عزت کی جائیگی ۔ یہاں، جہاں انسانیت میں خدا کی ہیکل ہے۔جلال کا بادشاہ یہاں رہا، دُکھ اُٹھایا، مرگیا اور زندہ ہوا۔جب وہ تمام چیزوں کو نیا بنائے گا تو خدا کا خیمہ آدمیوں کے درمیان ہوگا۔ وہ اُن کے ساتھ رہے گا اور وہ اُس کے لوگ ہونگے۔

ب۔نئی زمین میں کیا فرق ہوگا؟ یسعیاہ 21-25:65; مکاشفہ 4:21

آسمان کی فضا میں درد ہو نہیں سکتا، نہ آنسو ہونگے، نہ موت اور نہ ماتم۔

خدا کے شہر میں رات نہ ہوگی۔آرام کرنے کی ضرورت یا خواہش نہ ہوگی۔خدا کی مرضی پوری کرنے میں کوئی فکر نہ ہوگی۔صبح کی تازگی ہمیشہ محسوس ہوگی۔گھٹن نہ ہوگی۔نہ موم بتی کی ضرورت ہو گی نہ سورج کی روشنی کی کیونکہ خداوند اُن کو روشن کردیگا۔(مکاشفہ 5:22) سورج کی روشنی کی جگہ ایک ایسی چمک ہوگی جو کبھی چندھیائے گی نہیں۔

بائبل کے مطابق بچائے ہوؤں کیلئے ایک شہر تیار کیا گیا۔(عبرانیوں 14-16:11) وہاں آسمانی چرواہا اپنے گلوں کو زندہ پانی کے چشموں تک رہنمائی کریگا۔زندگی کا درخت ہر مہینے پھل دیگا۔ درخت کے پتوں سے قوموں کو شفا ہوگی۔شفاف پانی کی ندیاں بہتی ہونگی اور اُنکے کنارے اُگے درخت اُن راستوں پر سایہ دیں گے جو بچائے ہوؤں کیلئے تیار کئے گئے ہیں۔وسیع میدان خوبصورت پہاڑ بن جائیں۔ یہ پہاڑ بلند ہونگے، ان پر پُر امن میدان ہونگے اور اُنکے کناروں پر ندیاں۔خدا کے لوگ جو آوارہ پھرتے رہے آخر گھر کے مالک ہونگے۔

جمعرات **جون 25**

5- دعوت اور سلامتی کیلئے دُعا

الف۔ یسوع نے مکاشفہ میں پیشگوئیوں کے پڑھنے والوں کی کن الفاظ میں حوصلہ افزائی کی ہے؟

مکاشفہ 22:14-7,12

....

اس کتاب میں درج بھیدوں کو خدا نے خود ظاہر کیا۔ اُنہیں تمام کے مطالعہ کیلئے ظاہر کیا۔ اسکی سچائیاں اُنکے نام منسوب ہیں جو زمین کی تاریخ کے آخری دنوں میں رہ رہے ہیں۔ اور اُن کیلئے بھی جو یوحنا کے دنوں میں رہے۔ پیشگوئی کے کچھ مناظر ماضی کے ہیں، کچھ اب پورے ہو رہے ہیں کچھ اُس کشمکش کے خاتمے کے ہیں جو تاریکی کی طاقتوں اور آسمان کے شہزادے کے درمیان ہیں۔ کچھ اُس خوشی اور فتح کے بارے میں ہیں جو نئی زمین میں نجات یافتہ کیلئے ہوگی۔

کوئی یہ نہ سوچے کیونکہ اس میں ہر علامت کی تشریح نہیں کی جا سکتی اس لئے اس کتاب کی سچائی تلاش کرنے کیلئے کوشش کی ضرورت نہیں۔ جس نے یوحنا پر بھیدوں کو ظاہر کیا وہ اس کی تحقیق کرنے والوں میں بھی شوق پیدا کریگا۔ جن کے دل سچائی حاصل کرنے کیلئے کھُلے ہیں اُنکو برکت ملے گی اس پیشگوئی کے سُننے والوں اور اُس پر عمل کرنے والوں پر بھی برکت ہو۔

ب۔ مسیح ہمیں کیسے دعوت دیتا ہے کہ ہم ابدی زندگی اور امن اُسکے ذریعے حاصل کریں؟

مکاشفہ 17:22; یسعیاہ 1:55; یوحنا 37,38:7

....

پیاسی روح کیلئے مسیح کی پکار ابھی جاری ہے اور اب یہ زیادہ زور سے پکارتا ہے بہ نسبت اُنکے جنہوں نے اُسکی آواز آخری ضیافت کے وقت ہیکل میں سُنی۔ چشمہ سب کیلئے جاری ہے۔ تھکے ماندوں کو ابدی زندگی کے ایک گھونٹ کی پیشکش ہے۔ مسیح ابھی بھی پکارتا ہے "اگر کوئی پیاسا ہو وہ میرے پاس آئے اور پئے"۔

جمعہ **جون 26**

ذاتی نظر ثانی کے سوالات

1- دُنیا کی تاریخ کو آفات کیسے ختم کرتی ہیں؟

2- مسیح کی آمد پر کون کھڑا رہ سکے گا؟

3- 1000 سال کے دوران عدالت کا مقصد بیان کریں۔

4- نجات یافتہ کا آخری گھر کونسا ہوگا؟

5- کیا میں خدا کی ابدی سلطنت کا دل سے حصہ بننا چاہتا ہوں؟

پہلے سبت کا چندہ

سبت، اپریل 4، 2026

اٹلی میں ہیڈکوارٹر

اس مرکز کے اثرات کو اٹلی میں وسعت دینے کا وقت ہے۔

صفحہ 4 دیکھئے

سبت، مئی 2، 2026

تمام دُنیا کی خدمت کیلیئے

قیمتی روحوں کو جو تاریکی میں ہیں موجودہ سچائی کی اشد ضرورت ہے۔ہم انکی مدد کر سکتے ہیں۔

سبت، جون 6، 2026

پراگ میں عبادت گاہ کی ضرورت ہے۔

آیئے اس تاریخی شہر میں جو اصلاح کیلیئے مشہور ہے خدا کے جلال کیلیئے یادگار بنائیں۔

صفحہ 51 دیکھئے